New Era Magazine

تیرے رابطے میری دوا

از مہمل نور

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیرے رابطے میری ہر دوا

از مہمل نور

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

بوا میرا ناشتہ لے بھی آئے۔۔کہ کچن میں ہی سو گئی ہیں۔۔۔؟؟صبح ہی صبح اسکا غصہ عروج پر تھا۔۔۔

جی جی چھوٹی بی بی لے آئی ہوں۔۔۔بشیرا تیز رفتاری سے اسکا من پسند ناشتہ رکھ رہی تھی۔۔۔

نہیں کرنا مجھے اب ناشتہ دیر ہو رہی ہیں۔۔۔کہتی ہو چلی گئی۔۔۔

اور بشیرا بیچاری بی جی بی کہتی رہ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد ثمرہ بیگم اپنے کمرے سے نکلی۔۔۔جو اس وقت بھی نائٹی پہنے ہوئے تھی۔۔

بشیرا۔۔۔

جی بیگم صاحبہ؟بشیرا دونوں ہاتھ باندھے ادب سے ثمرہ کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

عبیر ناشتہ کر کے گئی ہے۔۔۔انکے لہجے میں بہت ہی روکھا پن تھا۔۔

نہیں بیگم صاحبہ۔۔۔وہ کہہ رہی تھی میں لیٹ ہو رہی ہوں۔۔۔

تم اسے روز ناشتہ لیٹ دیتی ہو تو وہ کیسے کر کے جائے گی۔۔۔۔ثمرہ

دھاڑتے ہوئے بولی۔۔۔

بشیرا خوف سے دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

نہ۔۔۔نہیں بیگم صاحبہ بی بی آج جلدی چلی گئیں۔۔۔اسکی آواز با مشکل ہی نکل رہی تھی۔۔۔

پر آئندہ میری بیٹی اگر ناشتہ نہیں کر کے گئی تو یاد رکھنا تمہارا اس گھر میں آخری دن ہوگا۔اب جاؤ یہاں سے اور میرے لیے جوس لاؤ۔۔حکم صادر کئے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

اور بشیرا بس اپنے رخسار پہ آئے آنسوں صاف کرتی رہ گئی۔۔۔۔

ماما بابا آپ لوگوں سے میں ہزار بار کہہ چکا ہوں۔۔مجھے نیو کار لے دے پر آپ لوگ میری بات نہیں مانتے۔۔۔ہر بات آپ اپنے بڑے بیٹے کی ہی مانتے ہیں اور کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے صرف آپ کے وہی بیٹے ہیں میں تو کچھ نہیں لگتا۔۔۔حنان آج بہت چیخ رہا تھا۔۔۔

ہنی کیا بات ہے کیوں اتنا غصہ کر رہے ہوں۔۔۔جلال صاحب نے محبت سے پوچھا۔۔۔

بابا میں آج بھی یونی سے لیٹ ہوگیا ہوں۔۔میرا اتنا امپورٹنٹ لیکچر مس ہوا ہے۔۔بھائی کی وجہ سے۔۔۔

ابھی تک تیار نہیں ہوا۔۔؟؟فریحہ بیگم نے پوچھا۔۔۔

ماما آپ تیار کی بات کرتی ہیں۔۔وہ جناب تو ابھی اٹھے ہی نہیں۔۔۔

اچھا تم رکو میں دیکھتی ہو۔۔۔وہ ڈائنگ ٹیبل سے اٹھتی ہوئی بولی۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے دیکھنے کی میں جارہا ہوں۔۔۔

پر بیٹا تم کیسے جاؤ گے۔۔؟؟جلال صاحب نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

بابا لوکل بس پر چلا جاؤنگا پر میں بھائی کا اور انتظار نہیں کرونگا۔۔کہتے ہوئے چلا گیا۔

جلال صاحب فریحہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئے جو اسکے کمرے میں جانے لگی تھی۔۔۔

آپ اسے سمجھاتی کیوں نہیں ہیں بڑا بھائی جب ایسا ہوگا تو چھوٹے پہ کیا اثر ہوگا۔۔یہ تو شکر ہے حنان ذمہ دار ہے وہ اس پہ نہیں گیا۔۔۔اور اب میں یہی سوچ رہا ہو اسے کل نیو کار لے دوں۔۔۔

ہمارا بڑا بیٹا بگڑا نہیں ہے بس تھوڑا لاپرواہ ضرور ہے اور وقت کے ساتھ وہ بھی ٹھیک ہوجائے گا آپ فکر مت کریں۔۔۔۔

اچھا چلو میں بھی نکلتا ہو آفس کے لیے۔۔اور اسے کہنا یونی سے آج اسکی چھٹی نہ ہو۔۔۔

جی اچھا۔۔۔

فریحہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی تو پورا کمرا روشن تھا۔۔۔

چشمان بیٹا اٹھ بھی جاؤ۔۔۔دیکھو تمہاری وجہ سے ہنی آج پھر لیٹ ہوگیا اور آج تو میرا بچہ لوکل میں دھکے کھائے گا۔۔صرف تمہاری اس نیند کی وجہ سے۔۔۔۔

انکی بلند آواز پر چشمان کی آنکھ کھلی۔۔فون میں ٹائم دیکھا تو دس بجا رہے تھے۔۔۔ٹائم دیکھ کر وہ فوراً اٹھ بیٹھا۔۔۔

ماما آپ مجھے پہلے اٹھا دیتی۔۔۔چشمان منہ بنا کر بولا۔۔۔

تمہیں ہنی دس بار جگانے آیا ہے پر مجال ہے جو تم اٹھ جاؤ۔۔تمہاری عمر

کے لڑکے ساری ساری رات فون میں لگے رہتے ہیں اس لیے لیٹ ہو جاتے ہیں یہ بات تو سمجھ میں آجاتی ہے۔۔۔پر تم اتنی جلدی سو جاتے ہو پھر بھی نہیں اٹھتے ۔۔مجھے تو ڈر ہے کہی تم نشہ واشہ تو نہیں کرتے؟ فریحہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

اور فریحہ کی بات پر چشمان نے ایک جان دار قہقہہ لگایا۔۔۔

ماما آپ کو میں ایسا لگتا ہوں۔۔آپکو تو خوش ہونا چاہیے کہ میں ٹائم سے سو جاتا ہوں۔۔۔چشمان فخریہ انداز میں بولا ۔۔۔

یہ اچھی بات ہے پر جلدی سو کر لیٹ اٹھنا یہ کہاں کا اصول ہے۔۔

اچھا ماما اب اتنی بھی لیٹ نہیں اٹھا چلے آپ جلدی سے چائے بنا دے میں تیار ہو جاؤں۔۔بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

ایک تمہاری نیند اور ایک یہ چائے اس سے میں بہت تنگ ہوں چشمان! وہ مصنوئی ناراضگی سے بولی۔۔۔

چشمان فریحہ کے قریب بیٹھ گیا اور انکے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بولا۔

ماما پلیز اب اپنا موڈ مت خراب کرے آپ ایسے ناراض ہوگی تو میرا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سارا دن برا گزرے گا اور ابھی آپکے اس لاڈلے کو بھی منانا ہے۔۔۔

چلو اب زیادہ مکھن مت لگاؤ اور تیار ہو جاؤں۔۔میں ناشتہ بناتی ہو۔۔۔

ماما پلیز یونی سے کھا لونگا۔۔مجھے بس آپ چائے بنا دے پلیز۔۔۔اور سر پر پیار کرتا ہوا واش روم میں چلا گیا۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

ہائے ہنی؟؟

پہلی بات میرا نام حنان ہے۔۔ہنی صرف مجھے میرے گھر والے کہتے ہیں۔۔۔اب آگے بولے۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

ایک تو تم دونوں بھائیوں کی بھی سمجھ نہیں آتی وہ کہتا ہے مجھے حیدر کہو چشمان مجھے صرف میرے گھر والے کہتے ہیں۔۔اور ایک تم ہو جو کہتے ہو مجھے حنان کہو۔۔۔سارہ چڑ کر بولی۔۔۔

تمہیں کوئی کام ہے۔۔؟؟حنان نے ناگواری سے پوچھا۔۔۔

ہاں بس یہی پوچھنا تھا کہ حیدر آج تمہارے ساتھ نہیں آیا۔۔۔؟؟

وہ میرے ساتھ نہیں بلکہ میں انکے ساتھ نہیں آیا۔۔مجھے کلاس سے دیر

ہو رہی ہیں۔۔۔

کتنے عجیب ہے دونوں بھائی۔۔ایک جو سب سے کتنی محبت سے بات کرتا ہے اور ایک یہ ہے سڑیل کہیں کا۔۔حنان کو جاتے دیکھ کر سارا بڑبڑائی۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

کیسی ہیں چچی۔۔۔؟؟

ٹھیک ہوں بیٹا۔۔تم کیسے ہو۔۔؟؟رائمہ بیگم نے اسکا حال پوچھا۔۔

میں بھی ٹھیک ہو چچی۔۔۔کونین نے محبت سے جواب دیا۔۔۔

گھر میں سب کیسے ہیں۔۔ثمرہ اور عبیر ٹھیک ہے نہ۔۔؟؟

جی سب ٹھیک ہیں۔۔۔میں آپکو کچھ پیسے دینے آیا تھا۔۔کونین نے لفافہ انکو دیتے ہوئے کہا۔۔۔

کونین بیٹا۔۔تم کیوں دیتے ہو پیسے ہمیں نہیں چاہیے۔اگر ثمرہ کو پتا چلا تو وہ مجھے کتنی باتیں سنائے گی اور اب مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ اسکی باتیں سنو۔۔۔وہ اداسی سے بول رہی تھی۔۔۔۔

جب سامنے سے مشال اس کے لیے چائے لاتے دیکھی۔۔۔

اور کونین صرف اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔جس نے سادہ شلوار قمیض پہن رکھی تھی اور سر پر سلیقے سے دوپٹہ لیا ہوا تھا۔۔

آپ کی چائے۔۔مشال اسکے سامنے چائے کرتے ہوئے بولی۔۔

مشال کی آواز پر وہ چونکہ۔۔اور چائے اسکے نازک ہاتھوں سے پکڑی۔

پھر چچی کی طرف متوجہ ہوا۔۔

چچی آپ فکر مت کرے موم کو کچھ پتا نہیں چلے گا میں ہو نہ۔۔اور ویسے بھی یہ تو آپکا حق ہے بلکہ میں تو شرمندہ ہو کے آپکا حق آپکو سای سے ادا نہیں کر رہا۔۔

نہیں بیٹا تم جتنی رقم دیتے ہو اس میں ہمارا آرام سے مہینہ گزر جاتا ہے بلکہ کچھ پیسے بچ بھی جاتے ہیں۔۔

چچی اب آپ مجھے شرمندہ کررہی ہیں۔۔

میں تمہیں شرمندہ ہرگز نہیں کر رہی میں سچ کہہ رہی ہو۔۔بس اب تم اپنی امانت کو جلدی سے اپنے گھر لے جاؤ۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels Poetry Articles Books Interviews

جی چچی آپ فکر نہ کرے میں ایک دو دن میں موم سے بات کرونگا اور پھر ہم جلد ہی شادی کی تاریخ رکھنے آئے گئے۔۔۔کونین مشال کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔مشال نے اسکی نظریں خود پہ محسوس کرتے ہوئے جھکا لی۔

اللہ کرے ایسا ہی ہو۔۔رائمہ نے اداسی سے کہا کیونکہ وہ ثمرہ کی طبیعت سے واقف تھی۔۔۔

اچھا اب میں چلتا ہو دیر ہو رہی ہیں۔۔۔اور یہ کچھ کپڑے میں لایا تھا آپ لوگوں کے لیے۔۔۔

بیٹا اسکی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔

چچی میں اپنی خوشی سے لایا ہو۔۔چلے ٹھیک ہیں۔۔آپ اپنا خیال رکھیے گا میں جلددوبارہ چکر لگاؤنگا۔۔۔

اللہ حافظ۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

حیدر آج بہت لیٹ یونی آیا تھا۔۔اس لیے وہ تیز رفتاری سے کلاس کی طرف جا رہا تھا۔۔۔

اسے پتا ہی نہیں چلا کب وہ اس سے ٹکرا گیا۔۔۔

حیدر کے ایک دم ٹکرانے سے عبیر کی ساری کتابیں زمین بوس ہوگئی۔

اور حیدر اسے بس دیکھتا ہی رہ گیا اور وہ اسے گھورتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔

یہاں کسی فلم کا شوٹ چلا رہا ہے کیا۔۔۔وہ ناگواری سے بولی۔۔۔

حیدر اسکی آواز پہ چونکا۔۔

شوٹ۔۔۔؟؟حیدر نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

تم مجھ سے ٹکرائے جس سے میری کتابیں گری اور پھر تم مجھے ایسے دیکھ رہے ہوں۔۔جیسے کوئی لڑکا ایک خوبصورت لڑکی کو دیکھتا ہے۔۔۔وہ غصے سے بولی۔۔۔

اور اسکی بات پر حیدر نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔

تم اور خوب صورت۔۔محترمہ جتنے چھوٹے آپ نے کپڑے پہنے ہیں۔۔ اتنے میرے دادا کے گاؤں میں سردیوں میں بکریوں کو پہناتے ہیں۔۔اور پھر سے اس پر ہنسنے لگا۔۔۔

تمہاری اتنی ہمت۔۔تم میرے بارے میں ایسے بولو۔۔کہتے ہوئے فوراً اپنے بیگ میں کچھ ڈھونڈنے لگی۔۔۔

میڈم ہمت کی بات مت کرے۔۔کل میرے دوست نے بھی یہی لفظ کہا تھا پھر اسکے سامنے ہی قتل کیا تھا میں نے۔۔۔حیدر فخریہ انداز میں کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔

اور حیدر کی بات پر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

میں تمہیں کب سے آوازیں دے رہا ہو تم سن کیوں نہیں رہے تھے۔ عدن ہانپتے ہوئے بولا۔۔۔

اچھا کب دی آواز۔۔؟؟حیدر نے انجان بنتے ہوا کہا۔۔۔

جب تم اس لڑکی سے کہہ رہے تھے کہ کل تم نے اپنے دوست کے کہنے پر قتل کیا ہیں۔۔۔

اچھا وہ۔۔۔حیدر یاد کرتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں وہی۔۔ویسے تم نے کس کے کہنے پر قتل کر دیا۔۔۔مجھے بھی تو پتا

چلیے۔۔۔عدن نے سوالیہ نظروں سے حیدر کو دیکھا۔۔۔

یار کل جب میں تمہارے گھر آیا تھا تو تمہارے کمرے میں ایک چھپکلی دیکھی تھی۔۔تو تم نے کہا تھا کہ ہمت ہے تو مار کے دیکھاؤ۔۔پھر میں نے اسکا قتل کیا تھا وہ بھی تمہارے سامنے۔۔۔یاد آیا کچھ۔۔۔؟؟حیدر نے یاد دہانی کرائی۔۔۔

اور عدن اسکی بات پر قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔

تم ہنس کیوں رہے ہوں۔۔حیدر اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یار تمہارا دماغ تو نہیں خراب۔۔۔تم اسے یہ کہہ کر چلے گئے پر اس کی شکل دیکھنے والی تھی جیسے کاٹو تو خون ہی نہیں۔۔۔

عدن کی بات پر حیدر نے بھی زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔اچھا اب چلو۔۔آج پھر مجھے بہت دیر ہوگئی ہے۔۔پہلے ہی دو لیکچر مس ہو چکے ہیں۔۔۔

ہاں ہاں چلو۔۔۔دونوں کلاس کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

ہنی کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟؟

کیا مطلب کہاں جا رہا ہو اپنے دوست کے ساتھ جا رہا ہوں وہ مجھے گھر ڈراپ کر دے گا۔۔۔

ہنی ناراض ہو۔۔؟؟حیدر نے محبت سے پوچھا۔۔۔

آپکو کیا آپ آرام سے سوئے جب دل کرے یونی آئے جب دل کرے یونی سے جائے میں آپکو تنگ نہیں کرونگا۔۔۔حنان منہ بنا کر بولا۔۔۔

یار سوری آئندہ ایسا نہیں ہوگا پکا میں جلدی اٹھونگا۔۔ویسے بھی تمہارے بھائی کا لاسٹ ائیر ہے پھر تم ہی مالک ہو اس گاڑی کے۔۔۔۔حیدر اسے گلے لگا کر بولا۔۔۔

پھر میں آپ کی یہ گاڑی بیچ کر سپورٹس کار لونگا۔۔۔

چلو ٹھیک ہے میری جان وہی لے لینا۔۔۔چلو اب گھر چلے یا سچ میں ہی نہیں جانا میرے ساتھ۔۔۔حیدر نے اسے چھیڑا۔۔۔

گھر جاؤنگا پر آپ مجھے پہلے پیزا کھلائے۔۔۔

اچھا چلو کھلا دونگا۔۔۔کل سے جلدی اٹھنا پڑے گا۔۔ورنہ تو تم میری ساری پاکٹ منی کھا جایا کروگے۔۔حیدر گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولا۔

آپ تو ہر بار ہی یہی کہتے ہیں۔۔۔پر عمل نہیں کرتے۔۔۔

اچھا اچھا اب زیادہ باتیں نہیں کرو۔۔۔

عبیر اوپر اپنے روم میں جارہی تھی کہ سامنے سے کونین آتا نظر آیا۔۔جو اسکو دیکھ کر وہی روک گیا۔۔۔ٹائٹ پینٹ چھوٹی سی شرٹ جس کے بازو نا ہونے کے برابر۔۔۔تیز میک اپ۔۔کھولے بال۔۔ہاتھ میں خوبصورت سا بیگ۔۔۔پنسل ہیل۔۔۔ایسا لگ رہا تھا وہ یونی سے نہیں بلکہ ریمپ پر موڈلنگ کر کے آ رہی ہے۔۔۔

تم اس حلیے میں یونیورسٹی جاتی ہوں۔۔۔؟؟کونین دھاڑا۔۔۔

ہاں تو کیا ہے میرے حلیے کو۔۔۔؟؟عبیر نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

تم مجھ سے پوچھ رہی ہوں کہ کیا ہے اس حلیے کو۔۔۔تمہیں کچھ شرم آتی ہے۔۔۔

اووووو پلیز اب میرے پہنے ہوئے پر کوئی بھاشن مت دینے بیٹھ جانا۔۔ پہلے ہی میں بہت تھک چکی ہو۔۔۔کہتے ہوئے اپنے روم کی طرف بڑھ

گئی۔۔۔

اور کونین بس اسے بے بسی سے جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

موم کل آپ میرے ساتھ چل رہی ہیں چچی کے گھر۔۔میری اور مشال کی شادی کی ڈیٹ فکس کرنے۔۔۔کونین کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

میں کہیں نہیں جا رہی سنا تم نے۔میں اس لڑکی کو اپنے گھر کی بہو کبھی نہیں بناؤ گی۔۔

ثمرہ بھی غصے میں بول رہی تھی اور عبیر آرام سے سامنے بیٹھ کر ان دونوں کی باتوں کو انجوئے کر رہی تھی۔۔۔

موم میں آپ سے کہہ رہا ہوں میں شادی کرونگا تو صرف مشال سے ورنہ کسی سے بھی نہیں۔۔اور یہ رشتہ تو ڈیڈ کر کے گئے تھے۔۔تب آپکو بھی انکار نہیں تھا پر اب آپ ایسا کیوں کر رہی ہیں۔۔۔وہ بے بسی سے بولا۔۔۔۔

مجھے تو ناہی رائمہ پسند ہے اور ناہی اسکی بیٹیاں۔۔اور اُس وقت میں اس لیے خاموش ہو گئی تھی کیونکہ تمہارے ڈیڈ میری ماننے کو تیار نہیں تھے۔۔۔پر اب میں یہ ہونے نہیں دونگی سمجھے تم۔۔۔

موم۔۔مشال میں کیا کمی ہے جو وہ آپکو نہیں پسند۔۔؟؟

کمی۔۔۔ تم پوچھ رہے ہو کے کیا کمی ہے۔۔۔ اسکی ڈریسنگ دیکھی ہے۔۔۔ اس سے اچھے کپڑے تو بشیرا کی بیٹی پہنتی ہے۔۔۔ ثمرہ کی بات پر عبیر نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔

تو آپ کیا چاہتی ہے کہ وہ عبیر کی طرح ڈریسنگ کرے۔۔ جسے دیکھ کر مجھے شرم آجاتی ہے۔۔۔ وہ خود کو ڈھانپ کے رکھتی ہے موم۔۔ عبیر کی طرح اپنی نمائش نہیں کرتی۔ کونین کی بات پر عبیر کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بارے میں ایسی گھٹیا بات کرنے کی۔۔۔ میری لائف ہے میں جو پہنو جہاں جاؤ تمہیں کیا مسئلہ ہے۔۔ اور تم اس لڑکی کے لیے اپنی بہن کے بارے میں ایسے بات کر رہے ہوں۔۔۔ آئندہ اگر اپنی بات میں مجھے بیچ میں لائے تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

تم چپ کرو عبیر میں بات کر رہی ہو نہ۔۔۔

موم اب کوئی بات نہیں ہو گی۔۔ بس اب آپ میری اور مشال کی شادی کی تیاری کرے۔۔۔ کہتا ہوا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اور تم بھی سن لو میرے جیتے جی یہ کبھی نہیں ہو گا۔۔ ثمرہ چیختے ہوئے بولی۔۔۔

موم آپ دیکھ رہی ہیں اپنے بیٹے کو۔۔۔ اس مشال کے لیے اسنے میرے بارے میں کیا کہا۔۔۔

اسکا قصور نہیں ہے مجھے لگتا ہے یہ وہاں جاتا ہے۔۔اور وہی اسکو کچھ گھول کر پلاتی ہو گی تم نہیں جانتی ایسی پینیڈو عورتوں کو مرد کو قابو کرنے کے سو طریقے آتے ہیں۔۔پر میں ایسا ہونے نہیں دو نگی۔۔۔

حامد ملک اور حمدان ملک دو ہی بھائی تھے۔حامد اور حمدان میں بہت زیادہ محبت تھی۔ انکی اتفاق کی وجہ سے جلد ہی وہ بزنس دنیا کے جانے مانے نام بن گئے۔۔اس دوران حامد کو اپنی سیکرٹری ثمرہ سے محبت ہو گئی۔۔اور کچھ عرصے بعد حامد نے ثمرہ سے شادی کرلی۔۔ جس میں دو بچے ہوئے بڑا کونین ملک اور ایک بیٹی عبیر ملک۔۔۔ حمدان کی شادی اپنے گاؤں کی کزن رائمہ سے ہوئی کیونکہ حمدان اور رائمہ کی نکاح بچپن میں ہی انکے ابا نے اپنے بھائی کی بیٹی سے کروادیا تھا۔۔اللہ نے انہیں صرف دو ہی بیٹیاں عطا کی۔۔ بڑی مشال اور چھوٹی منال۔۔ حمدان اپنی بیٹیوں سے بہت محبت کرتے تھے۔۔ حامد نے چھوٹی سی عمر میں ہی مشال کا رشتہ حمدان سے مانگ لیا تھا۔۔اور حمدان نے بھی فوراً ہاں کردی۔۔۔پر بزنس ڈیل سے واپسی پر انکی کار کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور دونوں ہی موقع پر ہی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔۔۔ ثمرہ پڑھی لکھی تھی۔۔اور بہت تیز خاتون تھی اس لیے حامد کے جاتے ہی سارا بزنس سنبھال لیا۔۔۔کچھ عرصہ تو رائمہ کو خرچہ دیا پھر وہ بھی بند کر دیا۔۔اور رائمہ کو اسکے بھائی کے گھر بھیج دیا ۔۔۔لیکن جب کونین اپنی اسٹڈی مکمل کر کے کینیڈا سے واپس آیا تو سارا بزنس خود

سنبھلا اور پھر ثمرہ سے چوری رائمہ کو مہینہ کا خرچ خود دے کے آتا تھا۔۔۔جس سے ثمرہ لاعلم تھی۔۔۔

ہائے لیڈیز۔۔۔کیسی ہیں سب۔۔

ہیلو ہینڈسم۔۔۔ہم بلکل ٹھیک تم سناؤں کیسے ہو کل کہاں تھے نظر ہی نہیں آئے یونی میں۔۔۔

میں بھی ٹھیک۔۔۔۔کل لیٹ آیا تھا اور پھر جلدی چلا گیا۔۔بس اس لیے نظر نہیں آیا۔۔۔

ہاں کل میں نے حنان سے پوچھا تھا پر اس نے سای سے کچھ بتایا ہی نہیں اور کلاس میں چلا گیا۔۔۔سارہ منہ بنا کر بولی۔۔۔

یار ہنی سے نہیں پوچھنا تھا تم مجھے ڈائریکٹ میسج کر دیتی۔۔۔

میں نے تو کال بھی کی تھی پر تم نے اٹینڈ ہی نہیں کی۔۔۔اس بار حنا بولی۔۔۔

اوو ہاں اس وقت میں سو رہا تھا۔۔۔

تم جاگ بھی رہے ہو تو کیا فرق پڑتا ہے تم نے کونسا جواب دینا ہوتا ہے۔۔۔مریم طنز کرتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں یار اس بات سے تو میں بھی اتفاق کرتا ہوں مریم۔۔یہ جناب صرف یہی بات کرتے ہیں ورنہ گھر میں تو یہ میری کال نہیں اٹھاتا اور اگر میں حنان سے کال کر کے پوچھوں تو وہ کہے گا بھائی سو رہے ہیں۔۔۔عدن چیڑ کر بولا۔۔۔

اچھا اچھا بس کر دو یار اتنا ہینڈسم بندا تم لوگوں سے بات کرتا ہے یہ کیا کم ہے۔۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور یہ بات وہ غلط بھی نہیں کر رہا تھا۔۔اسکا گورا رنگ۔۔بھوری آنکھیں جس میں ہر وقت خوشی کے رنگ نظر آتے تھے۔۔دراز قد۔۔خوبصورت بال جیسے وہ ہر وقت جل کی مدد سے سیٹ کیے رکھتا تھا اور اسکی آستین چڑھانے کی عادت۔۔جس پر لڑکیاں مرتی تھی۔وہ واقعی میں بہت ہینڈسم تھا۔۔۔

جی جی بلکل۔۔آپکا یہ احسان ہم نہیں بھولے گئے۔۔۔سارہ ہنستے ہوئے بولی۔۔

اچھا حیدر اس سے ملو۔۔یہ آج اسپیشل تم سے ملنے آئی ہے۔۔۔مریم اپنے ساتھ بیٹھی لڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

ارے واہ۔۔۔یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔۔حیدر اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

یار یہ تم سے دوستی کرنا چاہتی ہے۔۔۔

اچھا دوستی سے مجھے اپنے دادا مرحوم کی ایک بات یاد آگئی سوچا آپ لوگوں کو بھی بتاؤ۔۔۔حیدر بظاہر سنجیدگی سے بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں ہاں ضرور۔۔سارہ چہک کر بولی۔۔

ایک دفع میں نے اپنے دادا سے پوچھا کہ دادا آپ جوانی میں کن لڑکیوں سے دوستی کرنا پسند کرتے تھے تو انہوں نے کہا مجھے صرف خوبصورت لڑکیوں سے دوستی کرنا پسند تھا۔۔۔

اچھا تو کیسی خوبصورت لڑکیاں پسند تھی تمہارے دادا کو۔۔۔مریم نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

میں نے بھی یہی سوال کیا تھا تو کہنے لگے۔۔مجھے تو ہر لڑکی ہی بہت خوبصورت لگتی تھی۔۔۔

حیدر کی بات پر سب نے زور دار قہقہہ لگایا۔۔

بھائی چلے۔۔۔حنان اسکے پیچھے کھڑا بڑی سنجیدگی سے اسکی بات سن رہا تھا جب اسکی بات مکمل ہوگئی تو حنان نے اسے آواز دی۔۔۔

حیدر نے مڑ کر دیکھا تو حنان اسے گھور رہا تھا۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔کہتے ہوئے سب کی طرف متوجہ ہوا۔۔چلے جی میں اب چلتا ہو صبح ملاقات ہوگی۔۔۔

یار حیدر اور بھی بتاؤ نہ اپنے دادا کی باتیں۔۔سارہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اس پہلے حیدر کچھ کہتا۔حنان فوراً بولا۔۔بھائی مجھے دیر ہو رہی ہے چلے جلدی۔۔۔

ہاں ہاں چلو یار۔۔۔حیدر بیزاری سے بولتے ہوئے اسکے ساتھ ہو لیا۔۔۔

کیسی جا رہی ہیں تم دونوں کی اسٹڈیز۔۔۔جلال صاحب نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

جی بابا میری اسٹڈیز بہت اچھی جا رہی ہیں۔۔۔

گڈ۔۔۔

اور تمہاری چشمان۔۔؟؟تم کچھ پڑھتے بھی ہو یا نہیں۔۔۔؟؟

چشمان جو مزے سے کھانا کھا رہا تھا انکے سوال پر چونکا۔۔۔

جی بابا میری بھی اچھی ہی جا رہی ہیں۔۔۔

تم کہتے ہو تو مان لیتا ہوں۔۔ویسے مجھے تم پر یقین نہیں ہے۔۔۔

بابا اب ایسے تو مت کہے آپکو پتا ہے میرا رزلٹ ہر بار ہی بہت اچھا آتا ہے۔۔۔وہ فخریہ انداز میں بولا۔۔۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے۔۔لاسٹ ائیر ہے تمہارا ریگولر یونیورسٹی جایا کرو اور وہ بھی جلدی اٹھ کر۔۔

جی بابا۔۔۔حیدر ادب سے بولا۔

اور فریحہ میری چائے کمرے میں بھیج دینا۔۔میرے سر میں درد ہے۔۔۔

جی آپ چلے میں بھیجواتی ہو۔۔۔

جلال صاحب کے جاتے ہی ہنی فریحہ کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

ماما ہمارے دادا کی وفات کب ہوئی تھی؟بظاہر بڑی سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

حیدر نے اسے گھورا۔۔۔پر اسکی پرواہ ہی کس کو تھی۔۔۔

بیٹا تمہارے دادا چشمان کے پیدا ہونے کے ایک سال بعد ہی ہمیں چھوڑ گئے تھے۔۔پر خیر سے انہوں نے اپنے نام پر ہمارے چشمان کا نام رکھا تھا۔۔۔

جی جی ماما یہ تو آپ نے بتایا تھا کہ بھائی کا نام دادا نے اپنے نام سے رکھا ہے۔۔۔

ویسے ہنی بیٹا تمہیں آج اپنے دادا کی کیسے یاد آگئی ۔۔۔؟؟

نہیں ماما بس آج کوئی اپنے دادا کی باتیں اپنے دوستوں سے کر رہا تھا تو مجھے بھی اپنے دادا یاد آگئے۔۔۔ہنی نے چشمان کو دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔۔

لو بھئی ابا جی نے اس لیے تو اپنے نام سے چشمان حیدر کا نام رکھا تھا تاکہ جب بھی انکی یاد آئے تو ہم اپنے چشمان کو دیکھ لے۔۔۔فریحہ نے محبت سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہاری باتیں ختم ہوگئی ہو تو میں آرام سے کھانا کھا لو۔۔حیدر نے چیڑ کر کہا۔۔۔

جی بھائی کھالے۔۔۔ہنی ہنستے ہوئے بولا۔۔وہ جانتا تھا حیدر کو اس وقت اس پر بہت غصہ آرہا ہے۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

عبیر کہاں جا رہی ہوں۔۔۔اسے اتنا تیار ہو کر نکلتے دیکھ کر ثمرہ نے پوچھا۔۔۔

موم آج میری یونی فرینڈ کی برتھ ڈے پارٹی ہے میں وہاں جا رہی ہوں بلکہ مجھے اپنا اے ٹی ایم کارڈ بھی دے مجھے اسکے لیے گفٹ لینا ہے۔۔ عبیر مصروف انداز میں بولی۔۔۔

عبیر ابھی تمہیں یونیورسٹی میں ایڈمشن لیے کچھ ماہ ہی ہوئے ہیں۔۔اور تم اسکے لیے اتنا تیار ہو کر جا رہی ہوں۔۔کونین تمہیں اس حلیے میں دیکھ لے گا تو نیا ہنگامہ کھڑا کرے گا۔۔۔جاؤ اپنے کمرے میں کہیں نہیں جا رہی تم۔۔۔ثمرہ نے صاف مانا کر دیا۔۔۔

موم اگر آپ کو مجھے پیسے نہیں دینے تو مت دے پر میں آپکو بتا رہی

تھی کہ میں جا رہی ہو وہ بھی صرف آپ کے پوچھنے پر۔۔ورنہ شاید یہ بھی نہیں بتاتی۔۔۔اور دوسری بات یہ کونین کے نام سے مجھے مت ڈرایا کرے۔۔۔وہ بھائی ہے بھائی ہی بن کر رہے باپ بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔کہتے ہوئے باہر کی جانب مڑ گئی۔۔۔

بھائی۔۔۔؟؟

جی فرمائے۔۔۔چشمان لیٹتے ہوئے بولا۔۔۔۔

بھائی میرے روم کا اے سی نہیں چل رہا۔۔۔کیا آج میں آپ کے روم میں سو جاؤں۔۔۔؟؟ہنی نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔

نہیں بلکل بھی نہیں تم کیوں میرے روم میں سو گے جاؤ دادا کی اور باتیں کرو ماما سے۔۔۔۔چشمان غصے سے بولا۔۔۔

بھائی وہ تو بس میں ایسے ہی پوچھ رہا تھا۔۔۔ہنی بظاہر شرمندگی سے کہا۔

جو بھی تھا۔۔۔تم میرے روم میں نہیں سو سکتے۔۔۔چشمان نے صاف انکار کر دیا۔۔۔

پلیز میں آپکا چھوٹا بھائی ہو۔۔پلیز مان جائے نہ۔۔۔

ہنی ہمارے گھر میں اور بھی رومز ہیں تم وہاں کیوں نہیں سو جاتے۔۔۔

نہیں بھائی مجھے آج آپ کے ساتھ ہی سونا ہیں۔۔۔ہنی نے محبت سے کہا۔۔۔

لیکن تم صوفے پر سوگے۔۔میں تمہیں اپنے بیڈ پر نہیں سونے دونگا۔۔
اگر منظور ہے تو سو جاؤ۔۔۔

ٹھیک ہے سو جاؤں گا جہاں آپ کہہ رہے ہیں۔۔۔ہنی منہ بنا کر بولا۔۔

گڈ۔۔۔اور اب مجھ سے بات بھی مت کرنا مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔کہتے ہوئے کروٹ بدل کر لیٹ گیا۔۔۔

بھائی ابھی صرف دس بجے ہیں اور آپ اتنی جلدی سو رہے ہیں۔۔۔؟؟

میں تمہاری طرح تھوڑی ہو۔۔جو راتوں کو دو دو بجے سوؤں۔۔

میں اس لیے لیٹ سوتا ہوں کیونکہ مجھے پڑھنا ہوتا ہے آپ کی طرح نہیں۔۔۔

زیادہ باتیں مت کرو ورنہ کمرے سے نکال دونگا۔۔حیدر اسے دیکھتے

ہوئے دھمکی دی۔۔۔

اچھا اچھا اب کچھ نہیں کہونگا۔۔بس لائٹ بند کر کے سونے لگا۔۔

ہنی کی بات پر حیدر ایک دم اٹھ بیٹھا۔۔خبردار جو میرے روم کی لائٹ آف کی تو۔۔۔

بھائی مجھے لائٹ ان میں نیند نہیں آتی۔۔۔

تو جاؤ پھر اپنے روم میں مجھے لائٹ اف میں نیند نہیں آتی۔۔اس لیے اگر میرے ساتھ سونا ہے تو لائٹ ان میں ہی۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے آج میری ساری رات جاگ کر گزرے گی۔۔۔ہنی نے اداسی سے کہا۔۔۔

اچھا اب ایسی بات بھی نہیں ہے میرے روم میں بہت اچھی نیند آتی ہے۔۔۔

بھائی۔۔۔کچھ دیر بعد ہنی نے چشمان کو بلایا۔۔۔

ہمم۔۔۔چشمان نیند میں بولا۔۔

ویسے آپ ہر لڑکی کو اتنا تنگ کرتے ہیں۔۔پھر بھی ہر لڑکی آپ کے

پیچھے پڑی رہتی ہے۔۔؟؟ہنی نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

یار اصل میں ہماری کوئی بہن نہیں ہے نہ۔۔تو میرا بھی دل کرتا ہے کہ میں بھی اپنی بہن سے مزاق کرو اسے تنگ کرو اس لیے میں یونی کی لڑکیوں سے باتیں کر لیتا ہوں انہیں تنگ کرتا ہوں۔۔۔چشمان بہت ہی سانجیدگی سے بتا رہا تھا۔۔۔

اور چشمان کے جواب پر تو ہنی کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔بھائی آپکو پتا بھی آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں اگر ان لڑکیوں کو پتا چل گیا نہ تو وہ سب تو پاگل ہوجائے گی خاص طور پر سارہ۔۔۔

ہاں پتا ہے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔اور سارہ کو تو سچ میں بہن ہی سمجھتا ہوں وہ الگ بات ہے میں نے اسے کبھی کہا نہیں۔۔میں اسی وجہ سے کبھی فون پر ان سے بات نہیں کرتا کہ کہی وہ غلط نہ سمجھ بیٹھے اور ویسے بھی اب میں تمہاری طرح سڑیل تو ہو نہیں جو کسی سے زیادہ بات نہ کرے۔۔۔ہنی پر طنز کرتے ہوئے بولا۔۔

بھائی اب سو جائے یہ نہ ہو کل پھر آپ کی وجہ سے لیٹ ہوجاؤں۔۔ ہنی نے فوراً بات بدلی۔۔۔

ہاں ہاں سو رہا ہو پہلے ہی تمہاری وجہ سے میری ادھی نیند اڑ گئی۔۔

کونین۔۔۔؟؟

وہ اپنے روم میں جاتے ہوئے مڑا۔۔

جی۔۔۔؟؟

بیٹا کل سے تم کھانا نہیں کھا رہے اور میرے پاس بھی نہیں بیٹھے کیا بات ہے۔۔۔؟؟ثمرہ نے اپنائیت سے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں میری طبیعت نہیں ٹھیک اور مجھے بھوک بھی نہیں ہے۔۔۔بے رخی سے جواب دیتا ہوا اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

ایک وہ ہے جو میری نہیں سنتی۔۔۔جب دل چاہتا ہے گھر سے نکال جاتی ہے اور اب یہ جو اس منحوس مشال کی محبت میں گرفتار ہے۔۔تم جو مرضی کرلو کونین میں تمہاری بات کبھی نہیں مانوں گی۔۔۔اس لڑکی سے تو میں تمہاری شادی نہیں کرونگی چاہے جو ہو جائے۔۔۔ثمرہ بڑبڑاتے ہوئے اپنے روم کی طرف چال دی۔۔۔

یار یہ ہماری یونی میں مولوی ایڈمشن کب سے لینے لگے۔۔فائزہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کون مولوی۔۔۔؟؟عبیر نے نا سمجھی سے ادھر ادھر دیکھا۔۔۔

یار وہ سامنے دیکھوہماری کلاس کی طرف۔۔۔فائزہ نے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

اور عبیر کی تو اسکو دیکھ کر نظر ہی ٹھہر گئی۔۔۔اسکی بڑھی ہوئی داڑھی خوبصورت گوری رنگت۔۔جھکی نظریں اسے دیکھ کر پل بھر کے لیے عبیر کو ایک عجیب سا احساس ہوا تھا۔۔

عبیر کیا ہوگیا ہے کہاں کھو گئی۔۔۔

فائزہ کی بات پر وہ چونکی۔۔۔

کہیں نہیں بس اسے ہی دیکھ رہی تھی کہ یہ ہماری یونی میں کیا کررہا ہے۔۔۔۔

وہی تو جیسا اسکا حلیہ ہے اسے کسی مدرسا میں ہونا چاہئے۔۔۔فائزہ ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں یار تم سای کہہ رہی ہو۔۔۔چلو ہمیں کیا۔۔عبیر کندھے اچکا کر بولی پر نظر بھٹک کر اسی پہ جا رہی تھی۔۔۔

اچھا فائزہ اب میں تمہیں ایک قاتل دیکھاؤ جو ہمارے یونی میں آرام سے گھوم رہا ہے۔۔عبیر بڑی سنجیدگی سے بولی۔۔۔

کیا باتیں کر رہی ہو عبیر ہماری یونی میں کوئی قاتل۔۔۔امپوسبل۔۔۔

یار اپنے پیچھے دیکھو۔۔۔عبیر نے حیدر کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

ارے وہ تو حیدر بھائی ہیں۔۔۔عدن کے دوست۔۔۔

نہیں تم شاید کسی اور کو دیکھ رہی ہو یار وہ سامنے دیکھو جس نے آستین چڑھائے ہوئے ہیں۔۔۔یہی ہے وہ جس کی بات میں نے بتائی تھی یہ وہی ہے۔۔۔

یار وہ حیدر بھائی ہی ہیں۔۔انہیں ہی عادت ہے آستین چڑھانے کی فائزہ نے بتایا۔۔

یار اسی نے تو مجھے کہا تھا کہ اس نے اپنے دوست کے کہنے پر قتل کیا تھا۔۔۔

عبیر تم ہوش میں تو ہو حیدر بھائی اور قتل۔۔۔فائزہ نے ایک زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔

یار تم ہنس رہی ہو میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔عبیر منہ بنا کر بولی۔۔

اچھا رکو۔۔۔میں انہیں پوچھتی ہوں۔۔

حیدر بھائی۔۔۔فائزہ نے بلند آواز سے حیدر کو بلایا۔۔۔

فائزہ کی آواز پر حیدر نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔اور کچھ دیر بعد اسکے پاس پہنچ گیا۔۔۔

جی فائزہ بتائے کیا بات ہیں۔۔۔

حیدر بھائی یہ میری دوست عبیر ہے۔۔یہ بتارہی تھی کہ آپ نے اس سے کہا کہ آپ نے قتل کیا ہے۔۔۔فائزہ نے سوالیہ نظروں سے حیدر کو دیکھا۔۔۔

فائزہ کے سوال پر حیدر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

فائزہ آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں؟میں اور قتل کیا آپ مجھے نہیں جانتی؟جواب وہ فائزہ کو دے رہا تھا۔۔لیکن نظریں عبیر پر تھی۔۔۔

اسکے جواب پر عبیر نے اسکی طرف دیکھا۔۔اور فوراً بولی۔۔۔

فائزہ یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔اس نے مجھے خود کہا تھا۔۔۔

ارے ارے آپ کون ہے میں تو آپکو جانتا بھی نہیں ہوں۔۔حیدر معصومیت سے بولا۔۔۔

تم مجھے نہیں جانتے اس دن تو میری ملاقات ہوئی تھی تم سے۔۔۔جب تم نے میری بُکس گرائی تھی۔۔۔عبیر نے غصے سے کہا۔۔۔

فائزہ پتا نہیں یہ محترمہ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔میری کلاس کا ٹائم ہوگیا ہے پھر ملاقات ہوگی اللہ حافظ۔۔۔

حیدر کے جاتے ہی فائزہ عبیر کی طرف متوجہ ہوئی جس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

میں نے تمہیں اس دن بھی کہا تھا کہ ہماری یونی میں ایسا کوئی نہیں ہے اور آج تم حیدر بھائی کا کہہ رہی ہو۔جو تمہیں جانتے بھی نہیں ہے۔۔۔ تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہوگی عبیر۔۔تمہیں پتا ہے حیدر بھائی عدن کے کتنے اچھے دوست ہیں۔۔اور ان سے پہلی ملاقات میری اور عدن کی انگیجمنٹ پر ہوئی تھی جب تم بھی میری دوست نہیں تھی۔۔۔

فائزہ تم نے میری بات پر یقین نہیں کرنا تو مت کرو میں جا رہی ہو اور آئندہ مجھ سے بات بھی مت کرنا۔۔تمہیں مجھ پر یقین نہیں پر اس پر ہے۔۔۔کہتے ہوئے پیر پٹخ کر چل دی۔۔اور فائزہ اسکے پیچھے لپکی۔۔۔

وہ اپنی اسائمنٹ بنا رہا تھا۔۔جب نا چاہتے ہوئے بھی عبیر اپنی کلاس میں جانے کے بجائے اسکی طرف بڑھ گئی۔۔۔

آپ یونی میں نیو آئے ہیں؟ جھجکتے ہوئے پوچھا حلانکہ وہ پہلا لڑکا تھا جس سے وہ بات کرتے ہوئے گھبرائی تھی۔۔۔

احمر نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر نظریں نیچی کر لی۔۔جیسے عبیر اسے بلکل بھی اچھی نا لگی ہوں۔۔۔

نہیں میرا ایک سمسٹر مس ہوگیا تھا۔۔اس لیے ری ایڈمشن لیا ہے۔۔۔

اوو اچھا چلے کوئی بات نہیں۔۔۔ویسے آپکا نام کیا ہے؟عبیر کو خود سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ انسان اسے دیکھنا پسند نہیں کر رہا اور وہ اس سے نام پوچھ رہی ہے۔۔۔

احمر۔۔۔مختصر جواب دیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نائس نیم۔۔۔عبیر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

میں بڑی ہو اگر کوئی کام ہے تو بتاؤ۔۔احمر نے نا گواری سے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔آپ کرے کام میں چلتی ہوں۔کہتے ہوئے اپنی کلاس کی طرف بڑھ گئی۔وہ پہلا لڑکا تھا جس کے لہجے کا وہ جواب نہیں دے سکی تھی۔

حیدر اب چل بھی دیر ہو رہی ہے کیا فائدہ جانے کا اگر مووی ہی ختم ہوگئی۔۔۔عدن اسے ادھر ادھر چکر لگاتے ہوئے دیکھ کر چڑ کر بولا۔۔۔

عدن جب تک ہنی نہیں آئے گا میں کہی نہیں جا رہا۔۔۔حیدر نے صاف انکار کردیا۔۔۔

یار کیا ہے وہ خودہی آجائے گا۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا وہ میرا بھائی ہے اور اسکے بغیر میں کبھی بھی اکیلا انجوئے نہیں کر سکتا۔۔تم روکو میں اسے دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔کہتے ہوئے یونی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

ایک یہ دونوں بھائی بھی عجیب ہیں ایک دوسرے سے ایسے محبت کرتے

ہیں جیسے گرل فرینڈ بوائے فرینڈ ہوں۔۔۔عدن گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔

ابھی حیدر ہنی کی کلاس کی طرف مڑا ہی تھا کہ اسکی پشت کسی سے ٹکرائی اس سے پہلے کے وہ گرتی حیدر نے فوراً اسے تھام لیا۔۔۔سورج کی روشنی آنکھوں میں پڑنے کی وجہ سے وہ حیدر کو دیکھ نہیں سکی۔۔۔ اور حیدر کو اسے دیکھ کر اپنی دھڑکن روکتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔اور آج پہلی بار کسی لڑکی کو دیکھ کر اسے ایک خوبصورت سا احساس ہوا تھا۔۔۔

وہ فوراً سنبھلی اور حیدر کو دیکھ کر اسکی آنکھیں غصے میں سرخ ہوگئی۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے ٹکرانے کی مسٹر ایکس وائے زیڈ۔۔عبیر دھاڑتے ہوئے بولی۔۔۔

پہلی بات میرا نام حیدر ہے۔۔اور دوسرا محترمہ میں نہیں آپ پیچھے سے ٹکرائی ہیں۔۔۔بجائے میرا شکریہ ادا کرے۔۔۔آپ مجھے الٹا باتیں سنا رہی ہیں۔۔اس سے بہتر میں آپکو گرنے دیتا ایٹ لیسٹ لوگوں کو ہنسنے کا موقع ہی مل جاتا۔۔۔وہ بھی اسے زچ کرتا ہوا بولا۔۔۔

تم ابھی مجھے جانتے نہیں ہو عبیر ملک نام ہے میرا۔۔۔لوگوں کو اپنی

انگلیوں پہ نچانا اچھے سے آتا ہے۔۔اور آئندہ مجھ سے ٹکرائے تو انجام کے ذمہ دار تم خود ہوگے۔۔عبیر اسے دھمکی دیتے ہوئے بولی۔۔۔

اور حیدر اسکی بات پر ہنسنے لگا۔۔۔جو بھی کرنا ہیں کرے مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔بچی سمجھ کر معاف کررہا ہو ورنہ بتاتا۔۔۔کہتے ہوئے واپس گیٹ کی طرف چل دیا۔۔۔

اور وہ خود کو بچی کا خطاب ملنے پر دانت پیس کر رہ گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں اور تمہاری ماما اس ویک اینڈ پر گاؤں جا رہے ہیں۔۔۔اگر تم دونوں نے جانا ہے تو بتاؤ۔۔۔؟؟جلال صاحب نے دونوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

اس سے پہلے کے ہنی کچھ بولتا چشمان فوراً بولا۔۔

نہیں بابا ہم نہیں جا رہے۔۔۔آپ دونوں چلے جائیں۔۔میرا عدن کا اور ہنی کا اوٹنگ کا پلان ہیں۔۔ورنہ ہم ضرور جاتے۔۔۔حیدر کی بات پر ہنی نے حیرانگی سے اسے دیکھا جیسے کہہ رہا ہماری تو ایسی کوئی بات بھی نہیں ہوئی۔۔۔

اچھا چلو ٹھیک جیسے تم دونوں کی مرضی۔۔۔جلال صاحب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

میں تم دونوں کو بتا رہی ہم صرف دو دن کے لیے جا رہے ہیں۔۔۔اگر ہمارے جانے کے بعد گھر کو کچرا کنڈی میں تبدیل کیا تو تم دونوں جانتے ہو میں کیا کرونگی۔۔۔فریحہ گھورتے ہوئے بولی۔۔

ماما ایسا کچھ نہیں ہوگا آپ بے فکر ہو کر جائے۔۔۔چشمان نے یقین دہانی کرائی۔۔۔پر ہنی منہ بنا کر بیٹھا رہا۔۔جسے اس وقت چشمان پر بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چشمان مجھے یقین ہے کہ صرف تم ہی چیزیں ادھر ادھر پھینکتے ہو ورنہ ہنی ایسا نہیں کرتا۔۔۔

ماما میں بہت صفائی پسند ہوں۔۔۔میرا روم ہنی کے روم سے بھی زیادہ صاف ستھرا ہوتا ہے۔۔وہ فکریہ انداز میں بولا۔۔۔

میں تو خود حیران ہوتی ہو تم اپنا کمرہ تو واقعی میں بہت صاف رکھتے ہو۔ انہوں نے بھی چشمان کی تائید کی۔۔۔

کونین تمہارا مسئلہ کیا کیوں ضد چھوڑ نہیں دیتے۔۔۔مشال کے علاوہ تم جس لڑکی سے کہو گے میں تمہاری دھوم دھام سے شادی اس سے کرواؤں گی۔۔۔

موم مشال کوئی کھلونا نہیں ہے جو وہ نہیں تو کوئی اور نہیں۔۔۔موم وہ میری محبت ہے۔۔میں اسے نہیں چھوڑ سکتا۔آپ کیوں نہیں سمجھتی۔۔ کونین بے بسی سے بولا۔۔۔

دیکھو کونین وہ ہمارے ماحول میں ایڈجسٹ نہیں کر سکتی۔وہ یہاں خوش نہیں رہے گی اور میں اپنے سوشل سرکل میں کیا بتاؤں گی۔۔۔؟؟اس بار ثمرہ کی آواز میں سختی تھی۔۔۔

موم آپ یہ کیوں بھول جاتی ہیں کہ وہ پہلے ہمارے ساتھ ہی رہتی تھی آپ کے کہنے پر ہی چچی اپنے بھائی کے گھر گئی تھیں اور موم اگر آپ میری شادی مشال سے نہیں کروائے گی۔۔تو میں گھر چھوڑ کر چلا جاؤنگا اور آپ یہ جانتی ہے میں جو کہتا ہوں وہ کرکے بھی دیکھتا ہو۔۔۔کونین نے دھمکی دی۔۔۔

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے پر میری ایک شرط ہے؟ثمرہ بیگم نے کونین

کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔۔۔

کیسی شرط؟؟مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے۔۔کونین خوشی سے بولا۔۔

ہم مشال کو صرف دو جوڑو میں بیاہ کر لائے گے۔۔میں نہیں چاہتی کسی کو پتا چلے۔۔۔فریحہ کے لہجے میں ناگواری تھی۔۔۔

کونین کو فریحہ کی بات سے دکھ ہوا تھا۔۔انہیں اپنے بیٹے کی شادی کی کوئی خوشی نہیں ہے انہیں صرف اپنے سوشل سرکل کی پرواہ ہے۔۔

ٹھیک ہے موم آپ جیسا چاہیے گی ویسا ہی ہوگا۔۔۔

رائمہ کو کہہ دینا نیکسٹ ویک اینڈ پر ہم نکاح کرنے آرہے ہیں اور ساتھ رخصتی بھی ہوگی۔۔کہتے ہوئے روم سے چلی گئی۔۔۔اور کونین بس چپ چاپ جاتے اپنی سنگ دل ماں کو سوچ رہا تھا کہ انہیں کس قدر غرور ہیں خود پر۔۔۔

یار ہنی میں تمھیں کب سے آوازیں دے رہا ہو باہر کیوں نہیں نکل رہے؟چشمان نے سوالیہ نظروں سے ہنی کو دیکھا جو لیپ ٹاپ پر مووی دیکھ رہا تھا۔۔۔

آپکو کوئی کام تھا۔۔؟؟ہنی نے بے رخی سے جواب دیا۔۔

ظاہر ہی سی بات ہے کوئی کام ہی ہوگا ورنہ تمہاری شکل دیکھنی ہو تو میرے فون میں ہے تمہاری کچھ تصویریں میں وہی سے دیکھ لیتا۔ تمہیں آواز نہیں دیتا۔۔چشمان شرارت سے بولا۔۔۔

بتائے کیا بات ہیں۔۔۔؟؟

یار خیر ہے ایسے کیوں بات کر رہے ہو؟؟پھر سوچتے ہوئے بولا۔۔۔

اچھا تو تم گاؤں نہ جانے کی وجہ سے ناراض ہو کیونکہ میں نے ماما بابا کو انکار کردیا۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔اب وہ چشمان کو دیکھنے سے گریز کر رہا تھا۔۔۔

بیٹا جی بڑا بھائی ہوں تمہارا مجھے سب پتا ہے جن چکروں میں تم گاؤں جاتے ہو۔ تمہیں کیا لگتا ہے ہر جگہ جانے سے تم انکار کردیتے ہوں پر جب بات گاؤں جانے کی بات ہوتی ہے تمہارا دل کرتا ہے کوئی تمہیں زبردستی لے جائے۔۔چشمان بڑے نارمل انداز میں کہہ رہا تھا۔۔۔پر ہنی کے ماتھے پر پسینا آگیا۔۔

بھائی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ہنی گڑبڑاتے ہوئے بولا۔۔۔

اچھا اچھا زیادہ شریف بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔اب مجھے سچ سچ بتاؤں کیا میں سہی کہہ رہا ہوں۔۔۔اگر تم نے مجھے سچ نہیں بتایا تو ماما بابا کو تو بتانا ہی پڑے گا۔۔۔چشمان نے دھمکی دی۔۔

نہیں آپ پلیز انہیں مت بتایے گا آپ سچ کہہ رہے ہیں۔ڈر کے مارے اسے چشمان کو سچ بتانا ہی پڑا۔۔۔

اوو تو میں بھی کہو جناب یونی کی ہر لڑکی سے چڑتے کیوں ہیں۔۔مجھے لگا تھا شاید شریف ہے میرا بھائی۔۔لڑکیوں کے چکر میں پھنسنا نہیں چاہتا۔۔ ہائے میں کتنا معصوم مجھے تو اگلی بات کا تو پتا ہی نہیں چلا۔۔ہنی کو چھیڑتے ہوئے بولا۔۔۔

بھائی اب ایسا تو نہ کہے۔۔۔ہنی نے معصومیت سے کہا۔۔۔

بیٹا جی پڑھائی مکمل کرلو پھر دیکھیں گے۔۔۔پر میں وعدہ کرتا ہوں شادی تو میں تمہاری اس سے ہی کرواؤں گا۔۔۔اب کی بار چشمان سنجیدگی سے بولا۔۔

تھینکس بھائی۔۔ہنی چشمان کے گلے لگا۔۔

چلو جاؤ اب میرے لیے چائے بنا کر لاؤ۔۔۔

کیا ہے میں نہیں جا رہا۔۔آپ نسرین سے کہہ دے وہ بنا دے گی۔۔۔

یار میں نے اسکے ہاتھ کی نہیں پینی وہ ذرا اچھی چائے نہیں بناتی۔تم اچھی بنا لیتے ہو۔۔جاؤ شاباش بنا کر لاؤ ورنہ میں جاتا ہو بابا کے پاس۔۔آخر میں دھمکی دیتے ہوئے کہا۔۔

نہیں نہیں میں جاتا ہو ابھی بنا کر لایا۔۔ ہنی فوراً اٹھا اور باہر نکل گیا۔

اور چشمان نے اسکے جاتے ہی زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔

کیسے ہیں آپ۔۔؟؟عبیر نے محبت سے پوچھا۔۔وہ خود حیران تھی جس انسان نے پہلی ملاقات میں ہی اسے اگنور کیا تھا آج وہ پھر اسکے سامنے کھڑی اسکا حال پوچھ رہی ہے۔۔وہ بھی ایک مولوی ٹائپ سے۔۔جو اسے سخت نا پسند تھے۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔احمر نے مختصر جواب دیا۔۔۔

احمر۔۔؟؟

جی۔۔۔

کیا آپ مجھ سے دوستی کر سکتے ہیں؟عبیر نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

لڑکا لڑکی دوست نہیں ہوتے۔۔۔احمر نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔اگر اسکی جگہ کوئی اور لڑکا ہوتا تو ایک پل نہ لگاتا ہاں کرنے میں۔۔۔

پلیز میں آپ سے دوستی کرنا چاہتی ہوں۔۔اور یہ پہلا لڑکا تھا جس سے دوستی کرنے کے لیے عبیر منت سماجت کر رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔پر تم مجھ سے یونیورسٹی میں بات نہیں کروگی۔۔۔

ٹھیک ہے مجھے آپ اپنا نمبر دے دیں ہم فون پر بات کر لے گے۔۔۔

لکھو میرا نمبر۔۔احمر نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اپنا نمبر عبیر کو لکھوایا اور فوراً وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اور عبیر کا خوشی کے مارے برا حال تھا۔۔۔وہ خود بھی ابھی نہیں جانتی تھی۔۔کہ احمر سے وہ دوستی کیوں کرنا چاہتی ہے۔۔۔

عدن۔۔؟؟حیدر اور عدن کلاس لے کر کینٹین کی طرف جا رہے تھے جب فائزہ نے اسے آواز دی۔۔۔

ہاں آرہا ہوں۔۔چل حیدر فائزہ کی بات سن کر چلتے ہیں۔۔۔

نہیں تم جاؤ سنو اسکی بات۔۔۔میں کینٹین پہ جا رہا ہوں۔۔۔

چل یار ایک ساتھ ہی چلے گے دو منٹ میں اسکی بات سن لینی ہے ویسے بھی وہ میڈم مجھ سے زیادہ بات ہی کہا کرتی ہے۔۔۔عدن نے اداسی سے کہا۔۔۔

یہ ابھی کی باتیں ہیں۔۔۔ایک بار شادی ہوجائے پھر تم نے ہی کہنا ہے یار حیدر یہ بول بول کر میرا دماغ کھا جاتی ہے۔۔۔

اور دونوں ہنستے ہوئے فائزہ کے پاس پہنچے۔۔۔فائزہ کے ساتھ عبیر کھڑی تھی۔۔۔جو حیدر کو گھور رہی تھی۔۔۔

جی بولے کیا کام تھا۔۔۔؟؟عدن نے سوالیہ نظروں سے فائزہ کو دیکھا۔۔

پہلے تم دونوں یہ بتاؤ ہنس کیوں رہے تھے۔فائزہ نے آبرو اچکا کر دونوں کو دیکھا۔۔

اس سے پہلے کے عدن کچھ کہتا حیدر عبیر کو دیکھ کر فوراً بولا۔۔

ہم یہ سوچ کر ہنس رہے تھے کہ اس بار ہماری یونی میں خوبصورت لڑکیوں کے ساتھ ایک عدد چڑیل بھی آگئ ہے۔۔۔

حیدر کی بات پر فائزہ بھی ہنسنے لگی۔۔

عدن چلے مجھے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔حیدر تم یہی رکنا میں بس ابھی بات سن کر آیا۔۔۔

ٹھیک ہے جاؤ۔۔۔

ان دونوں کے جاتے ہی عبیر فوراً بولی۔

یہ چڑیل تم نے مجھے کہا ہے نہ۔۔۔؟؟

ارے محترمہ اگر آپ کو خود سمجھتی ہیں تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔پر وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ چڑیل اسے اچھی لگنے لگی تھی۔۔۔

تم میرے ہاتھ سے قتل ہوگے اس لیے مجھ سے بچ کر رہا کرو۔۔میرے سامنے مت آیا کرو۔۔عبیر غراتے ہوئے بولی۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں آؤنگا پر میری ایک شرط ہے۔۔۔حیدر اسے دیکھتے ہوئے

بولا۔

کیسی شرط۔۔؟؟عبیر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔

جتنے دن میں یہاں ہوں آپ یونی مت آیا کریں تاکہ میں اپنی لائف کے چند بچے کُھچے دن آرام سے گزار لوں۔۔۔حیدر بڑے مزے سے کہتا ہوا چلا گیا۔۔۔

عبیر کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ حیدر کے سر میں کوئی چیز دے مارے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عبیر؟؟

جی موم؟؟وہ موبائل میں لگی مصروف انداز میں بولی۔۔۔

تمہارا ایم بی اے کے بعد کیا پلان ہے؟

موم ابھی تو میرا ایم بی اے سٹارٹ ہے اسکے بعد دیکھوں گی۔۔۔ویسے میرا پلان تو ماڈلنگ کا ہے۔۔۔عبیر کندھے اچکا کر بولی۔۔۔

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو۔۔۔تمہارے بھائی

نے سن لیا نہ تو پتا ہے نہ کیا ہوگا۔۔۔

اوو پلیز موم آپ کیسی مڈل کلاس ماؤں کی طرح بیہو کر رہی ہیں۔۔مجھے کونین سے ڈرا رہی ہیں۔۔ویسے بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔اور موم میں ابھی اپنی اسٹڈیز میں بزی ہو آگے کا ابھی میں نے کوئی پلان نہیں کیا۔۔۔اس لیے ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔کہتے ہوئے پھر فون پر نظریں مرکوز کر لی۔۔۔

اچھا وہ میں نے تمہیں بتانا تھا کہ نیکسٹ ویک اینڈ پر کونین کا نکاح ہے اور ساتھ ہی میں رخصتی بھی۔۔ثمرہ بیگم کی بات پر عبیر کو دھچکا لگا۔۔

موم آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔آپ نے کونین کی بات مان لی؟آپ ایسا کیسے کر سکتی ہے؟؟مجھے وہ لڑکی ایک آنکھ نہیں بھاتی اور آپ اسے میری بھابھی بنانے چلی ہیں۔۔۔

میں کیا کروں مجھے بتاؤ وہ میری ایک بات سننے کا نام نہیں لے رہا۔۔ پاگلوں جیسی حرکتیں کررہا ہے کل بشیرا بتا رہی تھی اسکے روم سے شراب کی بوتل ملی ہے۔۔۔اس سے پہلے وہ اپنے ساتھ کچھ غلط کر لے مجھے اسکی بات ماننی پڑی۔۔۔میرا ایک ہی تو بیٹا ہے۔۔اسکو بھی کھو دو بتاؤ

مجھے۔۔۔ثمرہ دکھ سے بولی۔۔۔

موم جو بھی کہے میں اسکی شادی میں نہیں جاؤ گی۔۔۔عبیر نے صاف انکار کردیا۔۔۔

تم پاگل تو نہیں ہوگی سب کیا کہے گے؟تم اسکی اکلوتی بہن ہو اور تم ہی اسکی شادی پر نہیں جاؤ گی۔۔۔

جی میں ہی اسکی شادی پر نہیں جاؤ گی ویسے بھی آپ کونسا دھوم دھام سے شادی کر رہی ہے اپنے اکلوتے بیٹے کی۔۔۔

دھوم دھام سے میں اپنے بیٹے کی دوسری شادی کرونگی دنیا دیکھی۔۔۔ مشال کی تو کچھ دنوں میں ہی چھٹی کروا دو گی تم فکر مت کرو۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

کیسے ہیں آپ۔۔؟؟نا چاہتے ہوئے بھی عبیر نے اسے کال کی تھی۔۔۔

کون۔۔۔؟؟بیزاری سے پوچھا گیا۔۔۔

میں عبیر۔۔۔آج آپ سے نمبر لیا تھا دوستی کے لیے۔۔۔عبیر ہچکچاتے ہوئے بولی۔۔

سہی۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔احمر نے خوش گوار موڈ میں جواب دیا۔۔

گڈ۔۔۔

تم کیسی ہوں۔۔۔اب کی بار احمر نے سوال کیا۔۔۔

میں بلکل ٹھیک۔۔۔عبیر کو اسکا تم کہنا اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔پر وہ اگنور کر گئی۔۔۔

اچھا میں تمہیں کیسی لگی۔۔۔؟؟

ٹھیک لگی۔۔۔ویسے بھی ابھی تو ہماری بات شروع ہوئی ہے اتنی جلدی فیصلہ کیسے کر سکتا ہوں کہ تم کیسی ہو۔۔۔احمر ناگواری سے بولا۔۔۔

اچھا۔۔۔پر پتا نہیں کیوں مجھے آپ پہلی نظر میں ہی بہت اچھے لگے تھے میں نے آج تک کبھی کسی لڑکے کو دوستی کی آفر نہیں کی صرف آپ کو کہا ہے۔۔عبیر اپنے جذبات بتانے سے خود کو نہ روک سکی۔۔۔

میں ہوں ہی ایسا۔۔۔ہر لڑکی مجھ سے دوستی کرنا چاہتی ہے پر مجھے ان فضول کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔۔احمر نے مغرور انداز میں بولا۔

اچھا۔۔۔عبیر بس یہی کہہ سکی۔۔

چلو میں پھر بات کرونگا نماز کا ٹائم ہورہا ہے اللہ حافظ۔۔کہتے ہوئے کال کاٹ دی۔۔

اور عبیر کے چہرے پر عجیب سی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

کیا ہوا تمہارا موڈ کیوں آف ہے ؟چشمان نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے ہنی سے پوچھا جو خاموشی سے اپنے فون کو گھور رہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں بھائی بس کچھ نوٹس کی پرابلم ہیں آج میرے سارے نوٹس گم ہوگئے۔۔۔ہنی اداسی سے بتا رہا تھا۔۔۔

ہنی کی بات پر چشمان ہنسنے لگا۔۔۔

کیا بھائی آپ ہنس کیوں رہے ہیں۔۔؟؟ہنی نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

یار ہنی تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے ٹو کلاس کے بچے کی کاپی گم جاتی ہے۔۔۔بی میچور۔۔۔چھوٹی موٹی باتوں کی ٹینشن نہیں لیتے۔۔۔چلو تمہیں اچھی سی چائے پلاتا ہوں۔۔بظاہر چشمان اسکا موڈ ٹھیک کرنا چاہتا تھا۔۔۔

بھائی مجھے نہیں پینی چائے ۔خود آپ نے پینی ہے اور مجھے پہ احسان کر کے کہہ رہے ہیں تمہیں پلاتا ہوں۔۔جتنی آپ چائے پیتے ہیں نہ۔۔۔کل کو کسی کو آپ کے خون کی ضرورت پڑی تو ڈاکٹرز نے کہنا ہیں انکے اندر سوائے چائے کے کچھ بھی نہیں ہیں۔۔۔ہنی اپنی بات پر خود ہی ہنسا۔۔۔

اچھا بس خبردار میری چائے کے بارے میں کچھ کہا۔چشمان اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

ارے ارے بھائی۔۔۔میں نے آپکی چائے کو کچھ نہیں کہا میں تو بس جس حساب سے آپ چائے پیتے ہیں اسکے نقصان بتا رہا ہوں۔۔۔۔ہنی نے معصومیت سے کہا۔۔۔

یہ تم ہر وقت مجھے بھائی بھائی کیوں کہتے ہو؟تم صرف دو سال ہی چھوٹے ہو۔۔تمہیں دیکھ کر تو لڑکیاں مجھے کہتی ہیں یہ آپکا بڑا بھائی ہے وہ تو جب تم مجھے انکے سامنے بھائی کہتے تب انہیں پتا چلتا ہے کہ تم تو مجھ سے چھوٹے ہو۔۔

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے میں آپ سے چھوٹا ہی لگتا ہوں اور جو

لڑکیاں مجھے آپ سے بڑا سمجھتی ہیں۔۔انکی نظر کا کوئی مسئلہ ہوگا۔۔

بیٹا جی جن چکروں میں آپ پڑے ہوئے ہیں اب تو آپ مجھ سے بڑے ہیں۔۔۔چشمان نے چھیڑا۔۔

بھائی چائے نہیں پینی۔۔۔؟؟ہنی نے بات بدلی۔۔

جس پر چشمان نے ضرور دار قہقہہ لگایا تھا۔۔۔

گاؤں میں سب کیسے ہیں ماما۔۔۔؟؟

سب ٹھیک ہیں اور گلہ کر رہے تھے کہ تم دونوں کیوں نہیں آئے؟

آپ نے انکو وجہ بتائی تھی نہ ماما۔۔۔چشمان نے ہنی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ کوئی وجہ تھی جو میں سب کو بتاتی۔۔۔میں نے کہہ دیا تھا کہ چشمان کی طبیعت نہیں ٹھیک۔۔اس لیے نہیں آئے دونوں۔۔۔

چلیے یہ بھی ٹھیک ہے ویسے تو میری طبیعت خراب ہوتی نہیں۔۔۔آپ نے کہہ کر آئی ہیں شاید اب سچ میں ہی ہوجائے۔۔۔

بکو مت۔۔۔اور اس ویک اینڈ پر مشال کا نکاح اور ساتھ ہی رخصتی ہے۔

فریحہ نے آگاہ کیا۔۔۔

اور فریحہ کی بات پر دونوں کو حیرانگی کا جھٹکا لگا۔۔۔

مشال کی شادی؟؟ماما پر اتنی جلدی اور اتنی خاموشی سے۔۔؟؟چشمان اپنی حیرات نہ چھپا سکا۔۔۔

تم مشال کی تائی کو تو جانتے ہی ہو کس قدر تیز عورت ہے۔۔ویسے بھی بہت مشکل سے مانی ہے۔۔۔

اگر بھائی صاحب اسکا رشتہ نہ کرتے کونین کے ساتھ تو میں نے تمہارے لیے اسکا رشتہ مانگ لینا تھا۔۔۔

ماما میری تو بس بچپن میں ہی ان سے ملاقات ہوئی تھی۔۔۔جب پھوپھا کا انتقال ہوا تو ہم دونوں ماموں کے پاس جرمنی گئے ہوئے تھے۔۔۔اور ویسے بھی ایک گھر کی دو بیٹیاں نہیں لینی چاہیے۔۔آخری بات چشمان نے سرگوشی میں کی تھی جس کی سمجھ صرف ہنی کو آئی تھی۔۔۔

ماما آپ نے پھوپھو سے کہنا تھا کہ یہاں شادی کرے۔۔۔ہنی نے بات بدلی اسے ڈر تھا کہ چشمان کچھ الٹا ہی نہ بول دے۔۔۔

میں نے اور تمہارے بابا نے بہت کہا تھا پر رائمہ نہیں مانتی۔۔۔فریحہ

اداسی سے بولی۔۔۔

جلال کے دو بہن بھائی اور تھے۔۔بڑا بھائی جہانگیر اور چھوٹی بہن رائمہ جہانگیر کو اللہ نے اولاد کی نعمت سے محروم رکھا۔۔لیکن حمدان کے جانے کے بعد رائمہ کی اولاد کو اپنی اولاد کی طرح پیار دیا لیکن پھر بھی رائمہ ان سے اپنی ضرورتوں کے لیے پیسے نہیں لیتی تھی۔۔رائمہ کا کہنا تھا کہ انکا اسکو اپنے گھر رکھنا یہی احسان بہت ہیں۔۔جلال نے بھی کافی کوشش کی کے رائمہ بچیوں کے ساتھ انکے پاس رہے پر اسنے صاف انکار کردیا کہ وہ اب شہر میں نہیں رہنا چاہتی۔۔۔

کیا ہے آپی میں نے اتنے پلانز کیے تھے۔۔آپ کی شادی کے۔۔پر تائی کہہ رہی ہیں۔۔شادی بلکل سادگی سے ہوگی۔۔۔انکو اپنے بیٹے کی شادی کی کوئی خوشی نہیں ہیں۔۔ایشال اداسی سے بولی۔۔۔

پتا نہیں ایشال میں کیا کہہ سکتی ہوں۔۔یہی شکر ہے تائی امی مان گئی ورنہ تو شاید یہ رشتہ بھی ختم ہوجاتا۔۔اور ویسے بھی میں خود یہی چاہتی تھی کہ شادی سادگی سے ہو۔۔۔مشال نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

ایسے کیسے کر دیتی۔۔۔ابو اور تایا یہ رشتہ کر کے گئے ہیں۔۔وہ کیسے توڑ سکتی تھی۔۔۔

وہ کچھ بھی کر سکتی ہیں۔۔۔چلو چھوڑو۔۔۔اپنے کپڑے سمیٹ لو۔۔سارے بکھرے پڑے ہیں۔۔

جی اچھا۔۔۔ایشال ادب سے بولی۔۔

اور ہاں امی کہہ رہی تھی۔۔۔ماموں لوگوں کے لیے نیچے والے دونوں کمرے صاف کرنے ہیں۔چلو جلدی سے چلے نیچے صفائی کرنے۔۔۔مشال اپنا دوپٹہ اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔

آپی ماموں اور ممانی ہی آئے گے یا انکے بچے بھی۔۔۔؟؟

ارے پگلی سب آئے گے۔۔۔چشمان اور حنان تمہیں بچے کہا سے لگتے ہیں۔۔؟؟مشال نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

آپی وہ میرا مطلب یہی تھا۔۔کہ چشمان بھائی اور حنان۔۔

حنان نہیں حنان بھائی بولو۔۔بڑا ہے وہ تم سے۔۔۔مشال گھورتے ہوئے بولی۔۔

جی جی وہی۔۔۔چلے اب نیچے چلے ماسی بھی آگئی ہوگی۔۔۔ایشال گڑبڑاتے ہوئے بولی۔۔

🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

چلو یار شوپنگ پر چلے۔۔

نہیں بھائی آپ عدن کے ساتھ جائے۔۔میں نہیں جا رہا۔۔ہنی تھکے ہوئے انداز میں بولا۔۔

کیوں بھئی۔۔آخر ہونے والی بڑی سالی کی شادی ہے۔۔۔تمہیں تو خوب سج دھج کر جانا چاہیئے۔۔۔چشمان نے چھیڑا۔۔۔

کیا ہے بھائی آپ مجھے اب بہت تنگ کرتے ہیں میں آپ کو بتا رہا ہو جس دن مجھے آپ کے بارے میں پتا چل گیا نہ تو آپ اپنی خیر منایئے گا۔۔۔ہنی آبرواچکا کر بولا۔۔۔

ہائے میرے بھائی کی حسرتیں۔یہ تو ممکن ہی نہیں ہے کہ تمہیں میرے بارے میں کچھ پتا چلے۔۔۔میں تو ماما بابا کی پسند سے شادی کرونگا۔۔۔پر اسکے خیال میں ایک چہرہ آیا تھا جسے اسنے فوراً جھٹک دیا۔۔۔

آپ تو ایسا کہہ رہے ہیں جیسے میں تو ماما بابا کی اجازت کے بغیر کرونگا۔

ہنی منہ بنا کر بولا۔۔۔

اچھا اچھا ایک تو تم بولتے بہت ہو تمہیں پتا ہے مجھے زیادہ بولنا پسند نہیں چلو جلدی اٹھو دیر ہو رہی ہے۔۔

اور چشمان کی بات پر تو ہنی کا منہ کھول کر رہ گیا اور اسکے ساتھ جاتا ہوا بولا۔۔

ویسے بھائی ابھی آپ بولتے نہیں ہیں۔۔۔تو لڑکیاں آپ کے پیچھے پڑی رہتی ہیں۔۔جو آپ کے نزدیک آپ کی بہنیں ہیں۔۔اور اگر آپ زیادہ بولنے لگے تب کیا ہوگا۔۔۔

چشمان نے ایک زور دار مکا اسکی کمر میں مارا۔۔

شرم تو بلکل نہیں آتی بڑے بھائی سے ایسے بات کرتے۔۔شام کو بابا کو تمہاری شکایت لگاؤنگا۔۔پھر دیکھنا وہ تمہاری کیسی خبر لیتے ہیں۔۔۔چشمان نے دھمکی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

سوری بھائی میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔پلیز بابا کو کچھ نہ بتایئے گا۔۔۔ہنی نے التجا کی۔۔

چلو کیا یاد کروگے دوست سمجھ کر معاف کررہا ہوں پر آئندہ معاف

نہیں کرونگا۔۔حیدر نے تنبیہہ کی۔۔

جی اچھا پکا نہیں کرونگا۔۔ہنی اچھے بچوں کی طرح بولا۔

مشال کے نکاح سے ایک دن پہلے ہی جلال صاحب اپنی فیملی کے ساتھ جہانگیر صاحب کے گھر آ گئے تھے۔۔۔

کیسے ہیں میرے بچے؟رائمہ محبت سے چشمان اور حنان سے مل رہی تھی۔

جی پھوپھو ہم بلکل ٹھیک ہیں آپ کیسی ہیں۔۔۔چشمان نے ادب سے پوچھا۔۔۔اور ہنی بس ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔۔

میں بھی ٹھیک ہو میری جان۔۔۔شکر ہیں تم لوگ بھی گاؤں آئے ورنہ تو میں ترس ہی گئی تھی چشمان تمہیں دیکھنے کے لیے۔۔۔

ارے پھوپھو بس بزی ہوتا ہوں ہو اس لیے پر اب آیا کرونگا انشاءللہ۔۔

حنان بھی تو آتا رہتا ہے اسکی بھی تو پڑھائی ہے پر اپنی پھوپھو سے تو ملنے آتا ہے نہ۔۔۔رائمہ نے ہنی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی جی پھوپھو اسکو تو واقعی میں آپ سے بہت محبت ہے کیوں ہنی؟؟ چشمان نے آنکھ دبا کر کہا۔

جی پھوپھو۔۔۔ہنی چشمان کی بات پر گڑبڑا کر بولا۔۔۔

اچھا رائمہ ہماری بچیاں کہاں ہیں نظر نہیں آرہی۔۔۔فریحہ نے رائمہ کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بھابھی وہ کھانا بنا رہی ہیں بس آتی ہوگی۔۔۔

پھوپھو ایشال کو کوکنگ آتی ہے؟چشمان جان بوجھ کر ایشال کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔۔۔

ہاں بیٹا بس آتی ہی ہے۔۔زیادہ نہیں کرتی۔۔دھیان ہی نہیں دیتی زیادہ گھر کے کاموں میں جیسے مثال دیتی ہے۔۔مجھے تو فکر لگی رہتی ہے اگلے گھر جا کر کیا کرے گی۔۔۔رائمہ اداسی سے بولی۔

ارے پھوپھو آپ کیوں فکر کرتی ہیں دیکھنا اسکا ہونے والا شوہر ایک نمبر کا زن مرید ہوگا۔۔چشمان بات رائمہ سے کر رہا تھا پر نظر ہنی کی طرف تھی۔۔۔جو شرم سے لال ہو رہا تھا۔

چشمان کی بات پر سب ہنسنے لگے اور ہنی اسے گھورتا ہوا اٹھ کر باہر چلا

گیا۔ہنی کے جاتے ہی چشمان کھلکھلا کر ہنسا۔۔۔

عبیر تم تیار نہیں ہوئی ابھی تک لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔ثمرہ اسکے کمرے میں آئی جو سکون سے سو رہی تھی۔۔۔

ثمرہ کی آواز پر اسکی آنکھ کھولی۔۔۔

کہاں جانا ہے۔۔۔؟؟عبیر نے بیزاری سے پوچھا۔

تو پاگل تو نہیں ہوگئی آج کونین کا نکاح ہے اور تم پوچھ رہی ہو کہاں جانا ہے۔۔۔ثمرہ کا لہجہ سخت تھا۔

اففف۔۔۔میں آپکو رات بھی کہہ چکی ہو مجھے نہیں جانا کہیں۔۔۔سو پلیز جائے میرے روم سے۔۔کہتے ہوئے کروٹ بدل کر لیٹ گئی۔۔۔

عبیر سب کیا کہے گے کہ بہن کیوں نہیں آئی۔۔۔؟؟

سو واٹ موم۔۔۔کچھ بھی کہہ دینا آپ۔۔پر میں کہیں نہیں جارہی۔۔ ویسے بھی کونسا کوئی ماہ رانی بیاہ کر لارہے ہیں جس کے لیے میں جاؤں۔ مجھے نیند آرہی ہے جاتے ہوئے میرے روم کی لائٹ آف کر دے۔۔۔

ثمرہ کمرے سے باہر نکلی تو سامنے کونین کھڑا تھا۔۔۔جس کے تعصورات سے لگ رہا تھا کہ وہ سب کچھ سن چکا ہے۔۔۔

بیٹا وہ۔۔۔اس سے پہلے وہ عبیر کی وضاحت دیتی۔۔۔کونین فوراً بولا۔۔

موم پلیز جلدی چلے دیر ہو رہی ہے۔کہتے ہوا باہر کی طرف چل دیا اور ثمرہ کو اس وقت عبیر پر بہت غصہ آرہا تھا۔۔

کیسے ہوں؟ایشال نے حنان کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

حنان پلٹا تو وہ بلکل اس کے سامنے کھڑی تھی سادہ سیاہ شلوار قمیض جس پر پھول دار دوپٹہ سر پر لیا تھا۔جس میں وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔حنان تو بس اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔

مسٹر۔۔۔؟؟ایشال نے اسے کھوئے دیکھ کر آواز دی۔۔

ہاں بولو۔۔۔حنان گڑبڑاتے ہوئے بولا۔۔۔

یار مانا کے میں بہت پیاری لگ رہی ہوں۔اب اسکا مطلب یہ بھی نہیں تم مجھے ایسے گھور گھور کر دیکھو۔۔۔ایشال نے شرارت سے کہا۔

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔میں تو بس۔۔۔حنان نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

اس کا مطلب میں پیاری نہیں لگ رہی۔۔ایشال نے آبرو اچکا کر پوچھا۔

اب میں نے ایسا بھی نہیں کہا۔۔

ہنی تمہارا مسئلہ کیا ہے۔۔۔سب سے چھپ کے تم سے ملنے آئی ہوں اور تم ہوکے ایسے ویسے میں لگے رہتے ہوں۔۔۔بہت ہی ڈر پوک ہو تم۔۔۔میں ہی پاگل تھی جو سوچ رہی تھی کہ تیار ہو کر سب سے پہلے تم سے ملنے آؤنگی تم میری کچھ تعریف کروگے پر نہیں۔۔ کبھی کبھی مجھے لگتا ہے میں لڑکا ہو اور تم معصوم سی بھولی بھالی لڑکی۔۔۔ایشال غصے سے بولتی ہوئی چلی گئی۔۔۔

اب ہنی اسے کیا بتاتا کہ اس سے زیادہ تو کوئی اسے خوبصورت ہی نہیں لگتا۔۔۔پر ایشال کے سامنے تو ویسے ہی اسکی بولتی بند ہوجاتی تھی۔۔۔

چشمان۔۔۔؟؟فریحہ نے آواز دی

چشمان باہر کی طرف جا رہا تھا ماما کی آواز پر مڑا۔۔

جی ماما۔۔؟؟چشمان انکے قریب جا کر ادب سے بولا۔۔

بیٹا ان سے ملو یہ مشال کی تائی امی اور اب ماشاءاللہ سے اسکی ساس بھی ہے۔۔۔

اسلام علیکم انٹی۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔!!کیسے ہو۔۔فریحہ چھوٹا سا تھا جب میں نے اسے دیکھا تھا اب تو ماشاءاللہ سے بڑا ہوگیا ہے۔۔۔

ٹھیک ہو انٹی۔۔آپ کیسی ہیں۔۔۔چشمان بڑے ادب سے بات کر رہا تھا۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔کیا کرتے ہوں آج کل۔۔۔؟؟

انٹی میں ایم بی اے کر رہا ہو بلکہ یہ کہنا بہتر ہوگا کہ کر چکا ہوں کیونکہ نیکسٹ منتھ سے میرے فائنل سمسٹر کے پیپرز سٹارٹ ہیں۔۔۔چشمان نے تفصیل بتائی۔۔۔

ارے ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے میری بیٹی بھی ایم بی اے ہی کر رہی ہے پر اسکا ابھی فرسٹ ائیر ہے۔۔۔

سہی۔۔۔اچھا میں ابھی آتا ہوں۔۔کہتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔۔

چشمان کے جاتے ہی ثمرہ فریحہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

آپکا بیٹا تو بہت اچھا ہے۔۔ثمرہ کو شروع سے ہی فریحہ کی فیملی بہت پسند تھی مصروفیات کی وجہ سے انکے گھر آنا جانا نہیں تھا اور دوسرا وہ رائمہ کا بھائی تھا۔۔۔

شکریہ۔۔۔فریحہ نے محبت سے کہا۔۔۔

کبھی آپ بھی ہمارے گھر چکر لگائے۔۔ثمرہ نے کھولے دل سے دعوت دی۔۔۔

جی ضرور اب تو جلدی لگائے گے آخر ہماری بیٹی سے بھی تو ملنے آیا کرنا ہے۔۔۔

اور بس اسی بات سے ثمرہ کا موڈ خراب ہوگیا۔۔۔

جی ضرور۔۔۔ثمرہ بس یہی کہہ سکی۔۔۔

رخصتی کے بعد بشیرا مشال کو اسکے کمرے میں چھوڑنے گئی۔۔۔

جہاں سیج کے نام پر بس ایک گلدستہ پڑا تھا۔۔۔مشال ایک ایسی لڑکی تھی جو بس ہر حال میں اللہ کا شکر کرنے والی تھی۔۔اسے دنیا کی چیزوں میں زیادہ دلچسپی نہیں تھی اسکی طبیعت بہت ہی سادہ تھی۔۔۔مشال بس اب خاموشی سے کونین کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

کونین؟؟وہ اپنے کمرے میں جانے لگا جب ثمرہ نے اسے آواز دی۔۔۔

جی۔۔۔

اپنی بیوی کو گھر کے ماحول کے بارے میں بتا دینا اور ہاں اسے کہہ دینا اس گھر میں صرف اور صرف میرا حکم چلتا ہے اپنی حد میں رہے اگر یہاں رہنا ہے۔۔۔ثمرہ کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

جی موم۔۔۔کونین مختصر جواب دیتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

کونین روم کو لاک کرتے ہی مشال کے قریب پہنچا جو گم سم سی اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

اس سے پہلے میں تمہاری کوئی تعریف کروں مجھے تم سے معافی مانگنی ہے مشی۔۔کونین مشال کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر بولا۔۔۔۔

کیسی معافی۔۔؟؟مشال نے نا سمجھی سی پوچھا۔۔۔

مشی میں جانتا ہوں ہر لڑکی کی یہ خوائش ہوتی ہے کہ اسکی شادی دھوم دھام سے ہو۔۔جب وہ اپنے سسرال قدم رکھے تو سب بڑی عزت کے ساتھ اسے روم میں چھوڑ کر آئے۔۔۔اور اسکا روم بھی پھولوں سے سجا ہو۔۔پر تمہارے لیے ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔کونین کے چہرے پر شرمندگی صاف ظاہر تھی۔۔۔

کونین مجھے کوئی شوق نہیں تھا کہ ہماری شادی دھوم دھام سے ہو۔۔میں خود چاہتی تھی کہ جتنا ہو سکے ہماری شادی میں کم خرچہ ہو۔مجھے فضول رسمیں نہیں پسند۔۔آپ مجھ سے معافی مت مانگے بلکہ میں تو خوش ہوں جس طرح لوگوں کو شادی کرنی چاہیۓ ہم نے ویسی ہی کی ہیں۔۔۔مشال نے خوش دلی سے کہا۔۔۔

مجھے خوشی ہے کہ اللہ پاک نے تمہیں میری قسمت میں لکھا ہے۔۔۔آج تم بہت پیاری لگ رہی ہوں مشی اور یہ تعریف دل سے کررہا ہوں۔۔ کونین مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

شکریہ۔۔۔مشال نے نظریں جھکالی۔۔۔

مشی۔۔۔کونین نے اسکا چہرا اوپر کرتے ہوئے آواز دی۔۔۔

جی۔۔۔

تمہیں اس گھر میں بہت کچھ برداشت بھی کرنا ہوگا میں جانتا ہوں موم کو وہ بس اوپر سے ہی سخت دیکھتی ہیں پر دل کی وہ بہت اچھی ہیں مجھے یقین ہے کہ تم جلد ہی انکا دل جیت لو گی۔۔۔

جی میں پوری کوشش کرونگی کونین۔۔آپکو میری طرف سے کبھی کوئی شکایت نہیں ہوگی۔۔۔

مشال کے جواب پر کونین نے اسکی پیشانی پر محبت کی مہر ثبت کی۔۔ جس سے مشال بلش کرنے لگی۔۔۔

مشی۔۔۔؟؟کونین نے خمار لہجے میں اسے خود سے قریب کرتے ہوئے پکارا۔۔۔

جی۔۔۔اب کی بار مشال کی آواز کانپ رہی تھی۔۔۔

اجازت ہے؟؟کونین نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کونین اگر آپ کی اجازت ہو تو میں پہلے دو نوافل ادا کرنا چاہتی ہوں

خواہش تو میری یہ تھی کہ آپ بھی میرے ساتھ ادا کرے پر میں آپ کو فورس نہیں کرونگی۔۔۔مشال جھجکتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

ہاں کیوں نہیں۔۔۔تمہاری کیا اتنی سی بھی خواہش پوری نہیں کر سکتا چلو پہلے تم چینج کرلو پھر میں چینج کرلو پھر ایک ساتھ نوافل ادا کرے گے۔

کونین کے ہاں کہنے پر مشال کے چہرے کی مسکراہٹ اور گہری ہوگئ اور فوراً واشروم میں گھس گئی۔۔۔

اور ادھر کونین یہ سوچ رہا تھا کہ اسے تو یاد بھی نہیں کہ آخری بار نماز کب ادا کی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صبح مشال اپنے روم سے باہر آئی تو پورا گھر سنسان لگ رہا تھا جیسے یہاں کوئی رہتا ہی نہ ہوں۔۔۔

مشال ڈرتے ڈرتے کچن میں گئی۔۔۔فریج میں سے پانی کی بوتل نکالی اور پانی پینے کے لیے ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔

مشال کو وہاں گزارا ہوا اپنا بچپن یاد آرہا تھا۔۔اس گھر میں اپنے باپ کے ساتھ ہنسا کھیلنا انہیں تنگ کرنا سب اسے یاد آرہا تھا۔۔۔وہ خود بھی

نہیں جانتی تھی کہ اسکی آنکھیں کب بھر آئی۔۔۔

چھوٹی بی بی آپکو کچھ چاہیے۔۔۔؟؟بشیرا نے ادب سے پوچھا۔۔۔

بشیرا کی آواز پر مشال چونکی اور اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کھڑی ہوئی۔

نہیں مجھ کچھ نہیں چاہیے۔۔۔مشال نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

بی بی جی۔۔ایک بات کہو۔۔۔؟؟بشیرا نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی جی آپ ضرور کہے۔۔۔

کونین صاحب بہت قسمت والے ہیں۔جنھں آپ جیسی بیوی ملی۔۔۔ورنہ اگر آپ کی جگہ کوئی اور ہوتی تو وہ اس ٹائم کچن میں تو کبھی بھی نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔بشیرا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

بوا ایسا نہیں کہتے۔۔۔ہر انسان کا اپنا مزاج ہوتا ہے کوئی جلدی اٹھ جاتا ہے اور کوئی لیٹ۔۔اچھا آپ مجھے یہ بتائے تائی اور عبیر کب اٹھتے ہیں؟

عبیر بی بی تو چلی گئی۔۔اور بڑی بیگم صاحبہ کا جب دل کرتا ہے وہ تبھی اٹھتی ہیں۔۔۔

عبیر اتنی جلدی یونیورسٹی چلی جاتی ہے؟؟ناشتہ بھی نہیں کرتی کیا۔۔؟؟

جی بی بی جی وہ جلدی چلی جاتی ہیں اور ناشتہ کبھی کرتی ہیں کبھی نہیں۔ بشیرا نے تفصیل بتائی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آپ مجھے چائے کا سامان بتا دے کہا ہے مجھے اپنے لیے چائے بنانی ہے۔۔۔

بی بی جی آپ کیوں بنائے گی میں بنا دیتی ہوں۔۔۔

نہیں میں اپنے لیے خود بناؤ گی آپ بس مجھے سامان بتا دے۔۔۔

جی اچھا۔۔۔۔

آپ ابھی تک نہیں اٹھے؟آفس نہیں جانا؟مشال اسکے سر پر کھڑی بول رہی تھی۔

کونین نے ایک آنکھ کھول کر مشال کو دیکھا پھر ایکدم مشال کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لیٹا لیا پھر اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔

نہیں مسز کونین آج میرا ولیمہ ہے اس لیے آج تو میں آفس جانے کا

سوچ بھی نہیں سکتا۔۔کونین مشال کی لٹ کان کے پیچھے کرتا ہوا بولا۔۔

کونین پر ہمارا تو کوئی ولیمہ نہیں ہے اور ہمارے گھر تو کوئی مہمان بھی نہیں ہیں۔۔۔مشال نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

ہاں جانتا ہوں کے ہمارا ولیمہ نہیں ہے موم نے تم سے شادی کے لیے یہی شرط رکھی تھی۔اس لیے میں کچھ بھی نہیں کرسکا مجھے بس ہر حال میں تم سے شادی کرنی تھی سو مجھے موم کی ہر بات ماننی پڑی۔۔۔کونین اداسی سے بولا۔۔۔

ارے کوئی بات نہیں۔۔۔تائی امی نے بھی تو آپ کی شرط مان لی تھی نہ۔۔۔اب ہم ایک ساتھ تو ہیں یہ اللہ کا تھوڑا احسان ہے۔۔۔

اچھا اب مجھے چھوڑے بھی میں آپ کے لیے ناشتہ بناؤ۔۔۔

تم بس خاموشی سے میرے ساتھ لیٹی رہو۔۔ناشتہ بوا بنا لے گی ویسے بھی صبح صبح مجھے تم چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔کونین اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔۔

اُس وقت صبح کے نو بج رہے تھے اور آپ کہہ رہے ہیں صبح صبح۔۔اور ویسے بھی میں نے آپکو دیکھا تھا تو آپ گہری نیند میں سو رہے تھے۔۔۔

جس پھول کو اپنے ساتھ لے کر سویا تھا۔۔جب اس پھول کی خوشبوں مجھ سے دور ہوئی۔۔۔تو میری آنکھ فوراً کھل گئی۔۔۔کونین خمار بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

کونین دن کے گیارہ بج رہے ہیں مجھے بھوک لگ رہی ہے میں نے رات سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔مشال معصومیت سے بولی۔۔۔وہ جانتی تھی کونین اسے ویسے تو کبھی نہیں چھوڑے گا۔۔۔

تم نے کل سے کچھ نہیں کھایا اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔کیا کرتی ہو مشی۔۔۔کونین فوراً اٹھا۔۔

چلو تم بوا سے کہو ناشتہ لگائے۔۔میں ابھی فریش ہو کر آیا۔۔کہتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھ گیا اور کونین کے جاتے ہی مشال کھلکھلا کر ہنسی۔۔۔۔

فائزہ اور عبیر دونوں بیٹھی برگر کھا رہی تھی۔۔۔جب فائزہ نے عبیر کو اپنی طرف مخاطب کیا۔۔۔

عبیر تم سے ایک بات پوچھو۔۔۔؟؟؟

ہاں یار پوچھو بھلا تمہیں بھی مجھ سے اجازت کی ضرورت ہے۔۔۔عبیر کہتے ہوئے بولی۔۔

نہیں یہ بات نہیں ہے اصل میں ہماری دوستی یونی میں ہی ہوئی ہے اور ابھی زیادہ عرصہ بھی نہیں ہوا اس لیے اجازت لینا ضروری تھا۔۔۔

اچھا یار پوچھو بھی کیا بات ہے۔۔۔عبیر ناگواری سے بولی۔۔۔

تم نے اس مولوی سے کوئی رابطہ تو نہیں رکھا ہوا میرا مطلب ہے تمہاری اس سے بات تو نہیں ہوتی۔۔۔؟؟

فائزہ کی بات عبیر کو دھچکا لگا۔۔۔

تمہیں ایسا کیوں لگا کہ میں اس سے دوستی کرونگی؟عبیر نے سنبھلتے ہوئے الٹا فائزہ سے سوال کیا۔۔۔

وہ اس لیے عبیر کیونکہ میں نے اکثر نوٹ کیا ہے کہ تم اسے دیکھ رہی ہوتی ہو اور وہ بھی شاید۔۔۔اس لیے مجھے لگا۔۔اور سچ تو یہ ہے کہ مجھے تمہیں اسے دیکھنا دوستی نہیں بلکہ کچھ اور لگا۔۔۔فائزہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

فائزہ تمہیں کیا ہوگیا ہے کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو میں اور دوستی

وہ بھی اس مولوی سے کیسی باتیں کررہی ہوں۔۔۔اور پھر زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔

کیوں جھوٹ بول رہی ہوں عبیر میں نے خود دیکھا ہے اس دن تم اس سے بات کر رہی تھی جب اسنے تمہیں اپنا نمبر دیا تھا۔۔۔تم نے مجھے نہیں دیکھا تھا پر میں نے تمہیں دیکھ لیا تھا اب بھی تم یہی کہو گی کہ میں بہکی بہکی باتیں کر رہی ہوں۔۔اس بار اسکا لہجہ سنجیدہ تھا۔۔۔

فائزہ کی بات پر عبیر کی ہنسی سمٹ گئی۔۔۔

تم سہی کہہ رہی ہوں میں نہیں جانتی فائزہ میں نے کیوں اس سے اسکا نمبر لیا اور اب میں اس سے بات بھی کیوں کرتی ہوں حلانکہ مجھے تو کبھی بھی ایسے مردوں میں دلچسپی نہیں رہی۔۔پر پتا نہیں کیوں مجھے احمر سے بات کرنا اچھا لگتا ہے۔۔۔

عبیر وہ تو کوئی مسئلہ نہیں ہے بس تم اس سے کوئی محبت کے چکر میں مت پڑ جانا۔۔۔فائزہ نے اسے مشورہ دیا۔۔۔

ارے نہیں نہیں میں اور محبت عجیب باتیں کرتی ہوں میں تو بس فن کے لیے اس سے بات کر رہی ہوں۔۔عبیر نے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔

پھر ٹھیک ہے۔۔۔چلو جلدی دیر ہو رہی ہے۔۔فائزہ اٹھتے ہوئے بولی۔۔

ہاں ہاں بس چلتے ہیں۔۔۔

بھائی یہ لے آپ کی چائے۔چشمان لیٹنے لگا جب ہنی اسکے سامنے چائے رکھتا ہوا بولا۔۔۔

یار ہنی تم نے تو آج پھسا دیا ہے۔۔۔چشمان ناگواری سے بولا۔۔۔

کیا مطلب بھائی میں سمجھا نہیں۔۔

ارے مطلب یہ کے مجھے نیند بھی آرہی ہیں اور تم میرا پہلا پیار بھی لے آئے ہوں۔۔۔

چلے کوئی بات نہیں آپ سو جائے۔۔میں آپ کی چائے دل پر پتھر رکھ کر خود ہی پی لونگا۔۔۔ہنی شرارت سے بولا۔۔۔

ارے ایسے کیسے پی لوگے ادھر لاؤ میری چائے میں خود ہی پیونگا۔۔ چشمان نے فوراً اسکے ہاتھ سے چائے کا کپ جھپٹا۔۔۔

ویسے بھائی ایک بات تو بتائیں۔۔۔ہنی صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں پوچھوں۔۔

ابھی صرف دس بج رہے ہیں اور آپ اتنی جلدی کیسے سو جاتے ہیں میرا تو خیال تھا کہ آپ کے پیپرز ہونے والے ہیں شاید آپ انکی تیاری کر رہے ہو اس لیے میں آپ کے لیے چائے لایا تھا۔۔۔

یار ہنی اصل میں مسئلہ یہ ہے کہ دس بجے کے بعد میری بڑی لو ہو جاتی ہے۔۔اس لیے پھر چارج ہونے کے لیے مجھے جلدی سونا پڑتا ہے۔
چشمان بڑی سنجیدگی سے کہہ رہا تھا۔۔۔

پر ہنی کو اسکی بات پر ہنسی روکنا مشکل ہو رہی تھی۔۔۔

ویسے ہنی ایک بات تو ہے فیملی میں شادی صرف تمہارے جیسے ہی بندہ انجوئے کرسکتا ہے جسکا کوئی انتظار کر رہا ہوں۔۔۔جس کے لیے کوئی تیار ہو کر چھپ کر ملنے آئے۔۔۔اور ایک ہم ہیں جن کی صرف انٹیاں ہی تعریف کرتی ہیں۔۔۔۔چشمان معصومیت سے بولا۔۔۔

چشمان کی بات پر ہنی نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔۔اسے سمجھ آگئی تھی کہ چشمان نے ایشال کی باتیں سن لی تھی۔۔۔

بھائی پلیز ایسی کوئی بات مت کرے میرا موڈ پہلے ہی بہت خراب ہے۔

ہنی اداسی سے بولا۔۔۔

یار تم بھی تو پاگل ہو بندہ تھوڑی تعریف ہی کر دیتا ہے تم اسے ایسے گھور رہے تھے جیسے وہ کسی اور دنیا سے آئی ہے۔۔چشمان نے چھیڑا۔۔۔

یار بھائی وہ کچھ بولنے دیتی تو میں کچھ کہتا۔۔۔

اچھا اچھا اب زیادہ فری مت ہو۔بڑا بھائی ہوں تمہارا ایسے باتیں کر رہے ہو جیسے تمہارا دوست ہوں۔۔۔چشمان نے بظاہر سنجیدگی سے کہا۔۔

سوری بھائی۔۔۔ہنی کو اپنے فری ہونے پر واقعی شرمندگی ہوئی تھی۔۔۔

ہنی کے سوری کہنے پر چشمان نے جاندار قہقہہ لگایا۔۔۔

ارے یار میں تمہارا دوست ہی ہوں۔۔۔آرام سے مجھ سے بات کر سکتے ہوں ٹینشن نہیں لینی۔۔۔میں تو بس تمہیں تنگ کر رہا تھا۔۔۔

پر اب مجھے کوئی بات نہیں کرنی میں جارہا ہوں اور آئندہ میں یہی سمجھو گا کہ آپ میرے بڑے بھائی ہی ہیں۔۔کہتے ہوئے روم سے چلا گیا۔۔۔

چشمان بس ہنی ہنی کہتا رہ گیا۔۔۔

کونین اور ثمرہ بیگم لان میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب مشال انکے لیے چائے لائی۔۔۔مشال نے ٹیبل پر چائے رکھی تو ثمرہ فوراً بولی۔۔۔

ہمارے گھر میں نوکر موجود ہیں۔۔اس لیے تمہیں کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ثمرہ کا انداز سخت تھا۔۔۔

پر تائی امی میں اپنی خوشی سے بنا کر لائی ہوں۔۔ثمرہ کے ڈر سے مشال کی آواز کانپ رہی تھی جسے کونین نے بھی محسوس کیا تھی۔۔۔

پر آئندہ مت کرنا یہ نوکروں والے کام۔۔۔ثمرہ کا انداز اب بھی سخت تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی ٹھیک ہے۔۔۔مشال ادب سے بولی۔۔۔

مشال نے ثمرہ کو چائے دینے کے بعد کونین کو چائے دی جو اسنے مسکراتے ہوئے پکڑی پر وہ جانتا تھا کہ موم کی بات سے مشال کو تکلیف پہنچی ہے۔۔۔

عبیر اپنے دھیان میں فون یوز کرتی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔

مشال نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

عبیر تمہیں بھی چائے ڈال دوں۔۔۔

پہلی بات میں چائے نہیں پیتی اور دوسری بات میرے بھائی کے سامنے میرے ساتھ اچھی بننے کی ضرورت نہیں ہے میں تم جیسی لڑکیوں کو خوب جانتی ہو شوہر کے سامنے اچھا بننے کے لیے یہ سب ڈرامے کرتی ہو۔۔عبیر مزے سے کہتی دوبارا موبائل کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

عبیر تمھاری ہمّت بھی کیسے ہوئی میری بیوی کو کچھ کہنے کی وہ جب سے اس گھر میں آئی ہے تم اس سے ایسے ہی بات کرتی ہوں۔وہ اس گھر کی نوکرانی نہیں ہے جسے تم جو مرضی کہتی پھیرو۔۔یہ میری بیوی ہے اور میں کسی کو یہ حق نہیں دونگا کہ میری بیوی کو جو مرضی کہتا پھرے۔ اپنی بات مکمل کرتے ہی کونین نے مشال کا ہاتھ پکڑا اور اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔کونین ثمرہ کی بار تو چپ ہوگیا تھا پر عبیر کے ایسے بولنے پر مشال کی آنکھ میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا تھا۔اس لیے غصے میں وہ عبیر کو بہت کچھ کہہ گیا۔۔۔

موم آپ دیکھ رہی ہیں اس کے لیے وہ میری انسلٹ کر کے گیا ہے۔ اس کو تو میں زندہ نہیں چھوڑوں گی۔۔۔عبیر کا بھی غصے سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔۔

www.neweramagazine.com

تم ٹینشن مت لو نیا نیا عشق کا بھوت سوار ہے تم دیکھنا پھر یہی اس سے نفرت کرے گا میں جانتی ہو کونین کو وہ ہر چیز کے لیے بس کچھ دن کی ہی محبت رکھتا ہے پھر بور ہوجاتا ہے۔۔۔ثمرہ نے عبیر کو سمجھایا۔۔۔

کہاں ہو عبیر میں تمہیں کب سے کال کر رہا ہوں۔۔۔عبیر نے جیسے ہی فون اٹھایا۔۔۔احمر کی آواز ابھری۔۔۔

ہاں میں فریش ہونے گئی تھی۔۔۔خیر ہے جو آج آپ مجھے کال کر رہے تھے۔۔۔عبیر اپنی حیرانگی نہ چھپا سکی۔۔کیونکہ جب سے ان دونوں کی دوستی ہوئی تھی احمر اسے خود بہت کم ہی کال کرتا تھا۔۔۔

ہاں بھئی خیر ہی ہے۔۔۔بس فری تھا تو سوچا تمہیں ہی کال کر دو۔۔۔

چلے یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔اور کیسے ہیں آپ۔۔؟؟

میں ٹھیک ہو تم کیسی ہوں۔۔

میں بھی ٹھیک۔۔۔عبیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔

اچھا عبیر تم سے ایک بات کہو۔۔۔؟؟

جی کہیے۔۔۔

تمہاری ایک دوست ہے نہ جو ہر وقت تمہارے ساتھ ہوتی ہے یونی میں۔۔۔کیا نام ہے اسکا۔۔۔احمر سوچتے ہوئے بولا۔۔۔

اسکا نام فائزہ ہے یونی میں ہی میری دوست بنی تھی بہت اچھی ہے۔۔ عبیر چہکتے ہوئے بتا رہی تھی۔۔۔

اچھا پر وہ مجھے اچھی نہیں لگتی میں چاہتا ہوں تم اس کے ساتھ زیادہ مت رہا کرو۔۔۔

احمر یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں وہ میری اتنی اچھی دوست ہے اور آپ کہتے ہیں میں اسکے ساتھ زیادہ مت رہا کرو تو یہ ممکن نہیں ہے میں آپ کی یہ بات نہیں مان سکتی۔۔۔عبیر نے صاف انکار کردیا۔۔۔

تو ٹھیک ہے عبیر پھر تم مجھ سے دوستی ختم کر دو اور آئندہ مجھ سے کنٹیکٹ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے اللہ حافظ۔۔کہتے ہوئے لائن کاٹ دی۔۔۔

اور عبیر نے غصے میں اپنا فون زور سے بیڈ پر پٹخا۔۔۔

یار چلو نہ پلیز عدن سے پوچھتے ہے کہ انکے پیپرز کی تیاری کیسی ہے اور ویسے بھی مجھے اسے بیسٹ آف لک بھی تو کہنا ہے۔۔فائزہ کب سے عبیر کو عدن کے پاس جانے کے لیے منا رہی تھی۔۔۔

نہیں فائزہ تم جاؤ میں نہیں جا رہی مجھے عدن بھائی کے دوست سے سخت نفرت ہے۔۔۔

عبیر ہم دو منٹ میں آجائے گے تم بس میرے ساتھ چلو۔۔فائزہ نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ لے گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیلو۔۔۔۔

کیسی تیاری ہے؟فائزہ نے عدن اور حیدر کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

حیدر جو اپنے نوٹس میں مگن تھا نظر اٹھا کر فائزہ اور عبیر کو دیکھا۔۔عبیر کو دیکھ کر حیدر کے ہونٹوں پر نا چاہتے ہوئے بھی مسکراہٹ دوڑ گئی۔

اچھی ہے۔عدن نے فائزہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اور حیدر بھائی آپ کی۔۔۔؟؟

پہلے تو بہت اچھی تھی پر اب نہیں لگتا پیپر اچھا ہوگا۔۔حیدر عبیر کو

دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

کیوں حیدر بھائی اب کیوں نہیں اچھا ہوگا۔۔فائزہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔

وہ اس لیے کے میں نے اپنے دادا سے سنا ہے کہ اگر کوئی گوری بلی پاس آکر کھڑی ہوجائے تو پیپر اچھا نہیں ہوتا۔۔۔

حیدر کی بات پر فائزہ قہقہہ لگا کر ہنسی اور عبیر تو اسکی بات پر آگ بگولہ ہو کر بولی۔۔۔

تم نے مجھے بلی کہا ہے نہ۔۔۔

ارے میں آپکو بلی کیوں کہونگا بلی تو بہت پیاری ہوتی ہے۔۔۔حیدر نے معصومیت سے کہا۔۔۔

میں نے تم سے کہا تھا نا فائزہ مجھے اس بندے کے سامنے نہیں جانا۔میں جانتی ہوں یہ جان بوجھ کر ایسی بات کرتا ہے جس پر مجھے غصہ آئے پر میں اس انسان کے لیے اپنا موڈ نہیں خراب کر سکتی۔۔۔

اور تم تو مجھے لائی ہی شاید اس سے انسلٹ کروانے ہو۔عبیر کہتے ہوئے جانے لگی ہی تھی کہ فائزہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

یار حیدر بھائی مذاق کر رہے ہیں تم برا مت مانو۔۔فائزہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

یہ تمہیں مزاق لگ رہا ہے پر مجھے نہیں۔۔اس لیے تو اسکا مذاق انجوئے کرو میں جا رہی ہوں۔۔کہتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑوا کر چلی گئ اور فائزہ اس کا انداز دیکھ کر حیران رہ گئ۔۔۔۔

چشمان کافی دیر سے ڈرائیو کر رہا تھا ایک دو بار ہنی سے بات کرنے کی کوشش بھی کی پر ہنی بس ہاں نہ میں ہی جواب دے رہا تھا۔۔۔

ہنی یار کیا مسئلہ ہے تمہارا۔۔۔آج میرا پہلا پیپر تھا پر تم نے مجھ سے یہ بھی نہیں پوچھا کہ کیسا ہوا۔۔۔

بھائی اپنے خود ہی تو کہا تھا آپ بڑے ہیں آپ سے زیادہ فری نہ ہوا کرو۔۔۔ہنی منہ بنا کر بولا۔۔۔

یار میں نے یہ بھی کہا تھا کہ میں مزاق کر رہا ہوں پر تم نے میری وہ والی بات نہیں سنی۔۔۔میں جانتا ہوں تمہارا موڈ خراب ہے کیونکہ تم سے ایشال ناراض ہے میری بات تو بس بہانہ ہے۔۔۔

ایسا نہیں ہے مجھے آپ کی بات بھی بری لگی تھی کیونکہ آپ جانتے ہیں میرا کوئی دوست نہیں ہے آپ ہی صرف میرے دوست ہیں اور آپ نے بھی مجھے یوں کہا۔۔۔ہنی نے معصوم بچے کی طرح کہا۔۔۔

اچھا اچھا بس اب اتنے معصوم بھی نہ بنو۔۔۔یہ بتاؤ بات ہوئی اس سے؟

نہیں بھائی فون کیا تھا پر وہ بات ہی نہیں کررہی۔۔ہنی اداسی سے بولا۔۔

خیر ہے جب غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا تو کر لے گی بات۔۔ٹینشن نہیں لینی۔۔۔۔

جی بھائی۔۔۔

پھر یاد آنے پر بولا۔۔۔آپکا پیپر کیسا ہوا۔۔۔؟؟

میرا پیپر کمال کا ہوا ہے یار۔۔۔چشمان مزے سے بتا رہا تھا۔۔۔

بھائی آپ تو پڑھتے بھی نہیں ہیں پھر بھی آپ کے اتنے اچھے پیپرز کیسے ہو جاتے ہیں۔۔۔؟؟ہنی سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

بیٹا یہ تو میں نہیں بتاؤں گا پر ایک بات یاد رکھو میں نے کبھی ٹینشن نہیں لی۔۔چلو اب اُترو گھر آگیا ہے۔۔۔

کل تو تمہارا لاسٹ پیپر ہے۔۔۔؟؟جلال صاحب نے چشمان سے پوچھا۔

جی بابا کل میرا لاسٹ پیپر ہے۔۔۔

گڈ۔۔۔نیکسٹ سنڈے تم انگلینڈ جا رہے ہو۔۔۔جلال صاحب کی بات چشمان کو تو دھچکا لگا ہی پر ہنی اور فریحہ بھی حیران ہوئے۔۔۔

پر بابا کیوں۔۔؟؟مجھ کہی نہیں جانا۔۔۔میں یہاں آپ کے ساتھ بزنس کرونگا۔۔۔چشمان کی آواز میں التجا تھی۔۔۔

جی بابا بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں یہ کہی نہیں جائے گے۔۔۔ہنی بھی اپنے بھائی سے دور نہیں ہونا چاہتا تھا۔۔۔

ہنی تم چپ کرو۔۔کہتے ہوئے چشمان کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

دیکھو چشمان میں چاہتا ہوں ایک بار تم ضیاء سے بزنس کو چلانے کے طریقے سیکھو اور اسے بھی تمہاری ضرورت ہے اور اس نے ہی مجھے کہا تھا کہ میں تمہیں ایک دو سال کے لیے تمہیں اس کے پاس بھیجو اور پھر میں جانتا تھا کہ تمہارے پیپرز کے بعد تم فری ہی ہوگے اس لیے میں نے ہاں کہہ دی۔۔اور مجھے یقین ہے کہ تم انکار نہیں کروگے۔۔۔

اس سے پہلے فریحہ کچھ کہتی چشمان فوراً بولا۔۔۔

ٹھیک ہے بابا جیسے آپ کی مرضی۔۔۔میں تیار ہوں۔۔

شاباش میں جانتا تھا تم کبھی انکار نہیں کروگے۔۔پر ہنی انکی بات سنتے ہی چلا گیا۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

عبیر کافی دیر سے احمر کو فون کررہی تھی پر وہ اسکی کال نہیں اٹھا رہا تھا اب کی بار اسنے میسج کیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

احمر میری ایک بار بات سن لے پلیز۔۔۔

کچھ دیر بعد احمر نے خود کال کی۔۔جو عبیر نے فوراً اٹھا لی۔۔

بولو کیا بات ہے۔۔احمر کا لہجہ سپاٹ تھا۔۔۔

میں نے فائزہ سے جھگڑا کر لیا ہے اب میں اسکے ساتھ بات نہیں کرو گی۔۔۔اب آپ خوش۔۔۔

تم سچ کہہ رہی ہو تم نے میرے کہنے پر فائزہ سے دوستی توڑ دی۔۔۔احمر نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔میں نے آپ کے کہنے پر اس سے دوستی توڑ دی۔۔۔عبیر کے لہجے میں عجیب سا دکھ تھا۔۔۔

یار میں تو بس دیکھ رہا تھا کہ تم میرے کہنے پر اس سے دوستی توڑو گی یا نہیں۔۔بس اس لیے تھوڑا غصہ کیا تھا ورنہ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے اس بات سے کے تم کس سے دوستی رکھتی ہو کس سے نہیں۔۔۔احمر لاپرواہی سے کہہ رہا تھا۔۔

اس کا مطلب میں فائزہ سے بات کر سکتی ہوں۔۔؟؟

ہاں بلکل کر سکتی ہو۔۔۔

تھنکس احمر۔۔۔عبیر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔حلانکہ وہ خود بھی حیران تھی کہ وہ احمر کو کچھ ہی دنوں میں اتنی اہمیت کیوں دے چکی ہے کہ وہ جس سے دور رہنے کا کہے گا وہ اس سے دور ہو جائے گی۔۔۔

عبیر۔۔؟؟کافی دیر جب وہ کچھ نہیں بولی تو احمر نے اسے آواز دی۔۔

جی۔۔۔

میں چاہتا ہوں کہ کل تم سادہ شلوار قمیض میں آؤ یونی۔۔۔

احمر کی بات پر عبیر کو حیرانگی ہوئی۔۔۔

کل تو نہیں پھر کسی دن۔۔۔

نہیں میں نے پہلی بار کوئی فرمائش کی ہے اور تم وہ بھی پوری نہیں کرو گی۔۔۔؟؟

اچھا ٹھیک ہے میں کوشش کرتی ہوں۔۔۔

کوشش نہیں کرنی لازمی کرنی ہے میری فرمائش پوری۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔کہتے ہوئے کال کاٹ دی۔۔پر وہ یہ سوچ رہی تھی کہ اس نے تو کبھی شلوار قمیض پہنی ہی نہیں اور نہ ہی خریدی اور رات بھی کافی ہوگئی ہے اس ٹائم شوپنگ پر بھی نہیں جا سکتی۔۔

کرو تو کرو کیا۔۔۔پھر ایکدم مشال کا خیال آیا۔۔

نہیں میں اس سے تو کبھی کچھ نہیں مانگو گی۔۔اگر میں نے اس سے مانگا تو وہ پتا نہیں خود کو کیا سمجھنے لگے گی۔۔۔پر اب کوئی اور آپشن بھی نہیں ہے اگر کل اسکی فرمائش نہیں پوری کی تو وہ بھی ناراض ہو جائے گا۔وہ خود سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔

بھائی آپ نے بابا کو کیوں کہا کہ آپ جا رہے ہیں۔۔۔آپ پلیز انہیں منع کردے پلیز مت جائے۔۔ہنی کافی دیر سے چشمان کو بولا رہا تھا۔۔۔

کیا ہوگیا ہے ہنی تم تو ایسا ریکٹ کر رہے ہوں جیسے میں نہیں تمہیں ایشال چھوڑ کر جا رہی ہیں۔۔چشمان نے اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے شرارت سے کہا۔۔۔

بھائی پلیز میں سیریس ہوں۔۔آپ منع کر دینا بابا کو۔۔۔

یار ہنی بابا نے پہلی بار کچھ کہا ہے اور میں انکو انکار کردوں۔۔نہیں میں ایسا کبھی نہیں کرونگا۔۔۔

پر بھائی۔۔۔چشمان نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

ہنی صرف ایک سال ڈیڑھ سال کی بات ہے وہاں تک تمہاری بھی اسٹڈیز کمپلیٹ ہوجائے گی پھر ہم دونوں بھائی مل کر بابا کا بزنس سنبھالیں گے اور بابا سے کہے وہ آرام سے گھر میں رہیں۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی جیسے آپ کی مرضی جب آپ نے فیصلہ کر ہی لیا ہے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔ہنی نے ناگواری سے کہا۔۔

ارے میرے معصوم بھائی تم بھی تو میرے بغیر رہنا سیکھوورنہ تمہاری

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہونے والی بیوی کیا کہے گی بیوی اسکی میں ہو اور یہ آگے پیچھے اپنے بھائی کے گھومتا ہے۔۔۔چشمان ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

بھائی اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ہنی منہ بنا کر بولا۔۔۔

اچھا چلو جاؤ پھر میرے لئے چائے بنا لاؤ میں تھوڑا بہت پڑھ لوں۔۔

جی ابھی لایا۔۔۔ہنی جاتے ہوئے مڑا پھر چشمان کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

بھائی جتنی آپ مجھ سے چائے بنواتے ہیں مجھے تو خود لگتا ہے میں آپ کی بیوی ہوں۔۔۔اور ایک زور دار قہقہہ لگتے ہوئے چلا گیا۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

عبیر مشال کے روم میں داخل ہوئی تو وہ نماز ادا کر رہی تھی۔۔عبیر کھڑی اسکا انتظار کررہی تھی دل میں اسے اپنا رویہ بھی یاد آرہا تھا پھر سوچا میں نے کچھ غلط بھی نہیں کہا یہ ایسی ہی ہے۔۔اچھے بننے کی ایکٹنگ کرتی ہے۔۔۔عبیر ابھی اپنی خیالوں میں ہی کھوئی تھی۔۔۔جب مشال نے اسے آواز دی۔۔۔

عبیر تم میرے روم میں؟؟مشال اسے اپنے روم میں دیکھ کر حیران تھی کیونکہ جب سے مشال شادی کرکے آئی تھی عبیر نے اسکے روم میں

قدم تک نہیں رکھا تھا۔۔۔

مشال کی آواز پر عبیر چونکی۔۔۔

یہ صرف تمہارا روم نہیں ہے میرے بھائی کا بھی ہے۔۔۔عبیر سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

جی۔۔۔مشال کچھ بول ہی نہ پائی۔۔

مجھے تمہارا ایک ڈریس چاہیے۔۔کل میری پریزنٹیشن ہے اور اس میں مجھے سادہ شلوار قمیض میں جانا ہے تو سوچا تم سے مل جائے گی۔۔۔تم تو وہی پہنتی ہوں نہ۔۔۔عبیر کا انداز طنزیہ تھا۔۔۔

میرے وارڈروب میں جو پسند ہے خود لے لو۔۔

عبیر اسکے وارڈروب کی طرف مڑی اس میں سے بلیک کلر کا سوٹ نکالا اور واپس اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔جب مشال نے اسے آواز دی۔۔۔

عبیر۔۔۔

بولو۔۔۔عبیر نے بیزاری سے کہا۔۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔

عبیر کندھے اچکا کر چلی گئی۔۔۔

اور مشال بت بنی وہی کھڑی رہی۔۔۔اسکا دل چاہ رہا تھاکہ عبیر کو اپنے پاس بیٹھائے اس سے ڈھیر ساری باتیں کرے جیسے وہ اور ایشال کرتے تھے۔۔پر اسکی نفرت نے مشال کو کچھ کہنے سے روک دیا۔۔۔

عبیر یونی پہنچی تو سب اسے دیکھ کر حیران رہ گئے۔۔وہ بلیک کلر کے سادہ شلوار قمیض زیب تن کیے گلے میں دوپٹہ لیے بالوں کو سلیقے سے کندھے پہ ڈالے وہ انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی اس پر ہلکی ریڈ لپ سٹک جو اسکی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہی تھی آج اسکا حسن دیکھنے والے کو بھکنے پر مجبور کر دینے واالا تھا۔۔۔

حیدر پیپر دے کر ہال سے نکال رہا تھا جب اسکی نظر عبیر پر پڑی۔۔ حیدر تو وہی کھڑا بے ساختہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔آج اسے پہلی بار لگا تھا کہ اسے عبیر اچھی لگنے لگی ہے۔۔۔

بھائی کہا کھوئے ہوئے ہیں۔۔میں کب سے آپکو آوازیں دے رہا ہوں۔

ہنی کی آواز پر چشمان چونکا۔۔۔

نہیں میں تو یہی ہوں۔۔۔وہ گڑبڑاتے ہوئے بولا۔۔۔

چلے پھر۔۔۔؟؟

ہاں چلو۔۔۔

دونوں گاڑی میں بیٹھے چشمان نے گاڑی سٹارٹ کی پر خیال اسے عبیر کے ہی آرہے تھے۔۔۔

بھائی۔۔۔؟؟

ہمم۔۔۔

اسکا نام عبیر ملک ہے میری کلاس فیلو ہے۔۔بہت مغرور ہے۔۔ہنی نے تفصیل بتائی۔۔۔

ہنی کی بات پر چشمان کو دھچکا لگا۔۔۔پھر سنبھلتے ہوئے بولا۔۔۔

مجھے پتا ہے۔۔۔بظاہر وہ لا پرواہی سے کہہ رہا تھا۔۔۔

اوو تو جناب نے تو پوری انفارمیشن پہلے سے ہی لے رکھی ہے۔۔۔ہنی نے چھیڑا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بکو نہیں۔۔فائزہ کی دوست ہے ایک دو بار ملاقات ہوئی ہے۔۔۔۔

لو جی بات ملاقات پہنچ گئی ہے اور مجھے پتا ہی نہیں چلا۔۔۔

ہنی تم نے اب کوئی فضول بات کہی تو میں گاڑی سے تمہیں اتار دونگا۔ چشمان نے دھمکی دی۔۔۔

اچھا اچھا نہیں کچھ کہتا۔۔۔

کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد ہنی پھر اسے دیکھ کر بولا۔۔۔ویسے بھائی ہے تو بہت پیاری۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

ہنی کے بچے میں سچ میں تمہیں گاڑی سے اتار دونگا۔۔۔اگر تم نے اب کچھ بھی کہا۔۔۔

اچھا نہیں کہتا اپنی بار آپ مجھے چھیڑ لے وہ ٹھیک ہے اور میں کچھ کہہ دو تو آپ غصہ کرتے ہیں۔۔ہنی منہ بنا کر بولا۔۔۔

اچھا اب زیادہ ڈرامے نہ کرو۔۔جب میرا دل کسی پہ آئے گا نہ تو ضرور چھیڑنہ پر ابھی نہیں۔۔۔

اور مجھے آج لگا آپکا عبیر ملک پر دل آگیا ہے۔۔۔

ارے کہا وہ تو بس میں ایسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسکا مطلب یونی کی تمام لڑکیوں کی طرح وہ بھی آپ کی بہن ہے۔۔ہنی نے سوالیہ نظروں سے چشمان کو دیکھا۔۔۔

اب میں نے یہ بھی نہیں کہا۔۔۔

اسکے جواب پر ہنی نے جاندار قہقہہ لگایا۔۔

کیسی لگ رہی ہوں۔۔؟؟

بہت خوبصورت۔۔۔تمہیں دیکھ کر آج میں بس یہ سوچ رہا ہوں اگر تم اس طرح کے ڈریس پہنا کرو تو اور زیادہ اچھی لگو۔۔۔آج احمر اسکی دل کھول کر تعریف کر رہا تھا۔۔۔

تھینکس۔۔لیکن میں اس طرح کی ڈریسنگ کرتی نہیں ہو آج بھی صرف آپ کہنے پر کی ہے۔۔۔

جانتا ہوں اور مجھے اس بات کی خوشی بھی ہے کہ تم نے میرے کہنے پر آج ایسی ڈریسنگ کی ہے۔۔۔

اور مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ آج آپ میرے کہنے پر مجھ سے ملنے آئے۔۔۔عبیر کو اسے اپنے سامنے دیکھ کر عجیب سی خوشی ہو رہی تھی۔

وہ تو مجھے آنا ہی تھا۔۔جب تم میری فرمائش پوری کرسکتی ہوں تو کیا میں تمہاری نہیں کر سکتا۔۔احمر محبت بھرے لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

آج میں بہت خوش ہو احمر۔۔اور میں خود بھی نہیں جانتی کے میں کیوں خوش ہوں۔۔عبیر کی بات پر احمر ہنسنے لگا۔۔۔اور عبیر بس اسکو ہنستا دیکھ رہی تھی۔۔۔اسے آج لگا تھا کہ وہ احمر سے محبت کرنے لگی ہے۔۔۔

حنان کمرے میں آیا تو اسکا فون بجا پاکٹ سے فون نکال کر دیکھا سامنے جسکا نمبر چمک رہا تھا اسے دیکھ کر ہنی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔اور فوراً کال اٹینڈ کی۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔ایشال نے مختصر جواب دیا۔۔۔

یار ابھی تک ناراض ہو اور مجھے تو وجہ بھی نہیں پتا کے تم کیوں ناراض ہو۔۔۔ہنی اداسی سے بولا۔۔۔

ارے واہ یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ تمہیں یہی نہیں پتا کہ میں کیوں ناراض ہوں۔۔حنان صاحب آپی کی شادی پر تم نے مجھے بات تک نہیں کی مجھے مسلسل اگنور کیا جاتے ہوئے مجھے اللہ حافظ تک نہیں کہا اور اب مجھ کہہ رہے ہوں تمہیں پتا ہی نہیں کے میں کیوں ناراض ہوں۔۔؟؟ بہت ہی سنگ دل ہو تم۔۔۔بس ایک میں ہی پاگل ہوں جو تم سے ناراض ہونے کے باوجود تمہیں خود کال کی پر اب نہیں کرو گی۔۔۔کہتے ہوئے لائن کاٹ دی۔۔۔

ہنی نے دوبارا اسکے نمبر پر کال کی۔۔۔جو اسنے کچھ دیر بعد اٹھالی۔۔۔

جی بولیں۔۔۔ایشال نے بڑی بے رخی سے کہا۔۔۔

یار ایشی تم مجھے کچھ بولنے کا موقع دوگی تو ہی میں کچھ بولوں گا نہ۔۔ہنی اداسی سے بولا۔۔

اچھا اب بولو کس لیے فون کیا۔۔ایشال کا انداز ابھی بھی ویسا ہی تھا۔۔۔

اچھا اب اپنا موڈ تو ٹھیک کر لو پلیز۔۔۔میں تمہیں اتنے دن سے فون کررہا ہو پر تم نے میری کال اٹینڈ نہیں کی۔۔اس لیے پھر میں نے سوچا کے تمہارا غصہ ٹھنڈا ہوگا تو تم خود ہی کر لو گی ویسے یہ کوئی بات نہیں

تھی جس پر تم مجھ سے ناراض ہوئی تھی۔۔۔

ارے تمہیں کیا پتا لڑکیاں کن کن باتوں پر ناراض ہوتی ہیں۔۔وہ تو میں معصوم ہوں جو تم سے ناراض نہیں ہوتی اور اگنور کرنا کوئی چھوٹی بات نہیں ہوتی مسٹر حنان۔۔۔

میں نے اگنور نہیں کیا تھا۔۔یار اصل میں بھائی کو ہم دونوں کے بارے میں پتا چل گیا ہے بس اس لیے۔۔اس دن جب تم مجھ سے چھپ کر ملنے آئی تھی تو بھائی نے ہماری باتیں سن لی تھی اور وہ مجھے ابھی تک بہت تنگ کرتے ہیں۔۔۔

ہائے کتنے مزے ہے تمہارے۔۔ تمہیں کوئی میرے نام سے تنگ کرنے والا تو ہے ادھر میں ہو کے اگر آپی کے سامنے تمہارا نام بھی لے دو تو کہے گی بھائی بولا کرو بڑا ہے تم سے۔۔۔ایشال اداسی سے بولی۔۔۔

اور ہنی نے اسکی بات زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔

آج چشمان کی فلائٹ تھی۔۔۔سب اسے چھوڑنے ایئر پورٹ پہنچے ہوئے تھے۔۔۔

فریحہ کا تو رو رو کر برا حال تھا وہ ایک دو ماہ کے لیے تو بھیج دیتی تھی پر اب دو سال کے لیے اپنی اولاد کے بغیر رہنا بہت مشکل ہورہا تھا۔۔۔

ماما پلیز مت روئے میں کونسا ساری زندگی کے لیے جا رہا ہوں بس کچھ عرصے کی بات ہے میں واپس آجاؤنگا۔۔۔

پر بیٹا تمہارے بغیر یہ کچھ عرصہ بھی بہت مشکل سے گزرے گا۔۔فریحہ اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

ماما آپ روئے گی تو میں کمزور پڑ جاؤں گا اور میں یہی نہیں چاہتا۔۔ چشمان اداسی سے بولا۔۔۔

اچھا اب نہیں روتی اور وہاں اپنے کھانے پینے کا دھیان رکھنا۔۔۔

جی میں رکھونگا آپ اپنا خیال رکھیے گا۔۔کہتے ہوئے ہنی کی طرف متوجہ ہوا جو گم سم کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہنی یار۔۔۔دیر ہو رہی ہے بار بار میرا نام پکارا جا رہا ہے۔۔مجھ سے ملو گے نہیں۔۔۔چشمان نے سوالیہ نظروں سے ہنی کو دیکھا۔۔

ہنی فوراً اسکے گلے لگ گیا۔۔۔

بھائی میں آپکو بہت مس کرونگا۔۔پتا نہیں یہ وقت کیسے گزرے گا۔۔کہتے ہوئے ہنی کی آنکھیں بھر آئی اور چشمان کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا۔۔۔

لیکن ہمت کرتے ہوئے ہنی کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

تمہیں ایشال میری یاد نہیں آنے دے گی۔۔۔اور خود سے الگ کیا۔۔۔

مجھے بھول مت جانا ہنی۔میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں۔جب میں واپس آؤ تو مجھے صرف اپنا بھائی نہیں اپنا دوست بھی ویسے ہی چاہیے جیسا چھوڑ کر جا رہا ہوں۔۔۔

جی بھائی۔۔۔

جلال صاحب سے مل کر وہ ایک پل کے لیے بھی روکا نہیں۔۔۔اور نہ ہی مڑ کر کسی کو دیکھا۔۔۔اپنی آنکھیں رگڑتا چلا گیا۔۔۔

کیا ہوا تمہارا موڈ اف ہے۔۔۔ایشال نے ہنی کو فون کیا پر وہ سہی سے بات نہیں کر رہا تھا۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بس بھائی کی یاد آرہی تھی۔۔۔ہنی اداسی

سے بولا۔۔۔

اچھا ویسے ایک بات ہے ہنی۔۔۔

کیا۔۔؟؟ہنی نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

یہی کے تم چشمان بھائی کے لیے یہ لفظ بول رہے ہوں پر کبھی تم نے میرے لیے نہیں کہا کہ ایشال میری جان مجھے تمہاری یاد آرہی ہے۔۔وہ بظاہر ناراضگی سے بولی۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی ہنی ہنسنے لگا۔۔اور ایشال یہی چاہتی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہنی۔۔۔؟؟

جی۔۔

تم ماموں سے کہو نہ ہمارے رشتے کی بات کرے امی سے۔۔۔

ایشال ابھی پورا ایک سال ہے میری اسٹڈی کمپلیٹ ہونے میں۔۔۔اور میں تو چاہتا ہوں کہ تم ایم اے کرو۔۔۔

ارے مجھے نہیں پڑھنا آگے۔۔۔بی اے بھی میں نے بڑی مشکل سے کیا ہے اور ویسے بھی مجھے آگے پڑھ کر کونسا کوئی بڑی افسر لگ جانا ہے۔۔

بس تمہارے بچوں کے پیمپر ہی تو بدلنے ہیں اسکے لیے ایم اے کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ایشال بڑے مزے سے بول رہی تھی۔۔۔

ایشال کی بات پر ہنی کا دل کیا وہ اپنا سر پیٹ لے۔۔۔

کچھ شرم کرلو کیسی فضول باتیں کرتی ہو۔۔مجھے نہیں کرنی تم سے بات اللہ حافظ۔۔کہتے ہوئے فون بند کر لیا۔۔

اور ادھر ایشال کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔۔

مشال نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تو سامنے ہی کونین بیٹھا اسی کو دیکھ رہا تھا۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟؟مشال نے اسکی نظریں خود پہ محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔

وہ اٹھ کر اسکے قریب آیا اور اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بولا۔

یہی کے مجھ جیسے گناہ گار کو بھی اتنی نیک لڑکی مل سکتی ہے جس نے کبھی نماز بھی دل سے ادا نہیں کی اسے تم جیسی بیوی ملی۔۔۔کونین اسکی

آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔

آپ ایسا مت سوچے آپکو پتا ہے ایک یتیم لڑکی سے شادی کرنا کس قدر نیک عمل ہے آپ چاہتے تو آپ جس مرضی لڑکی سے شادی کر سکتے تھے پر آپ نے میرا انتخاب کیا یہ میری خوش قسمتی ہے جو مجھے آپ جیسا شوہر ملا۔۔بس ایک چیز آپ کی مجھے اچھی نہیں لگتی جو آپ نماز ادا نہیں کرتے۔۔۔مشال نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

اچھا میں انشاءاللہ پوری کوشش کرونگا کہ اب ریگولر نماز ادا کرو۔۔پھر کچھ یاد آنے پر بولا۔

مشال میں اور موم بزنس میٹنگ کے سلسلے میں اٹلی جا رہے ہیں میں تو یہ چاہتا تھا کہ تم بھی چلو پر موم نہیں مانی۔۔اگر تم چچی کی طرف جانا چاہتی ہو تو میں تمہیں کل چھوڑ آؤنگا۔۔۔

نہیں میں ادھر عبیر کے ساتھ رہونگی وہ اکیلی کیسے رہے گی۔۔۔مشال فکر مندی سے بولی۔۔۔

ارے میری جان وہ عادی ہے ایسے رہنے کی۔۔۔

پہلے کی بات اور تھی پر اب میں ہو یہاں۔۔۔اب میں اکیلے نہیں رہنے

دونگی اسے۔۔۔

مجھے خوشی ہے مشال وہ تمہارے ساتھ کیسا رویہ رکھتی ہے اور تمہیں اسکی فکر ہے۔۔۔

کونین وہ میری بہن ہے بلکل ایسے جیسے ایشال۔۔

مشال کی بات پر کونین نے اسکے رخسار پر اپنی محبت کی مہر ثبت کی۔۔۔

جس سے ایشال فوراً پیچھے ہٹی۔۔۔

کیا ہوا میں نے کچھ کہا۔۔کونین نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔

بہت برے ہیں آپ ہٹے میرے راستے سے۔۔کہتے ہوئے روم سے چلی گئی۔۔۔

ﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴﷴ

چلو یار شاپنگ پر چلے مجھے کچھ نیو ڈریس لینے ہیں۔۔۔عبیر فائزہ کو اپنے ساتھ جانے کے لیے اصرار کر رہی تھی۔۔۔

عبیر ابھی ہم کچھ دن پہلے ہی اتنی زیادہ شاپنگ کرنے گئے تھے اور آج پھر۔۔۔

اصل میں آج مجھے سمپل ڈریس لینے ہیں۔۔۔

پر کیوں تم تو وہ پہنتی ہی نہیں ہوں۔۔پھر وہ ڈریس۔۔۔فائزہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

یار میرا دل کر رہا ہے بس اس لیے۔۔۔

یہ کہو اس مولوی کا دل کر رہا ہے۔۔۔فائزہ ناگواری سے بولی۔۔۔

پہلی بات فائزہ اسے مولوی مت کہا کرو مجھے اچھا نہیں لگتا اور دوسری بات اس سے کیا فرق پڑتا ہے اس نے کہا ہے یا میرا خود کا دل کر رہا ہے۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں کہتی اسے مولوی۔۔۔پر یہ تو سچ ہے کہ تم اسکے کہنے پر ہی کررہی ہوں۔۔۔اور اب تو مجھے یقین ہوگیا ہے کہ تمہیں اس مولوی سے میرا مطلب ہے کہ اس احمر سے محبت ہوگئی ہے۔۔۔

شاید تم ٹھیک کہہ رہی ہوں مجھے واقعی احمر سے محبت ہوگئی ہے۔۔اور مجھے ڈر لگنے لگا ہے اگر اس نے میری محبت سے انکار کردیا تو۔۔۔عبیر اداسی سے بولی۔۔۔

عبیر کی بات پر تو فائزہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔اسے یقین نہیں

آرہا تھا کہ اسکے مذاق میں کہی بات سچ ہو جائے گی۔۔پھر سنبھلتے ہوئے بولی۔۔۔

عبیر وہ کیوں انکار کرے گا تم میں کس بات کی کمی ہے بلکہ اسے چاہیے کہ تم سے پہلے وہ خود اقرار کرے۔۔چلو اب اداس مت ہو شوپنگ پر چلتے ہیں۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

چشمان آفس سے واپس آیا تو آتے ہی ہنی کو کال کی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسلام علیکم بھائی۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔کیسے ہو۔۔؟؟

میں ٹھیک ہوں اور آپ کو بہت مس کرتا ہوں۔۔ہنی اداسی سے بولا۔

ارے یار مس تو میں بھی بہت کرتا ہو پر اب کیا کیا جائے۔۔۔

یہی کے اب آپ آجائے۔۔۔

ابھی نہیں آسکتا۔۔۔ابھی تو بہت کچھ سیکھنا باقی ہے۔۔۔ویسے ہنی یہاں تمہارے ہاتھ کی چائے کی طرح مجھے چائے نہیں ملی۔۔۔

وہ کیسے ملے گی اتنے دل سے بناتا تھا آپ کے لیے۔۔۔ہنی فخریہ انداز میں بولا۔۔۔

جی جی میں جانتا ہوں اور بتاؤ ایشال کیسی ہے۔۔۔؟؟

ٹھیک ہے بھائی۔۔۔ہنی بیزاری سے کہا۔۔

کیا تم دونوں میں پھر سے لڑائی ہوگئی ہے۔۔۔ہنی کے اسکا حال بتانے کے انداز سے لگا۔۔

نہیں بھائی یہ بات نہیں ہے وہ چاہتی ہے کہ میں بابا سے ہماری شادی کی بات کروں۔۔۔

ہاں تو ٹھیک ہے اس نے کچھ غلط بھی نہیں کہا تم بابا سے کہو۔۔۔چشمان سنجیدگی سے بولا۔۔۔

بھائی ابھی آپکا رشتہ ہوا نہیں ہے میری اسٹڈیز کو ابھی ایک سال پڑا ہے اور آپ کہہ رہے ہیں میں بابا سے بات کروں۔۔ہنی ناگواری سے بولا۔

اچھا ٹھیک ہے تم مت بات کرو میں خود ہی بات کرتا ہوں کل بابا سے اور تم میری فکر مت کرو میرا جب دل کرے گا میں تبھی شادی کرونگا۔

ارے پر عبیر ملک کا کیا ہو گا وہاں تک۔۔۔ہنی شرارت سے بولا۔۔

ہنی کی بات پر چشمان کو دھچکا لگا۔۔۔

تم کیوں اسکے پیچھے پڑ گئے ہو تم جانتے بھی ہو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

جی جانتا ہوں کہ ایسی بات ہے اس لیے تو کہہ رہا ہوں ویسے بھی اب تو کافی چینج ہو گئی ہے۔۔۔ہنی مزے سے بتا رہا تھا۔۔۔

ہنی اب تم زیادہ بول رہے ہوں مجھے نیند آرہی ہے اور میں سونے لگا ہوں۔۔بائے۔۔کہتے ہوئے لائن کاٹ دی۔۔پر وہ خود جانتا تھا کہ عبیر اسے آج کل بہت یاد آنے لگی ہے۔۔۔

چلو میرے ساتھ ہاسپٹل رات سے تمہاری طبیعت خراب ہے۔۔۔

نہیں مجھے کہی نہیں جانا نین میں ٹھیک ہوں۔مشال کی آواز بھی با مشکل نکل رہی تھی۔۔

ایسے کیسے ٹھیک ہے رات سے تم ومیٹ کررہی ہو۔اپنی حالت دیکھو۔۔

مجھ میں ہمت نہیں ہے جانے کی نین۔۔مجھے نہیں جانا پلیز۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں۔۔کہتے ہوئے ڈاکٹر کو کال کی۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر آگئی اور اس نے تسلی سے مشال کو چیک کیا۔۔۔

ڈاکٹر چیک کرنے کے بعد کونین کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

ان کا بہت خیال رکھے۔۔اور میں کچھ میڈیسن لکھ کے دے رہی ہوں آپ باقاعدگی سے دے۔۔۔

کوئی خطرے کی بات تو نہیں ہے۔۔کونین نے گھبراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بلکہ خوشی کی بات ہے آپ باپ بننے والے ہیں۔۔ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

اور کونین کو تو یقین نہیں آرہا تھا۔۔

آپ سچ کہہ رہی ہیں۔۔۔؟؟کونین نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

جی جی میں سچ کہہ رہی ہوں بس اب آپ انکا بہت خیال رکھیے گا۔اب میں چلتی ہوں۔۔

چلے میں آپ کو گیٹ تک چھوڑ آتا ہوں۔۔۔

کونین ڈاکٹر کو چھوڑ کر واپس روم میں آیا تو مشال آنکھیں موندے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔

مشی۔۔؟؟کونین نے محبت سے پکارا۔۔

مشال نے با مشکل آنکھیں کھول کر کونین کو دیکھا۔۔۔

کیسا فیل کررہی ہو۔۔؟؟

ٹھیک ہوں۔۔

تم سوچ بھی نہیں سکتی میں کتنا خوش ہوں مجھے ابھی تک یقین نہیں آرہا کہ میں باپ بننے والا ہوں۔۔تھینکس مشال۔۔کونین کے چہرے پر خوشی کے رنگ صاف واضح تھے۔۔۔۔

میں بہت خوش ہوں کہ اللہ نے ہمیں اتنی بڑی خوشی دی۔۔۔چلے اب آپ جانے کی تیاری کرے میں نے آپ کی پیکنگ نہیں کی پلیز آپ خود کر لے۔۔۔

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا تمہیں چھوڑ کر۔۔میں بس تمہارے پاس رہونگا تمہارا بہت خیال رکھوں گا۔۔۔

نہیں کونین آپ جائے میں ٹھیک ہوں۔۔اور تائی امی کیا کہے گی۔۔

کچھ نہیں کہے گی میں بات کرلونگا ان سے۔۔اور ہاں بس آرام کرو میں بوا سے کہتا ہوں تمہارے لیے فریش جوس بنا کر لائے۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

یار عبیر میں یونی میں عدن اور بھائی حیدر کو بہت مس کرتی ہوں۔۔فائزہ اداسی سے بولی۔۔۔

عدن بھائی کی تو سمجھ آتی ہے کہ تم انہیں مس کرتی ہوں لیکن اس حیدر کو یاد کرنے کی کیا تک بنتی ہے۔۔

حیدر بھائی بہت اچھے ہیں۔۔۔ہر لڑکی کو وہ اپنی بہن سمجھتے ہیں۔۔اور سب کا احساس کرنے والے۔۔۔عدن بتارہے تھے کہ انکے ایک بہت کلوز فرینڈ کی ہارٹ اٹیک سے ڈیتھ ہوگئی تھی اور وہ تو بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہے تھے۔۔۔انکی فیملی بھی اتنی اپ سیٹ نہیں ہوگی۔ جتنے حیدر بھائی تھے۔۔۔

اور عبیر اسکی باتیں بڑی بیزاری سے سن رہی تھی۔۔۔

عبیر تم سن بھی رہی ہو؟عبیر ادھر ادھر نظریں گھوما کر دیکھ رہی تھی

جب فائزہ نے بلایا۔۔۔

ہاں ہاں سن رہی ہوں۔۔عبیر اکتا کر بولی۔۔اور اب اگر مسٹر حیدر کی شان میں قصیدے پڑھ لیے ہوں تو کلاس میں چلے۔۔۔

ویسے عبیر اگر تم اس مولوی کی جگہ اگر حیدر بھائی کو پسند کر لیتی نہ تو تمہاری تو زندگی ہی بدل جاتی۔۔۔فائزہ نے اسکے ساتھ چلتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے۔۔۔اسے احمر کہا کرو۔۔اور اس انسان سے جو میں کر سکتی ہو وہ نفرت ہے۔۔اور وہ میں بہت کرتی ہوں۔۔مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی تمہیں وہ انسان پسند کیوں ہے۔۔۔

اچھا اچھا اب بس بھی کرو انکی برائی کرنا۔۔۔فائزہ نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

موم مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔آپ ایسا کرے آصف صاحب کو لے جائے۔۔۔

کونین تمہارا دماغ تو نہیں خراب اتنی امپورٹنٹ میٹنگز ہیں اور تم کہہ رہے ہوں تم نہیں جا رہے۔۔۔ثمرہ کا انداز سخت تھا۔۔۔۔

جی موم میں نہیں جا رہا۔مشال کی حالت ٹھیک نہیں ہے میں اسکو چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا۔۔کونین بھی اپنی بات پر قائم تھا۔۔

کونین تمہارے ڈیڈ بھی مجھے اسی حالت میں ہی چھوڑ کر جاتے تھے اس لیے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔۔تم بس تیاری کرو جانے کی۔۔۔

موم ڈیڈ آپکو چھوڑ کے جاتے تھے پر میں اپنی بیوی کو نہیں چھوڑ کر جا سکتا۔۔۔سو پلیز مجھے فورس مت کیجیے۔۔۔آپ اور آصف صاحب چلے جائے۔۔۔

میں اپنے سیکرٹری کے ساتھ نہیں جا رہی۔۔۔صرف انہیں ہی بھیج دیتے ہیں۔۔۔بعد میں ہم چلے جائیں گے۔۔ثمرہ بیگم جانتی تھی کہ اب کونین نہیں جائے گا اس لیے بحث کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔۔

تھینکس موم مجھے خوشی ہے کہ آپ نے میری بات مان لی۔۔۔

ٹھیک ہے اب جاؤ۔۔۔

کونین روم میں داخل ہوا تو مشال نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی ہوئی تھی۔۔وہ فوراً اسکی طرف لپکا۔۔۔

مشی آنکھیں کھولو۔۔چلو اٹھو ہاسپٹل چلتے ہیں۔۔کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔۔

کونین نے اسے گود میں اٹھایا اور باہر کی طرف بھاگا۔۔۔

کچھ دیر بعد کونین مشی کو لے کر ہاسپٹل پہنچا۔۔۔

ڈاکٹر میری بیوی کی طبیعت بہت خراب پلیز جلدی کچھ کرے۔۔۔

جی جی آپ فکر مت کرے ہم دیکھتے ہیں۔۔۔کہتے ہوئے ڈاکٹر آگے بڑھ گئی۔۔۔

اور کونین پاگلوں کی طرح ادھر ادھر چکر لگ رہا تھا۔۔۔جب سامنے سے رائمہ اور ایشال آتی دیکھی۔۔کونین نے راستے میں ہی انھیں فون کر دیا تھا۔۔۔

کیسی ہے مشال کیا کہہ رہے ہیں ڈاکٹر۔۔۔پریشانی سے انکی آواز کانپ رہی تھی۔۔

پتا نہیں چچی ڈاکٹر دیکھ رہے ہیں بس دعا کرے میری بیوی اور میرے بچے کو کچھ نا ہو۔۔کہتے ہوئے کونین کی آنکھیں بھر آئی۔۔۔

کچھ نہیں ہوگا تم فکر مت کروں۔۔اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔

ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے نکلی تو تینوں انکی طرف لپکے۔۔۔

ڈاکٹر کیسی ہے میری بیوی اور میرا بچہ۔۔۔؟؟

آپ نے ہاسپٹل لانے میں بہت دیر کی ہے۔۔آپکی بیوی کو ہم بمشکل ہی بچا سکے ہیں۔۔پر ہم آپ کے بچے کو نہیں بچا سکے۔۔اللہ کو یہی منظور تھا۔۔۔کہتے ہوئے چلی گئی۔۔

اور کونین لڑکھڑا گیا۔۔۔

بھائی۔۔۔ایشال نے فوراً اسے سہارا دیا۔۔۔

ایشال میرا بچہ۔۔مجھے چھوڑ گیا۔۔پتا کتنے خواب دیکھے تھے ہم نے۔۔۔میں مشال کو کیسے بتاؤنگا۔۔۔وہ مرجائے گی۔۔میں نے تو اسکے لیے اتنے کھلونے لیے تھے۔۔ان سے اب کون کھیلے گا۔۔کونین بچوں کی طرح رو رہا تھا۔۔۔

بھائی آپ حوصلہ کرے اللہ کو یہی منظور تھا۔۔۔ہم اسکے فیصلے بدل نہیں سکتے۔۔۔اگر آپ ایسے کرے گے تو آپی کو کون سنبھالے گا۔۔۔ایشال خود بھی مسلسل رو رہی تھی۔۔خواب تو اسنے بھی دیکھے تھے اس بچے کے لیے۔۔وہ بھی تو خالہ بننے کے لیے کتنی خوش تھی۔۔پر انکی خوشی کو

نظر لگ گئی۔۔۔

مشال کو گھر لے آئے تھے پر ابھی تک اسے یہ نہیں بتایا تھا کہ اسکا بچہ مر گیا ہے۔۔۔

کونین مجھے بتائے نہ میرا بچہ کہاں ہے میں ترس رہی ہوں اسے دیکھنے کے لیے۔۔۔میرے ہاتھوں میں لا کر دے نہ پلیز۔۔۔میں اسے دیکھنا چاہتی ہوں کہ وہ کس پر گیا ہے۔۔۔

ہاں ہم شام میں اسے ہاسپٹل سے لے آئے گے پھر تم اسے اپنے پاس ہی رکھنا پر ابھی فلحال تم آرام کرو تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔ڈاکٹر نے تمہیں آرام کا کہا ہے۔۔۔

نہیں کونین میں بلکل ٹھیک ہوں پلیز آپ مجھے میرے بچے سے ملوا دے میں اسے دیکھنے کے لیے ترس رہی ہوں۔۔۔

تم اسے کیوں نہیں بتا دیتے کہ وہ اس دنیا میں نہیں رہا وہ مر گیا ہے۔۔ ثمرہ بیگم ناگواری سے بولی۔۔

کونین ثمرہ کو روکنا چاہتا تھا پر اب بہت دیر ہوگئی تھی وہ اپنی بات کہہ

چکی تھی۔۔۔

ثمرہ کی بات پر تو مشال کو لگا کسی نے آسمان اسکے سر پہ دے مارا۔۔

نین تائی امی کیا کہہ رہی ہیں میرا بچہ کہاں ہے جواب دے۔۔مشال نے بے یقینی سے کونین کو دیکھا جو بت بنے کھڑا تھا۔

آپی آپ آرام کرے۔۔میں آپکو بتاتی ہوں۔ایشال نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔پر وہ سن کہا رہی تھی کچھ۔۔وہ تو بس کونین کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

نین کہاں ہے میرا بچہ۔۔۔؟؟اس بار مشال چیخی تھی۔۔۔

اور کونین نے ایک دم اسے گلے لگا لیا۔۔۔

نہیں ہے ہمارا بچہ۔۔چھوڑ گیا وہ ہم دونوں کو۔۔۔ہم اولاد والے بننے سے پہلے ہی بے اولاد ہوگئے مشی۔۔۔ہمارا بچہ مر گیا۔۔۔

اور مشال کونین کی بات سنتے ہی اسکی باہوں میں جھول گئی۔۔۔

مشی آنکھیں کھولو۔۔پلیز ہوش کرو۔۔۔ایشال پلیز ڈاکٹر کو کال کرو۔۔۔

کیسے ہو حیدر۔۔۔

میں ٹھیک تم سناؤ تم کیسے ہو۔۔۔

یار کبھی مجھے بھی یاد کر لیا کرو کے کوئی عدن بھی پاکستان میں تمہیں مس کرتا ہے۔۔۔

یار بس ٹائم ہی نہیں ہوتا گھر بھی کم ہی کال کرتا ہوں اچھا تم بتاؤ کیا ہورہا ہے۔۔۔

یار فلحال تو میری شادی ہو رہی ہے اور تمہیں انوائٹ کرنے کے لیے کال کی ہے۔۔۔

ارے زبردست پر ابھی تو ٹائم ہے نہ فائزہ کے لاسٹ سمسٹر میں؟کل ہنی سے بات ہوئی تھی تو وہ بتا رہا تھا۔۔۔

نہیں زیادہ نہیں بس ایک ماہ رہ گیا ہے پیپرز کے فوراً بعد ہی شادی ہے۔۔۔

گڈ۔۔پر یار میں نہیں آ سکتا بلکل بھی ممکن نہیں ہے ابھی آنا۔۔حیدر اداسی سے بولا۔۔۔

یار حیدر پلیز ایسے مت کرو تم ضرور آؤ۔۔یہ لو فائزہ سے بات کرو۔۔۔

فائزہ نے فون پکڑتے ہی بولنا شروع کر دیا۔۔۔

حیدر بھائی آپ ضرور آئے۔۔دیکھے کوئی بہانہ نہیں چلے گا آپکو عدن کی نہیں تو میری شادی پر تو آنا ہی پڑے گا۔۔فائزہ نے شرارت سے کہا۔

جس پر حیدر بھی ہنسنے لگا۔۔

اچھا چلے میں پوری کوشش کرونگا آنے کی۔۔

ٹھیک ہے پھر ہم آپکا ویٹ کرے گے۔۔فائزہ چہکتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا فائزہ آپکی وہ دوست کیا نام تھا اسکا۔۔حیدر انجان بنتے ہوئے بولا۔

ارے آپ عبیر کی بات کر رہے ہیں؟جس کو آپ تنگ کرتے تھے۔۔۔

جی جی۔۔کیسی ہیں وہ۔۔؟؟حیدر نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہے آج کل وہ مولوی کے عشق میں مبتلا ہے۔۔میرا مطلب ہماری یونی میں ایک احمر نامی تھا نہ اسکے۔۔احمر کے لیے تو اسنے خود کو اتنا بدل لیا ہے کہ آپ دیکھے گے تو حیران رہ جائے گئے۔۔فائزہ تو مزے سے عبیر کے بارے میں بتا رہی تھی یہ جانے بغیر کے اس کی باتیں حیدر پر

بجلی کی طرح گر رہی تھی۔۔۔

فائزہ میں آپ سے کل بات کرونگا ابھی مجھے نیند آرہی ہے اللہ حافظ۔

اور یہ پہلی رات تھی جب ساری رات حیدر کو نیند نہیں آئی۔۔۔

تمہیں میں نے کہا تھا یہ نہیں چاہتی اولاد پر تم نے میری ایک نہیں سنی اپنی من مرضیاں کرتے رہے۔۔۔اب نتیجہ دیکھ لیا ہے۔۔ہمارے گھر کا وارث اس دنیا میں چند سانسیں بھی نہیں لے سکا۔ثمرہ کب سے بولے جا رہی تھی اور کونین خاموشی سے سن رہا تھا۔۔۔

موم پلیز بس کردے اس میں مشال کا کوئی قصور نہیں ہے جو بھی ہوا اللہ کی طرف سے ہوا۔۔۔

کونین اتنا سب ہونے کے باوجود بھی تم اسکا ساتھ دے رہے ہو اور اپنی ماں کو غلط کہہ رہے ہوں۔شرم آنی چاہیے۔میں تو کہتی ہو تم اسے طلاق دے کر اسکے گھر بھیجو۔۔۔

موم پلیز میں کب سے آپ کی باتیں برداشت کر رہا ہوں پر اب اور نہیں۔آپ جانتی ہے ہمارا بچہ آپ کی وجہ سے ہمیں چھوڑ کر گیا ہے۔

میں نے کہا تھا مجھے نہیں جانا آفس مشی کی طبیعت نہیں ٹھیک پر آپ نے زبردستی مجھے بھیجا۔۔۔یہ کہہ کر کے میں اسکا خیال رکھونگی۔۔آپ جانتی ہیں مجھے بوا نے کال کرکے کہا کہ مشی کی حالت بہت خراب ہے پر آپ نے تو جا کے دیکھا تک نہیں۔۔اگر میں وقت پر ہاسپٹل نہیں لے کے جاتا تو شاید آج مشی بھی مجھے چھوڑ کر جا چکی ہوتی۔۔۔پر میں نے آپکو پھر بھی کچھ نہیں کہا۔۔۔لیکن آپ اس کو چھوڑنے کی بات کرے میں یہ برداشت نہیں کر سکتا۔۔اور اب کچھ عرصے تک میں اپنی بیوی کو لے کر یہاں سے چلا جاؤنگا۔۔کونین کی آنکھوں سے آنسو روا تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر بیٹا میری بات۔۔۔کونین ثمرہ کی بات کاٹ کر مزید بولا۔۔۔

موم آپکو بھی تو پتا چلے جب اولاد چھوڑ کر جاتی ہے تو کس قدر تکلیف ہوتی ہے ماں کو شاید پھر ہی آپکو میری بیوی کا دکھ سمجھ آئے۔۔کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔

اور ثمرہ کونین کی باتوں سے سکتے میں آگئی۔۔

وقت کتنی جلدی گزر جاتا ہے پتا ہی نہیں چلا ہمارا ایم بی اے کمپلیٹ ہوگیا۔۔اور آج ہمارا لاسٹ پیپر ہے۔۔۔

ہاں فائزہ تم ٹھیک کہہ رہی ہوں پتا بھی نہیں چلا وقت واقعی بہت تیزی سے گزرتا ہے۔ایسا لگ رہا ہے کہ ابھی کچھ دن پہلے ہی تو میں نے ایڈمشن لیا تھا اور آج میں اس یونی سے جا رہی ہوں۔۔عبیر اداسی سے بولی۔۔

عبیر تم احمر سے بات کروگی نہ۔۔؟؟فائزہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم۔۔تمہارے کہنے پر کرونگی۔۔۔ورنہ میں چاہ رہی تھی کہ ابھی نہیں کرتی بات۔۔۔

عبیر بچوں والی باتیں مت کرو تم اب جتنی جلدی اس سے بات کروگی تو ہی بہتر رہے گا۔۔۔ویسے بھی اب اسکی اور تمہاری اسٹڈی کمپلیٹ ہو چکی ہے اب کیا پرابلم ہوگی۔۔۔اس لیے تم آج اس سے ملنے کا کہو۔۔۔

وہ تو میں نے رات کہہ دیا تھا۔۔۔تبھی تو اتنا تیار ہو کر آئی ہوں بتاؤ کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔

بہت پیاری اور تمہیں پتا ہے تم شلوار قمیض میں بہت پیاری لگتی ہو۔ ویسے جتنی تم پیاری لگ رہی ہو مجھے تو لگ رہا ہے کہی احمر تمہیں خود پرپوز نہ کردے۔۔۔

اب ایسا بھی نہیں ہے اگر احمر کو مجھے پرپوز کرنا ہوتا تو کب سے کردیتا۔ عبیر اداسی سے بولی۔۔۔

چلو کوئی بات نہیں تم تو کر رہی ہو نہ۔۔اور ہاں وہ جو بھی جواب دے سب سے پہلے تم نے مجھے بتانا ہے۔۔۔

ہاں ہاں تمہیں ہی بتاؤنگی۔۔۔چلو اب دیر ہورہی ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تمہیں چچی کے گھر چھوڑ دیتا ہوں مشی۔۔۔تم پہلے ہی اتنی خاموش ہوگئی ہو اور میرے جانے کے بعد کیا کروگی۔۔کونین فکر مندی سے بولا۔

کونین میں ٹھیک ہوں یہاں۔آپ جائے آرام سے صرف دس دن کی تو بات ہے اور دبئی ہی تو جا رہے ہیں اگر کوئی مسئلہ ہوا تو میں امی کو بلا لونگی اپنے پاس۔۔۔مشال نے یقین دلایا۔۔

اچھا ٹھیک ہے مشی جیسے تمہیں بہتر لگے۔۔۔

تائی امی کب واپس آئے گی۔۔۔؟؟

مجھے نہیں پتا۔۔۔نین ناگواری سے بولا۔۔

نین آپ کیوں ان سے بات نہیں کرتے کب تک ناراض رہے گے جو ہوا وہ سب ہماری قسمت میں لکھا تھا اور میں اپنے رب کی رضا میں راضی ہو تو آپ کیوں نہیں بھول جاتے۔۔آپ دیکھنا مجھے یقین ہے میرا اللہ میری گود دوبارہ بھر دے گا لیکن اگر ہم اپنی ماں سے ایسے ناراض رہے گے تو وہ ہماری کیسے دعا قبول کرے گا۔۔

پتا نہیں مشی پر موم نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے۔میں انہیں کیسے معاف کر دوں۔۔جو یہ چاہتی ہے کہ میں تمہیں چھوڑ دوں۔۔۔نین اداسی سی بولا۔۔

نین وہ ماں ہے۔۔بس غصے میں کہہ دیا ہوگا آپ فکر مت کرے۔۔پر ایک بار ان سے بات کرے۔۔وہ خوش ہوجائے گی۔۔آپ جانتے بھی ہیں وہ آپ سے کتنا پیار کرتی ہیں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں دبئی پہنچ کر کرونگا بات۔۔۔اب خوش۔۔

مشال کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ پھیل گئی جو فوراً سمٹ گئی۔۔۔

مشال دل سے مسکرایا کرو۔۔۔میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں تمہیں تو اللہ پہ یقین ہے پھر تم کیوں اداس رہتی ہوں۔۔

میں پوری کوشش کر رہی ہوں کہ اس تکلیف سے باہر نکلوں اور انشااللہ میرا اللہ مجھے صبر دے گا۔۔۔

انشااللہ۔۔۔کونین نے اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر کہا۔۔

کیسے ہیں۔۔۔عبیر بلکل احمر کے سامنے بیٹھی اسے بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں بلکل ٹھیک تم بتاؤ تم کیسی ہوں اور پیپرز کیسے ہوئے۔۔۔

میں بھی ٹھیک اور میرے پیپرز بھی بہت اچھے ہوئے۔۔۔عبیر نے چہکتے ہوئے بتایا۔۔۔

گڈ۔۔۔

احمر مجھے آج آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔عبیر جھجکتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں عبیر کہو کیا بات ہے میں سن رہا ہوں۔۔۔احمر بڑی سنجیدگی سے اسکی

طرف متوجہ ہوا۔۔۔

احمر تقریباً ایک سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا ہے ہماری دوستی کو۔۔اور میں نہیں جانتی کب کیسے مجھے آپ سے محبت ہوگئی۔۔۔اور اب لگتا ہے میں آپ کے بغیر نہیں رہ پاؤ گی۔۔۔احمر میں آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔اور میں چاہتی ہوں کہ آپ اپنے پیرنٹس کو میرے گھر بھیجے۔۔ عبیر اپنی بات مکمل کر چکی تھی۔۔۔اور اب اسے احمر کے جواب کا انتظار تھا۔۔۔

احمر اسکی بات سن کر آرام سے بولا۔۔۔

عبیر میرے پرنٹس تم سے شادی کے لیے نہیں مانے گے اور میں نہیں جانتا کہ تمھیں مجھ سے محبت کیسے ہوگئی حالانکہ میں نے تو تم سے کبھی ایسی ویسی بات نہیں کی۔۔۔احمر نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

احمر یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں مجھے تو لگا تھا کہ آپ بھی مجھ سے ویسے ہی پیار کرتے ہیں جیسے میں آپ سے اور آپ اپنے پیرنٹس سے بات تو کرے وہ یقینا مان جائے گے۔۔۔عبیر نے پورے یقین سے کہا۔۔۔

وہ مانے یا نہ مانے۔۔میں خود تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔میرا نکاح

میری کزن سے دو سال پہلے ہوا تھا اور وہ بھی میری مرضی سے۔۔۔احمر نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

اور عبیر کو لگ رہا تھا کہ کوئی اسکے پیروں تلے سے زمین کھینچ رہا ہے۔

احمرآپ مذاق کررہے ہیں نہ۔۔۔عبیر نے بے یقینی سے احمر کو دیکھا۔۔۔

نہیں عبیر یہ مزاق نہیں ہے میں اپنی کزن سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔ اور شاید کچھ عرصے بعد ہماری شادی بھی ہوجائے۔۔۔

تو پھر تم نے مجھ سے دوستی کیوں کی اگر تم نے مجھے یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے تو یہ بھی کبھی نہیں کہا تھا کہ ہم صرف دوست ہے۔۔۔تم میرے جذبات کے ساتھ کھیل رہے تھے۔۔ عبیر چیخی تھی۔۔اب کی بار وہ احمر کو آپ نہیں بلکہ تم کہہ کر پکار رہی تھی۔۔۔

میں نے تم سے دوستی صرف تمہارے کہنے پر کی ورنہ میں تم جیسی لڑکی سے بات تک نہ کرتا پتا نہیں میرے علاوہ کتنے لڑکوں سے تمہاری دوستی ہواور کس کس سے ملتی پھرتی ہو۔۔تمہیں لگتا ہے تم جیسی لڑکی سے شادی کرونگا جو اپنے آپ کو چھپا کر رکھنے کے بجائے اپنے حسن کے

جلوے بکھرتی پھرتی ہوں۔۔کہتے ہوئے طنزیہ مسکراہٹ عبیر کی طرف اچھالی اور وہاں سے چلا گی اور عبیر بت بنی وہی کھڑی رہی۔۔۔

بھائی میں ابھی آپ ہی کو کال کرنے والا تھا پر آپ نے خود کال کر دی۔

اچھا کیوں کرنی تھی تم نے مجھے کال؟چشمان نے بے رخی سے پوچھا۔۔

اس لیے بھائی کیونکہ آج میرا لاسٹ پیپر تھا اور اب میری بھی اسٹڈی کمپلیٹ ہوگئی ہیں۔۔ہنی خوشی سے بتا رہا تھا۔۔۔

ہنی تمہیں یونی کی ہر بات بتانا مجھے یاد رہتا ہے پر تم نے مجھے عبیر اور احمر کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔۔چشمان نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔

بھائی وہ کونسا میری دوست ہے۔۔۔اور ویسے بھی آپ نے کبھی اسکے بارے میں پوچھا ہی نہیں۔۔۔کیا ہوا کوئی بات ہے کیا۔۔۔؟؟

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔بس وہ۔۔۔چشمان کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کہے۔۔اس لیے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

بھائی میں نے آپ سے کہا تھا نہ آپکو عبیر سے محبت ہوگئی ہے پر آپ نے میری بات نہیں مانی اور آج آپ اسکے اور احمر کے بارے میں اتنی سختی سے مجھ سے پوچھ رہے ہیں۔۔۔ہنی نے ناگواری سے کہا۔

ایم سوری ہنی پتا نہیں مجھے کیا ہوگیا ہے۔۔۔جب سے فائزہ نے بتایا ہے کہ عبیر احمر سے محبت کرتی ہے۔۔مجھے وہ بہت یاد آرہی ہے۔۔میں تو اسکے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا پر وہ ایک دم میرے اعصاب پر سوار ہو چکی ہے۔۔چشمان بے بسی سے کہہ رہا تھا۔۔۔

بھائی اب تو کچھ نہیں ہو سکتا میں بھی اسے نہیں جانتا اور اب تو شاید کبھی اسے دیکھوں گا بھی نہیں۔۔۔

کوئی بات نہیں کچھ دن کی بات ہے پھر سب ٹھیک ہو جائے گا تم فکر نہیں کرو میں بھی اسے بھول جاؤنگا۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔

تم جہاں بھی ہو،جیسے بھی ہو ویسے ہی رہنا

تمہیں پانا ضروری نہیں،تمہارا ہونا ضروری ہے

ماما آپ نے مجھے بلایا تھا۔۔۔

ہاں ہنی آؤ بیٹھو میرے پاس۔۔۔

جی کہیے ماما کیا بات ہے۔۔حنان نے ادب سے پوچھا۔۔۔

بیٹا مجھ سے کچھ ماہ پہلے چشمان نے بات کی تھی تمہارے رشتے کے بارے میں پر میں نے سوچا کہ جب تک تمہاری پڑھائی مکمل نہیں ہوتی تب تک میں تم سے کوئی بات نہیں کروگی اور ویسے بھی ابھی تک چشمان کا رشتہ نہیں ہوا تو تمہارا کیسے کرو لیکن اب تمہارے بابا بھی کہتے ہیں چشمان جب آئے گا اس سے آرام سے پوچھے گے لیکن رائمہ سے تمہارے رشتے کی بات کرے۔۔۔تم کیا کہتے ہو۔۔

ماما میں کیا کہہ سکتا ہوں جیسے آپ کہے۔۔۔ہنی معصومیت سے بولا۔۔۔

نہیں بیٹا بولو اگر تمہیں کوئی پسند ہے تو بتاؤ۔۔ویسے مجھے ایشال بہت پسند ہے مشال کی طرح سنجیدہ تو نہیں ہے پر اسکی طرح بہت زیادہ سلجھی ہوئی ہے۔۔مجھے یقین ہے تم اسکے ساتھ بہت خوش رہوگے۔۔فریحہ بظاہر ہنی کو سمجھا رہی تھی۔۔۔

اور ہنی دل میں سوچ رہا تھا۔۔

ایشال اور سلجھی ہوئی اگر ماما اسکی باتیں سن لے تو سر پکڑ کر بیٹھ جائے۔

کیا سوچ رہے ہو ہنی؟تمہیں کوئی اعتراض ہے؟فریحہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔انکی آواز پر ہنی چونکا۔۔۔

ماما مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ جہاں کہے گے میں شادی کرلونگا۔۔۔اور مسکراتا ہوا روم سے چلا گیا۔۔۔

یہ آج کل کے بچے سمجھتے ہیں کہ ماؤں کو تو کچھ پتا ہی نہیں چلاتا۔۔۔تم دونوں کی رگ رگ سے واقف ہو میں۔۔جانتی ہو کتنا پسند کرتے ہو تم ایشال کو۔۔اور میرے سامنے کیسے انجان بننے کی کوشش کر رہا ہے۔۔

فریحہ اسکے جانے کے بعد خود سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔

مشال اپنے روم میں جانے لگی جب اسے عبیر کے رونے کی آواز آئی۔۔ جاتے ہوئے مشال کے قدم وہی رک گئے۔۔۔مشال کا دل کیا کہ وہ اندر جائے اور عبیر سے پوچھے کے کیا بات ہے وہ ایسے کیوں رو رہی ہے پھر خیال آیا اگر اسے برا لگا پھر۔۔۔وہ اس کشمکش میں ہی مبتلا تھی کہ ہمت کر کے عبیر کے روم کا دروازہ کھولا۔۔۔پر عبیر نے اسکی طرف نہیں دیکھا۔۔۔

مشال تو اسے دیکھ کر ایک دم پریشان ہوگئ۔وہ منہ پہ ہاتھ رکھے ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔وہ فوراً کی طرف لپکی۔۔۔

عبیر کیا ہوا ہے ایسے کیوں رو رہی ہوں کیا ہوا میری جان!بتاؤ مجھے کسی نے کچھ کہا ہے۔مشال کا یہ کہنا تھا کہ عبیر نا چاہتے ہوئے بھی مشال کے گلے لگ گئی۔اسے بس اس وقت کسی انسان کی ہی ضرورت تھی۔

مشال اس نے مجھے چھوڑ دیا۔۔وہ کہتا ہے وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔ وہ مجھ جیسی لڑکی سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔عبیر حلق کے بل رو رہی تھی۔۔۔

مشال اس سے فلحال تفصیل نہیں پوچھنا چاہتی تھی۔۔۔

عبیر پلیز چپ ہو جاؤ مت رو اتنا۔۔۔

مشال اس نے میرے کردار پر کیچڑ اچھالا ہے۔۔۔میں نے اس سے بہت پیار کیا وہ جیسا کہتا تھا میں ویسے ہی کرتی تھی۔۔۔اسکے لیے میں نے خود کو بدلا۔۔ہر چیز چھوڑ دی صرف اسکی خاطر اور آج وہ مجھے ہی چھوڑ گیا۔ عبیر بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔۔

اب مشال بس اسے سن رہی تھی۔۔وہ بس یہ ہی چاہتی تھی کہ وہ اپنے

دل کا غبار نکال دے۔۔۔

مشال وہ اس قدر نیک انسان تھا پانچ وقت کا نمازی وہ کیسے کسی کا دل توڑ سکتا ہے۔۔۔؟؟کیا وہ اللہ سے نہیں ڈرتا ہوگا۔۔۔؟؟

عبیر تم ابھی آرام کرو پلیز۔۔۔ہم صبح بات کرے گے۔۔۔

مجھے نہیں کرنا آرام۔۔۔

عبیر میری جان۔۔پلیز لیٹ جاؤ۔۔

عبیر نا گواری سے مشال کو دیکھا اور پھر لیٹ گئی۔۔۔مشال نے اس پر کمفرٹر دیا اور لائٹ اف کرتے ہی روم سے چلی گئی۔۔۔مشال جانتی تھی کہ اسے کسی انسان کی ضرورت ہے مگر اگر وہ اس کے پاس زیادہ بیٹھتی تو وہ اور روتی۔۔۔جو وہ نہیں چاہتی تھی۔۔۔

صبح فجر کی نماز ادا کرتے ہی مشال عبیر کو دیکھنے اسکے روم میں گئی۔۔نیند تو عبیر کی ٹینشن کی وجہ سے اسے نہیں آئی۔۔۔

مشال عبیر کے روم میں داخل ہوئی تو کمرہ ویسے ہی اندھیرے میں ڈوبا

ہوا تھا جیسے وہ چھوڑ کر گئی تھی۔لائٹ ان کرتے ہی جیسے اسکی نظر عبیر پر پڑی مشال کے تو ہوش اڑ گئے عبیر بے سود بیڈ کے ساتھ پڑی ہوئی تھی۔۔۔

مشال فوراً اسکی طرف بھاگی۔۔

عبیر آنکھیں کھولو۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔عبیر اٹھو۔۔۔اسے اٹھاتے ہوئے مشال کی نظر عبیر کی کلائی پر گئی جہاں گہرے کاٹ کا نشان تھا۔۔۔

بوا۔۔بوا۔۔ڈرائیور سے کہے گاڑی نکلے جلدی۔۔۔عبیر کو ہاسپٹل لے کر جانا ہے۔۔۔مشال چیخ رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ ہاسپٹل پہنچ گئے۔۔۔

ڈاکٹر صاحب عبیر۔۔عبیر کیسی ہے؟؟مشال کی آواز بامشکل ہی نکل رہی تھی۔۔۔

اب وہ خطرے سے باہر ہے پر خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے کافی کمزوری ہو گئی ہے۔۔کوشش کرے انہیں ٹینشن سے دور رکھے تاکہ وہ یہ حرکت دوبارہ نا کرے۔۔۔

میں مل سکتی ہو ان سے۔۔؟؟مشال نے بے صبری پوچھا۔۔

جی آپ کچھ دیر تک مل سکتی ہے۔۔کہتے ہوئے ڈاکٹر آگے کو چل دیا۔

مشال عبیر کے لیے سوپ بنا کر لائی۔۔۔عبیر کی اس حرکت کے بارے میں مشال نے کسی کو نہیں بتایا تھا۔۔۔

عبیر یہ سوپ پیلو پلیز۔۔ڈاکٹر کہہ رہے تھے بہت زیادہ ویک ہوگئی ہو۔ مشال نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔

مجھے نہیں پینا میں ٹھیک ہوں۔۔تم جاؤ یہاں سے۔عبیر بیزاری سے بولی۔

عبیر بچوں والی باتیں مت کرو۔۔دیکھو کیا حال کرلیا ہے تم نے اپنا۔۔ جس کے لیے تم نے یہ حرکت کی ہے کیا اسے کوئی فرق پڑا ہے؟؟میں نہیں جانتی وہ کون ہے۔۔۔پر میں اتنا جانتی ہوں اگر اسے تمہاری پرواہ ہوتی تو وہ تمہیں کبھی چھوڑ کر نہیں جاتا۔۔اور اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو تائی امی کا کیا ہوتا۔۔عبیر تم نے تو کچھ بھی نہیں کھویا پر مجھے دیکھو۔۔ میں نے اپنا بچہ کھویا ہے وہ بچہ جسے میں نے نو ماہ اپنی کوک میں رکھا۔ اسکی زندگی کی دعائیں مانگی پر دیکھو وہ میرے ساتھ نہیں ہے لیکن میں نے تو خود کو مارنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔میں نے تو اپنے رب سے

شکوہ نہیں کیا۔جانتی ہو کیوں۔۔کیونکہ مجھے رب کے فیصلوں پر بہت یقین ہے۔۔وہ جو بھی کرے گا بہتر کرے گا۔۔بولتے ہوئے مشال کے آنسو اسکے رخسار کو بھیگو چکے تھے۔۔۔اپنی بات مکمل کر کے وہ رکی نہیں فوراً روم سے چلی گئی۔۔۔

اور عبیر اسکی باتیں سن کر ایک دم گم سم سی ہوگئی۔۔۔

مشال۔۔۔؟؟

جی۔۔۔مشال نے پلٹ کر اسکی طرف نہیں دیکھا۔۔وہ خود بھی شرمندہ تھی کہ وہ عبیر کو رات کچھ زیادہ ہی بول گئی۔۔۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔عبیر پہلی بار اس کے ساتھ آرام سے بات کر رہی تھی۔۔۔

یہاں بیٹھو۔۔۔مشال نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بیڈ پہ بیٹھایا۔۔۔

ہاں بولو کیا بات ہے۔۔۔لیکن اس سے پہلے میں تم سے اپنے رویے کی معافی مانگتی ہوں۔۔۔جو کچھ بھی رات میں نے کہا اسکے لیے میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔

نہیں مشال تمہیں معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔تم نے جو کہا تھا ٹھیک کہا تھا۔میں نے تو سچ میں کچھ نہیں کھویا وہ تو میرا تھا ہی نہیں۔۔ جس کے لیے میں اپنی جان دے رہی تھی۔۔سہی تو کہا تھا تم نے۔۔۔
عبیر کی آنکھیں بھر آئی۔۔۔

عبیر میں جانتی ہوں تم اس انسان سے بہت محبت کرتی ہو۔۔ہم ایسے ہی نہیں کسی کے لیے اپنی جان دینے کے لیے تیار ہو جاتے۔۔۔

مشال اسکی باتوں سے کبھی نہیں لگا تھا کہ وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔ ہماری دوستی کو جب کچھ ماہ گزر گئے تھے اسکے بعد میں جب جب اسکے سامنے جاتی تھی وہ کھل اٹھتا تھا۔۔مجھے اسکی مسکراہٹ بہت پسند تھی۔۔ جب جب وہ ہنستا تھا لگتا تھا اسکی آنکھیں بھی اسکے ساتھ ہنس رہی ہے۔ جب اچانک کبھی وہ میرا ہاتھ پکڑ لیتا تو گھنٹوں میں اپنا ہاتھ دیکھتی رہتی۔
عبیر کی آنکھوں سے اشک روا تھے۔۔۔

بس کرو عبیر وہ انسان تمہارے قابل نہیں تھا۔دیکھنا تمہیں بہت ہی اچھا انسان ملے گا جو تمہاری بہت عزت کرے گا۔جو تم سے بہت محبت کرے گا تمہاری محبت کی قدر کرے گا۔۔مشال نے اسے یقین دلایا۔۔۔

تم اتنا اچھا میرے بارے میں کیسے سوچ سکتی ہوں۔۔تمہیں تو خوش ہونا چاہئے کہ میں تمہارے ساتھ اتنا برا کرتی تھی۔۔۔اور آج میرے ساتھ برا ہوا ہے۔۔

ایسا کبھی نہیں سوچنا کے تمہیں دکھ ملنے پر میں خوش ہوگی۔۔کبھی ایشال کو کوئی تکلیف پہنچے تو میں خوش ہو سکتی ہوں بھلا۔۔؟؟نہیں نا کیونکہ وہ میری بہن ہے۔۔۔اور اسی طرح میرے دل میں تمہارا بھی وہی مقام ہے۔آئندہ ایسا کبھی مت کہنا کہ تمہارے دکھ سے مجھے خوشی ملے گی۔۔ میں جانتی ہوں کچھ غلط فہمیوں کی وجہ سے تمہارا رویہ میرے ساتھ ایسا تھا۔۔

مشال کی باتیں سن کر عبیر اسکے گلے لگ گئی۔۔

مجھے معاف کردو مشال۔۔۔میں نے تمہیں ہمیشہ غلط سمجھا۔۔ہمیشہ یہ سوچا کہ تم ایک عام سی لڑکی اور میں ایک خاص لیکن مجھے آج پتا چلا خاص تو تم ہوں۔۔مجھ جیسی لڑکی تو ہر جگہ مل جائے گی پر تم جیسی تو بہت کم ہوتی ہے جو اپنی انا کو سائیڈ پر رکھ کر کسی کے بارے میں اچھا سوچے۔

اچھا اب بس کرو چلو تم بیٹھو میں تمہارے لیے کچھ کھانے کے لیے لاتی

ہوں۔۔۔

میرے لیے نہیں ہم دونوں کے لیے۔عبیر نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر مشال مسکرادی۔۔اور اثبات میں سر ہلا کر باہر کو چل دی۔۔۔

کیسے ہو ہنی۔۔۔؟؟

ٹھیک ہو بھائی آپ سنائے کیسے ہیں۔۔آج کیسے یاد کر لیا اپنے چھوٹے بھائی کو۔۔۔؟؟

بس یار کبھی کبھی یاد آجاتے ہو تم بھی۔۔۔چشمان نے شررات سے کہا۔

بھائی آپکا مجھے یاد کرنا بھی احسان ہے مجھ پر۔۔ہنی نے باظاہر ناراضگی سے کہا۔۔

اچھا یہ بتاؤ ماما بتا رہی تھی کہ وہ اس سنڈے تمہارا رشتہ لے کر پھوپھو کی طرف جا رہی ہیں۔۔۔

جی بھائی میں نے بھی یہی سنا ہے۔۔۔پر میں چاہتا تھا کہ آپ بھی اگر

انکے ساتھ جاتے تو مجھے اور بھی خوشی ہوتی۔۔ہنی نے اداسی سے کہا۔۔۔

ارے جانے دو تم تو ویسے ہی بہت خوش ہو یہ باتیں تو بس تم مجھے خوش کرنے کے لیے ہی کہہ رہے ہو۔۔۔

نہیں بھائی میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔

اچھا اگر یہ بات ہے تو میں حاضر۔۔۔چشمان اسکے سامنے کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔

ہنی نے نظر اٹھا کر دیکھا تو اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا۔۔۔فوراً اٹھ کر اسکے گلے لگا۔۔

بھائی آپ نے مجھے بتایا نہیں کے آپ آرہے ہیں۔۔۔میں آپکو خود لینے آتا ائیر پورٹ۔۔۔

ارے پھر تو میرے سارے سرپرائز کا مزہ ہی خراب ہوجاتا۔۔۔تم مجھ سے کچھ کہو اور وہ میں نا کرو ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔چشمان نے محبت سے کہا۔۔۔

تھینکس بھائی۔۔۔آپ سچ میں مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ میرے لیے آپ آگئے۔۔۔۔

ہاں نہ۔۔اچھا چلو اب اندر چلے ماما بابا سے بھی ملنا ہے۔۔۔

جی جی چلے۔۔۔

عبیر میں امی کی طرف جارہی ہوں۔۔۔انکی کال آئی تھی کہ کوئی ضروری بات کرنی ہے۔۔اگر تمہاری طبیعت ٹھیک ہے تو میں جاؤں۔۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں تم جاؤں۔۔۔میری فکر مت کرو۔۔۔عبیر اب مشال کے ساتھ بلکل ٹھیک ہوگئ تھی۔۔۔اسکی کچھ دن کی محبت نے عبیر کو کافی بدل دیا تھا۔۔۔

عبیر میں تو کہتی ہوں تم بھی چلو تمہیں اچھا لگے گا سب سے مل کر۔۔ مشال نے محبت سے کہا۔۔۔

نہیں مشال مجھے ابھی کہی نہیں جانا۔۔۔ہاں لیکن میں پھر کبھی ضرور جاؤں گی تمہارے ساتھ۔۔عبیر نے یقین دلایا۔۔۔

اچھا چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔لیکن اپنا خیال رکھنا میں شام تک واپس آجاؤ گی کھانا کھا لینا اور پلیز رونا مت۔۔۔وہ ماں کی طرح سمجھا رہی تھی۔۔۔عبیر نے جب سے خودکشی کی کوشش کی تھی تب

سے مشال اسکے ساتھ ساتھ رہتی تھی حلانکہ عبیر نے اسے یقین دلایا تھا کہ اب وہ ایسا کچھ نہیں کرے گی پر پھر بھی ایک ڈر سا تھا اسکے اندر۔ اپنے بچے کے جانے کا دکھ دل میں رکھ کر وہ اسکو خوش رکھنے کی کوشش کرتی تھی۔۔۔

ہاں ہاں میں رکھو گی اپنا خیال۔۔۔تم جاؤ آرام سے۔۔۔

اچھا چلو ٹھیک ہے۔۔۔اللہ حافظ۔۔

اللہ حافظ۔۔۔عبیر نے بھی محبت سے جواب دیا۔۔۔

اور اسکے جانے کے بعد نا چاہتے ہوئے بھی وہ احمر کو سوچ رہی تھی اور اس لڑکی کی قسمت پر رشک جس کے ساتھ احمر کا نکاح ہوا تھا۔۔۔

چلو تم چھوڑ دو مجھ کو

میں واپس لوٹ جاتی ہوں

تمھیں منزل مبارک ہو

نیا ساتھی مبارک ہو

مگر پھر اے میرے ہمدم

مجھے اتنا تو بتلادو

کہ واپس کس طرف جاؤں

کہاں سے ساتھ لائے تھے

مجھے اتنا تو سمجھا دو

اگر ایسا نہیں ممکن

تو مجھ کو اس طرح توڑو

کہ میں یکسر بکھر جاؤں

بھٹکنے سے تو بہتر ہے

تمھارے پاس مر جاؤں۔۔۔

امی خیر ہے نہ آپ نے مجھے ایک دم ایسے بلایا کیا ضروری بات کرنی تھی۔۔۔مشال نے فکرمندی سے پوچھا۔۔۔

ہاں بیٹا خیر ہی ہے۔۔اصل میں جلال بھائی اور بھابھی ایشال کا رشتہ مانگنے آرہے ہیں۔۔۔تم میری بڑی بیٹی ہوں تم سے مشورہ لینا ضروری تھا

اس لیے ہی تمہیں بلوایا ہے۔۔۔ایشال بھی بڑے مزے سے وہاں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی بظاہر ایسا لگ رہا تھا کہ وہ انکی باتیں نہیں سن رہی پر حقیقت میں اسکا سارا دھیان انکی طرف ہی تھا۔

اچھا۔۔۔آپ نے تو مجھے بتایا ہی نہیں۔۔۔کیا وہ چشمان کے لیے آرہے ہیں۔۔۔؟؟

میں نے تمہیں کچھ دن پہلے کال کی تھی اور تمہیں بتایا تھا پر شاید تمہیں یاد نہیں اس لیے تو آج تمہیں ایسے بلایا۔۔۔اور چشمان کے لیے نہیں حنان کے لیے۔حنان کے نام پر تو ایشال نے بمشکل اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔۔

جی امی بس تائی امی اور نین گھر نہیں ہے تو اس لیے بس نہیں آسکی تھی۔۔۔اب وہ کیا بتاتی کے عبیر کی ٹینشن میں تو اسے کچھ یاد ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

امی مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے مجھے تو دونوں بھائی ہی بہت پسند ہے۔ پر مجھے نہیں لگتا ایشال مانے گی۔۔۔

کیوں کیا کمی ہے میرے بھانجے میں؟جو یہ نہیں مانے گی۔۔۔اتنا اچھا اور

تمیز دار ہے۔۔۔رائمہ نے فخریہ انداز میں کہا۔۔۔

امی میرا وہ مطلب نہیں تھا میں تو اس لیے یہ کہہ رہی ہوں کیونکہ ہماری ایشال تو ان دونوں کو اپنا بھائی سمجھتی ہے۔۔پھر ایک دم ایسے۔۔ اس سے پہلے مشال مزید کچھ کہتی ایشال فوراً بولی۔۔۔

آپی میں صرف چشمان بھائی کو ہی بھائی سمجھتی ہوں لیکن حنان کو میں نے کبھی بھائی نہیں سمجھا وہ تو میں آپ کے کہنے پر مجھے حنان کے ساتھ بھائی لگانا پڑتا تھا۔۔۔ایشال نے جذبات میں آکر کہہ تو دیا تھا پر اب ایک دم اسے اپنی بے شرمی پر پچھتاوا ہوا۔۔۔اور فوراً اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی۔۔۔

رائمہ اور مشال جو یہ سوچ کر بات کر رہے تھے کہ ایشال انکی باتیں نہیں سن رہی۔۔اسکی بات پر دونوں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

مشال اب دبئی جانے کی تیاری کرلو ہم کچھ دن تک دبئی شفٹ ہو رہے ہیں۔۔۔میں نے وہاں اپارٹمنٹ بھی لے لیا ہے اور بزنس تو میرا پہلے سے ہی وہاں سیٹ ہے۔۔ادھر والا موم دیکھ لے گی۔اب ہم یہاں نہیں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رہے گے۔۔۔کونین نے تفصیل سے بتایا۔۔۔

پر ہم وہاں کیوں جا رہے ہیں اور ہم یہاں کیوں نہیں رہے گے۔۔۔
مشال نے سوالیہ نظروں سے کونین کو دیکھا۔۔۔

اس لیے کے مجھے اب یہاں نہیں رہنا پہلے ہی میں اپنا بچہ موم کی وجہ سے کھو چکا ہوں اور اب میں نہیں چاہتا کہ میں کوئی اور نقصان اٹھاؤں۔۔۔

نین آپکو کیا ہوگیا ہے میں آپ سے کتنی بار کہہ چکی ہو کہ موم نہیں جانتی تھی کہ میری اتنی طبیعت خراب ہے ورنہ وہ مجھے وقت پر ہاسپٹل کیوں نہ لے کے جاتی۔۔۔اور میں اس گھر سے کہی نہیں جا رہی میں اس گھر میں بیاہ کر آئی تھی اور اب اگر کہی جاؤ گی تو وہ صرف مرنے کے بعد اس سے پہلے تو آپ ایسا سوچئے گا بھی نہیں۔۔۔

مشی کیسی باتیں کر رہی ہوں۔۔۔کونین نے دکھ سے کہا۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔اب آپ جلدی تیار ہوجائے دیر ہورہی ہے ماموں لوگ امی کے گھر پہنچ چکے ہیں۔۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلی گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

موم آپ نہیں گئی مشال کے ساتھ۔۔۔عبیر ثمرہ کے برابر میں بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے کیا ضرورت ہے اس کے ساتھ جانے کی۔۔۔اسکی بہن ہے۔وہ خود ہی جائے۔۔۔ثمرہ نے ناگواری سے کہا۔۔۔

وہ ہماری بھی کچھ لگتی ہے۔۔۔

عبیر میں دیکھ رہی ہوں جب سے میں واپس آئی ہوں تم کچھ بدلی بدلی لگ رہی ہوں۔۔اور مشال کے ساتھ بھی کافی دوستی ہوگئی ہے۔۔۔مجھے تو لگ رہا ہے میرے جانے کے بعد اس نے تم پر بھی کوئی جادو کروا دیا ہے۔۔۔

موم پلیز خدا کے لیے ایسی باتیں مت کرے۔۔۔عبیر مزید کچھ کہتی اس سے پہلے ہی ثمرہ بولی۔۔

تم نہیں جانتی میں بہت اچھے سے جانتی ہوں اس کی ماں کو سارا دن کچھ نا کچھ پڑھ پڑھ کر پھونکتی رہتی تھی اپنے شوہر پر۔۔۔جس طرح نین مشال کے آگے پیچھے گھومتا ہے بلکل ویسے ہی محبت کرتا تھا وہ رائمہ

سے۔۔۔

موم آپ جانتی ہے آپ مشال کو صرف نفرت کی نظر سے دیکھتی ہے آپ نے کبھی دیکھا ہی نہیں کے وہ کس قدر اچھی ہے۔۔۔اور آپ نے مجھے بھی اسی نظر سے اسے دیکھایا لیکن حقیقت کچھ اور ہے موم۔۔۔میں نے اس سے زیادہ اچھی لڑکی کہی نہیں دیکھی۔۔۔کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

پتا نہیں اب اس کو کیا ہوگیا ہے ابھی نین کے سر سے اسکی محبت کا بھوت اتار نہیں سکی کے اب یہ اسکے گُن گانے لگی ہے۔۔۔ ثمرہ بڑبڑاتے ہوئے اپنے فون کی طرف متوجہ ہوگئی۔۔۔

رائمہ کے گھر سب جمع تھے۔۔۔سوائے حنان کے وہ بھی آنا چاہتا تھا پر فریحہ نے منع کر دیا کہ اچھا نہیں لگتا تمہارا رشتہ مانگنے جا رہے ہیں اور تم بھی ساتھ چلو۔۔۔اور وہ بیچارہ منہ بنا کر گھر بیٹھ گیا۔۔۔

تو رائمہ تمہیں اس رشتے سے کوئی اعتراض تو نہیں ہے؟میں تمہیں فورس نہیں کرونگا اگر تمہیں حنان ایشال کے لیے پسند ہے تبھی ہاں

کرنا۔۔ورنہ بلا جھجک انکار کر دینا۔۔۔میں برا نہیں مانونگا۔۔۔جلال صاحب نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

نہیں بھائی صاحب یہ تو میری خوش قسمتی ہے کہ حنان جیسا لڑکا میرا داماد بنے گا۔۔۔رائمہ نے خوش دلی سے کہا۔۔۔

لیکن تم نے ایشال سے تو پوچھا ہے نا۔۔کہی وہ تمہاری وجہ سے تو نہیں مانی۔۔۔

جی بھائی صاحب اسے بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔اب وہ کیا بتاتی کہ وہ تو خوشی سے پھُولے نہیں سماء رہی۔۔۔

چلو یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے۔۔

بہت بہت مبارک ہو۔۔اب اس خوشی کے موقع پر مٹھائی ہوجائے۔۔ فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

جی جی بھابھی ایشال لا رہی ہے۔کہتے ہوئے سامنے سے ایشال آتی دکھی۔ لے آگئی۔۔۔

فریحہ نے اسکی طرف دیکھا اور کھڑے ہو کر خوش دلی سے اسے گلے

لگایا۔۔اور اپنے ساتھ بیٹھایا۔۔وہ بھی باظاہر شرماتے ہوئے انکے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

کیسی ہو ایشال۔۔؟چشمان نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہے چشمان بھائی۔۔۔؟؟

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔خوش تو ہونا تم؟؟اس رشتے سے اگر نہیں تو تم انکار کرسکتی ہوں۔۔۔میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔چشمان نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

ارے ارے نہیں چشمان بھائی آپ کیسی باتیں کرتے ہیں اتنے وظیفے کیے ہیں میں نے۔۔اب ایسے کیسے انکار کردوں۔۔اسکی بات پر سب کو اپنی ہنسی روکنا مشکل ہورہا تھا۔۔۔اور رائمہ کا دل کر رہا تھا اپنا سر پیٹ لے۔۔۔پر وہ اس وقت اسے گھور ہی سکتی تھی۔۔۔۔

چلو جاؤ اندرایشال۔۔۔رائمہ نے سختی سے کہا۔۔تو وہ بھی اپنے منہ پھٹ ہونے پر شرمندہ ہوتی وہاں سے فوراً اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

یار ہنی ویسے تم نے اپنے لیے ایک پرفیکٹ لڑکی چوز کی ہے۔۔۔چشمان

نے اپنی ہنسی دبا کر کہا۔۔۔

اچھا وہ کیسے۔۔۔؟؟ہنی نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

کیونکہ ایک ایشال ہی ہے جو تمہیں اپنی انگلیوں پر نچائے گی۔۔ورنہ تو تم کسی لڑکی کے قابو نہیں آتے۔۔۔

بھائی اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔۔ہنی نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

اچھا جی۔۔چلے یہ تو وقت ہی بتائے گا۔۔ابھی تو مجھے دیر ہو رہی ہے میں تیار ہونے جا رہا ہوں۔۔اور تم بھی ہوجاؤ تم بھی میرے ساتھ چل رہے ہوں۔۔

پر ہم کہا جا رہے ہیں؟؟؟ہنی نے سوالیہ نظروں سے چشمان کو دیکھا۔۔۔

آج عدن اور فائزہ کی شادی ہے۔۔۔وہاں جانا ہے میں چاہ رہا تھا کہ تم بھی میرے ساتھ چلو۔۔کہتے ہوئے چل گیا۔۔۔

اور حنان کو ایک دم اسکے آنے کی وجہ سمجھ آگئی۔۔۔کہ وہ اسکے لیے نہیں بلکہ وہ تو عدن کی شادی کے لیے آیا ہے۔۔۔

یار حیدر تم یہاں کھڑے ہوں میں تمہیں کب سے ادھر ادھر ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔

چشمان جو کب سے لوگوں کے ہجوم میں کسی کو اپنی نظروں سے تلاش کر رہا تھا عدن کی آواز پر چونکا۔۔۔

ہاں بس یار ایسے ہی۔۔۔

تم کسی کو ڈھونڈ رہے ہوں کیا۔۔۔عدن نے سوالیہ نظروں سے حیدر دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔میں تو بس یوہی کھڑا تھا۔حیدر گڑبڑاتے ہوئے بولا۔۔۔

اچھا چلو آؤ اندر۔۔فائزہ کو مبارک باد نہیں دینی کیا۔۔۔

ارے یار بس تمہیں دے تو دی ہے بس تم بتا دینا کے میں آیا تھا۔۔۔

ایسے کیسے کہہ دو۔۔۔تم جانتے ہونا اسے۔۔ابھی نئ نئ شادی ہوئی ہے کیوں جھگڑا کروانا ہے ہمارا۔۔۔چلو میرے ساتھ۔۔عدن اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے گیا۔۔۔

حیدر بھائی آپ سچ میں میری شادی پہ آئے ہیں مجھے تو یقین ہی نہیں ہورہا۔۔آپ نے تو مجھے انکار کردیا تھا پھر ایک دم کیسے۔۔۔

میں نے انکار نہیں کیا تھا یہ کہا تھا کہ میں کوشش کرونگا۔۔اور میں نے وہ کی اس لیے آج آپ دونوں کے سامنے ہوں۔۔۔

ویسے جس کا ممکن نہیں تھا وہ آگیا اور جس پہ یقین تھا کہ وہ ضرور آئے گی وہ نہیں آئی۔۔فائزہ نے دکھ سے کہا۔۔۔

کس کی بات کر رہی ہیں۔۔۔؟؟حیدر نے انجان بنتے ہوئے پوچھا۔۔۔

عبیر کی۔۔پتا نہیں کہا غائب ہوگئی ہے۔۔۔میں نے اسے اتنی کالز کی پر اسکا فون پاورڈ اف آرہا تھا۔۔۔لاسٹ پیپر کے بعد سے میری اس سے کوئی بات نہیں ہوئی۔۔۔فائزہ نے تفصیل بتائی۔۔

اور فائزہ کی بات پر اسے اپنا پاکستان آنا بے معنی سا لگا۔۔وہ تو صرف اس لیے آیا تھا کہ عبیر سے اسکی ملاقات ہو جائے گی۔۔۔پر یہ آخری موقع بھی چلا گیا۔۔اب شاید کبھی نہیں اس سے مل پائے گا۔۔۔

اچھا اب میں چلتا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔ہنی گاڑی میں میرا ویٹ کررہا ہوگا۔۔۔کہتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔۔

☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫

مشال میں اندر آجاؤں۔۔۔؟؟

ہاں ہاں آجاؤ عبیر تمہیں مجھ سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ مشال نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اصل میں عجیب سا فیل کر رہی تھی تو سوچا تمہارے پاس آجاؤ۔۔۔

چلو یہ تو بہت اچھا کیا میں بھی بہت بور ہو رہی تھی۔۔۔

تم کیسی ہو۔۔۔؟؟

ٹھیک ہوں۔۔۔بس پتا نہیں کیوں مجھے سکون نہیں مل رہا مشال۔۔۔عبیر نے اداسی سے کہا۔۔۔

عبیر تم نماز پڑھنا شروع کر دو پھر دیکھنا تمہیں کیسے سکون ملے گا۔۔۔تم ہر چیز سے بے نیاز ہو جاؤ گی۔۔۔مشال نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

مشال میں اللہ کے سامنے کس منہ سے معافی مانگوں۔۔۔کونسا گناہ ہے جو میں نے نہیں کیا۔۔۔تمہیں پتا ہے مجھے تو یہ بھی یاد نہیں کے میں نے آخری بار نماز کب پڑھی تھی۔۔۔کہتے ہوئے عبیر کے آنسو روا تھے۔۔۔

عبیر وہ اللہ ہے وہ ہم سے نہیں کہتا کہ تم نے گناہ کیے اب مت آنا میرے پاس بلکہ جب ہم گناہ کرتے کرتے تھک جاتے ہیں تو ہمیں اس کے علاوہ کوئی نہیں سنبھال سکتا۔۔۔عبیر اللہ معاف فوراً کر دیتا ہے پر اسکے بندے معاف نہیں کرتے۔۔۔اگر انھیں ہمارے ایک گناہ کا پتا چل جائے تو ساری زندگی ہمارا جینا دوبھر کر دیتے ہیں۔۔۔پر اللہ ہمارے گناہوں پہ پردہ ڈالنے والا ہے۔اس لیے ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ وہ معاف کرے گا یا نہیں بس اسکے سامنے رو دو جو آنسوں تم تکیے پر بہاتی ہونا وہ تم سجدے میں بہاو۔۔پھر دیکھنا تمہیں کس قدر سکون ملتا ہے۔۔

مشال کی باتوں نے عبیر کو ایک سحر میں جکڑ لیا تھا۔۔۔وہ چپ چاپ بس مشال کو سن رہی تھی۔۔۔

چھوٹی بی بی آپ کے ماموں آئے ہیں نیچے آپکو بڑی بیگم صاحبہ بلا رہی ہیں۔۔۔بشیرا کی آواز پر عبیر چونکی۔۔۔

جی میں آرہی ہوں۔۔مشال نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

عبیر تم بھی نیچے چلو میرے ماموں سے ملو گی تمہیں اچھا لگے گا۔۔۔

ہاں تم چلو میں آرہی ہوں۔۔۔

اور میری باتوں پر غور ضرور کرنا۔۔۔کہتے روم سے چلی گئی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔!!!مشال نے ادب سے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام کیسی ہے ہماری بیٹی۔۔۔فریحہ بیگم نے محبت سے پوچھا۔۔۔

ثمرہ جو مشال کے آنے سے پہلے ان سے بہت خوش اخلاقی سے بات کر رہی تھی مشال کے آنے کے بعد فوراً میں آپ کے لیے کچھ کھانے کا انتظام کرواتی ہو کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

میں ٹھیک ہوں ممانی جان۔۔۔آج آپکو میری یاد کیسے آگئی۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے مشال۔۔۔ہم اپنی بیٹی کو بھولتے ہی نہیں ہے۔۔۔

اور میرے دونوں بھائی کیسے ہیں۔۔؟؟

وہ بھی ٹھیک تم بھی کبھی آؤ نہ گھر کونین کے ساتھ۔۔۔

جی جی ضرور آئے گے۔۔۔مشال نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔!!!عبیر نے فریحہ بیگم اور جلال صاحب کو سلام کیا۔جس کا دونوں نے محبت سے جواب دیا۔۔۔

بیٹا آپ عبیر ہو نہ۔۔۔؟؟فریحہ نے یاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جی انٹی میرا نام عبیر ہی ہے۔۔۔

چھوٹی سی تھی جب میں نے آپ کو دیکھا تھا ہم آئے تھے لیکن اتفاق سے ہماری ملاقات نہیں ہو سکی۔۔اور بیٹا کیا کرتی ہو؟؟فریحہ کو عبیر اچھی لگی تھی اس لیے اس سے بات کرنا اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

انٹی میں نے ابھی ایم بی اے کمپلیٹ کیا ہے اور آج کل فری ہوں۔۔۔
عبیر نے تفصیل بتائی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلے اچھی بات ہے۔۔۔

اچھا انٹی آپ مشال کے ساتھ بیٹھے میں کچھ دیر تک آتی ہوں۔۔۔عبیر کو بھی انکا بولنے کا انداز بہت اچھا لگا تھا۔۔۔۔

عبیر کے جانے کے بعد فریحہ بیگم مشال کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

تمہاری نند تو بہت اچھی ہے۔۔۔فریحہ نے دل سے تعریف کی۔۔۔

یہ بات تو سچ ہے عبیر واقعی میں بہت اچھی ہے۔۔۔مشال نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما مشال کے گھر سب ٹھیک تھا؟چشمان نے کھانا کھاتے ہوئے پوچھا۔۔

ہاں بیٹا سب ٹھیک تھا بس بچے کے مرنے کے بعد سے وہ ویسی نہیں رہی۔۔۔پہلے بھی وہ کم ہی ہنستی تھی پر اب تو لگتا ہے کہ زبردستی ہنسنے کی کوشش کرتی ہے۔۔پر بہت صابر لڑکی ہے۔کس تکلیف سے گزر رہی ہے کسی کو خبر بھی نہیں ہونے دیتی۔۔۔فریحہ بیگم نے دکھ سے کہا۔۔۔

بس ہم تو اسکے لیے دعا ہی کر سکتے ہیں۔۔چشمان بھی اداسی سے بولا۔

اچھا ویسے تمہارا آگے کا کیا پلان ہے؟جلال صاحب نے سب کو اداس دیکھ کر بات بدلی۔۔۔

کچھ نہیں بابا کل سے میں آپ کے ساتھ آفس جاؤنگا۔۔

یہ تو اچھی بات ہے۔۔پر اب ہم چاہ رہے تھے کہ تم شادی کرلو ہمارے گھر میں بھی کوئی شادی آئے۔۔۔جلال صاحب نے شرارت سے کہا۔۔۔

نہیں بابا فلحال میرا شادی کا کوئی پلان نہیں آپ ایسا کرے کے ہنی کی شادی کر دے ویسے بھی اس کا تو رشتہ بھی طے ہے۔۔۔آپ پھوپھو سے بات کر لے۔۔۔چشمان نے مشورہ دیا۔۔۔

اس سے پہلے جلال صاحب کچھ کہتے فریحہ بیگم فوراً بولی۔۔۔

ہر گز نہیں پہلے تمہاری دلہن اس گھر میں آئے گی پھر ہی ہنی کی شادی ہوگئی۔۔اور یہ میری خواہش ہے کہ میری بڑی بہو میرے ساتھ جائے گی ہنی کی بارات لے کر۔۔۔اس لیے اگر تمہیں کوئی پسند ہے تو بتا دو ورنہ میں نے آج تمہارے لیے لڑکی پسند کر لی ہے۔۔۔فریحہ کا انداز تھوڑا سخت تھا۔۔۔

نہیں مجھے کوئی لڑکی نہیں پسند۔۔آپ کا جو دل کہے آپ وہی کرے میں آپکو نہیں روکوں گا۔۔وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔

فریحہ سختی سے بات کرنے کی کیا ضرورت تھی وہ پیار سے بھی مان جاتا اور ویسے بھی تم نے آج کونسی لڑکی پسند بھی کر لی اور مجھے پتا بھی نہیں چلا۔۔۔ہنی بھی حیرانگی سے دونوں کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔

ہے ایک لڑکی بس وہ میرے دل کو بھا گئی ہے۔۔۔

ماما پلیز بتا بھی دے کون ہے وہ۔۔۔؟؟ہنی نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

مشال کی نند عبیر۔۔۔بہت اچھی لڑکی ہے اور پیاری بھی۔۔۔مشال بتا رہی تھی کہ اس نے بھی تمہاری یونیورسٹی سے ہی ایم بی اے کیا ہے۔۔

فریحہ نے تفصیل بتائی۔۔۔

اور ہنی کو تو عبیر کے نام پر دھچکا لگا۔۔۔

ماما کیا اسکا نام عبیر ملک ہے۔۔۔؟؟ہنی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

یہ نہیں میں پوچھا۔۔ویسے بھی تمہیں نے اسکے پورے نام سے کیا لینا دینا۔۔۔؟؟

نہیں میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا آپ ابھی بھائی سے کچھ نہیں کہے گی میں خود ان سے بات کرونگا۔۔اور انہیں سمجھاؤں گا پر وہاں تک آپ نے عبیر کا نام نہیں لینا جب تک میں نہ کہو پلیز۔۔۔ہنی نے التجا کی۔۔۔

اچھا نہیں کہونگی۔۔۔بس تم اسے مانا لو۔۔۔

جی وہ تو آپ فکر ہی نہ کرے۔۔۔ہنی نے آنکھ دبا کر کہا جس پر فریحہ ہنسنے لگی۔۔۔

بھائی آپ نے کہا تھا کہ آپ ماما بابا کی پسند سے شادی کرے گے اور اب وہ یہ چاہتے ہیں تو آپ ناراض کیوں ہو رہے ہیں۔۔۔ہنی کب سے اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

ہنی میں انکار نہیں کررہا۔۔پر مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔چشمان نے ناگواری سے کہا۔۔۔

اسکی کوئی وجہ بھی تو ہوگئی نہ؟دیکھے بھائی اگر آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ ایک دو سال میں آپکو عبیر مل جائے گی۔۔اور آپ اسے پرپوز کرے گے تو وہ کہے گی چشمان حیدر میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی کہ کب تم مجھ سے آکر شادی کی بات کروگے اور میں فوراً ہاں کر دونگی۔۔۔ایسا تو کوئی چکر نہیں ہونے والا۔۔۔۔

بکو مت۔۔۔میں ایسا کچھ نہیں سوچ رہا۔۔۔اور عبیر کا خیال میں اپنے دل سے نکال چکا ہوں وہ بس ایک وقتی جذبہ تھا بس اور کچھ نہیں۔۔۔ چشمان نے صفائی پیش کی۔۔۔

کاش بھائی ایسا ہی ہوتا۔۔۔پر ایسا نہیں ہے آپ پاکستان نہ ہی میرے لئے جلدی آئے تھے اور نہ ہی عدن کی شادی کے لیے آپ تو بس اس

لیے آئے تھے کہ عبیر فائزہ کی دوست ہے اور وہ وہاں آپکو مل جائے گی۔۔پر مجھے نہیں لگتا کہ وہ آپکو وہاں ملی تھی۔۔۔

ہنی کی بات پر چشمان کو دھچکا لگا۔۔پھر سنبھلتے ہوئے بولا۔۔

ہنی یار میں کہہ چکا ہوں بات اب ختم کردو۔۔۔اور اب میں کسی بھی چیز کی تمہیں وضاحت نہیں دونگا۔۔۔

تو پھر ٹھیک ہے۔۔اگر آپ سچ کہہ رہے ہیں تو میں ماما بابا سے کہہ دیتا ہوں کہ آپکو انکے دیکھے گئے رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہیں۔۔۔ہنی نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے جاؤ کہہ دو۔۔پر فلحال میرے کمرے سے چلے جاؤ مجھے بہت نیند آرہی ہے۔۔۔

جی جی جا رہا ہوں۔۔۔آپ سوئے آرام سے میں ماما بابا کو یہ خوش خبری تو دوں۔۔۔مسکراتے ہوئے روم سے چلا گیا۔۔۔

پر چشمان ایک دم پریشان ہوگیا کہ اس نے جذبات میں آکر کیوں ہاں کر دی۔۔۔

رات کا دوسرا پہر تھا احمر کے جانے کے بعد سے وہ روز ہی ایسے ہی جاگتی تھی پر اسے آج مشال کی باتیں سونے نہیں دے رہی تھی۔۔۔وہ اٹھی اور واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔واش روم سے باہر اس نے ادھر ادھر جائے نماز کو دیکھا پھر خیال آیا اسکے روم میں جائے نماز کیسے ہو سکتی ہے اس نے تو کافی عرصے سے نماز ادا ہی نہیں کی۔۔۔

اسٹور روم سے جائے نماز لائی۔۔۔کانپتے ہوئے اس پر کھڑی ہوئی۔۔۔تہجد کے دو نوافل کی نیت کی۔۔۔شروع سے لے کر نماز ادا ہونے تک عبیر کی ہچکی بندھ گئی تھی۔۔۔۔

عبیر نے جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو ہمت ختم ہو چکی تھی۔۔۔

یااللہ میں نہیں جانتی تو مجھے کبھی معاف کرے گا بھی یا نہیں۔۔مولا میں بہت گناہ گار ہوں۔۔میں نے تو کبھی تیری طرف آنے کا سوچا ہی نہیں اور جب ایک انسان نے میرا سکون مجھ سے چھین لیا تو تجھ اپنا سکون مانگنے آگئی۔۔میں بہت بری ہو مولا۔۔۔پر ہو تو تیری ہی بندی۔۔تو ہی میرا رب ہے۔۔۔پلیز مجھے معاف کر دے۔۔۔مجھے سکون دے وہ سکون جو تیری عبادت سے ملتا ہے۔۔۔مولا احمر کو میرے دل سے نکال دے۔ مولا اسکی یادیں مجھے دن بہ دن ختم کررہی ہیں۔۔۔پلیز مولا کچھ ایسا کر

دے میں اسے بھول جاؤں۔۔روتے روتے وہ وہی کب سو گئی اسے پتا ہی نہیں چلا۔۔رب سے سکون مانگنے والوں کو رب سکون ضرور دیتا ہے۔

تائی امی مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔مشال جھجھکتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔ثمرہ بیگم نے ناگواری سے کہا۔۔۔

تائی امی وہ اصل میں اس دن جب ممانی جان آئی تھی۔تو ان کی ملاقات ہماری عبیر سے ہوئی تھی۔۔۔

پھر۔۔۔ثمرہ اب کی بار اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔۔

تو انہیں ہماری عبیر پسند آئی ہے اور وہ چشمان بھائی کے لیے عبیر کا رشتہ مانگنے آنا چاہتے ہیں۔۔اگر آپکو کوئی اعتراض نہیں تو وہ آجائے۔۔۔

وہ تو خود بھی یہی چاہتی تھی کہ چشمان کا رشتہ عبیر کے لیے آئے پر یہ بات مشال نے کہی تھی۔۔اس لیے فوراً بولی۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی یہ سوچنے کی کے میں اپنی بیٹی کی شادی

تمہارے خاندان میں کرونگی ایک سے بڑھ کر ایک رشتہ آتا ہے میری بیٹی کے لیے۔۔۔میں تمہارے کزن سے ہی کیوں کرو تا کہ اگر یہاں میں تمہیں کچھ کہو تو تم اسکا بدلا میری بیٹی سے لے سکوں۔۔میں تمہاری چالاکیاں خوب جانتی ہوں یہ جو تم نے آج کل میری بیٹی کو بھی اپنے پیچھے لگا لیا ہے نا اسے بھی جب تمہاری حقیقت پتا چلے گی نہ پھر دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گی تمہیں۔۔۔

اس سے پہلے مشال کچھ بولتی عبیر فوراً بولی جو دونوں اس بات سے بے خبر تھے کے عبیر نے انکی باتیں سن لی ہے۔۔۔

موم بس کر دے خدا کے لیے بس کر دے کیوں اس معصوم کے پیچھے پڑ گئی ہے کیا بگڑا ہے اس نے آپکا۔۔۔؟؟

عبیر پلیز چپ کر جاؤ۔۔۔مشال نے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے التجا کی۔۔۔

نہیں مشال آج نہیں آج میں انہیں حقیقت بتاؤنگی جس نے مجھے تم سے قریب کیا۔۔۔

کونسی حقیقت۔۔۔؟؟ثمرہ بیگم نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

یہی کے آپ کے جانے کے بعد میں نے کسی لڑکے کے لیے خود کشی کی کوشش کی تھی اور اگر یہ مجھے ہاسپٹل نہیں لے کر جاتی تو آج میں آپ کے سامنے یوں کھڑی نہیں ہوتی موم۔۔اس نے مجھے سنبھالا۔۔۔اگر یہ چاہتی تو مجھے مرنے دیتی۔۔اگر اس نے بدلہ ہی لینا ہوتا اس طریقے سے لیتی۔۔۔میری اپنے کزن سے شادی کروا کر نہیں۔۔۔۔کہتے ہوئے مشال کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے وہ جو بھی ہے جیسا بھی ہے مجھے منظور ہے۔۔اپنی بات مکمل کرکے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔مشال بھی اسکے پیچھے ہی لپکی۔۔۔

اور ثمرہ بیگم عبیر کی باتیں سن کر بت بنی کھڑی رہی۔۔۔

حنان تم کہو نا ماموں کو کے اب جلدی شادی کی بات بھی کر دے۔۔۔

تم کیوں اتنی بے صبری ہورہی ہو۔۔ابھی چشمان بھائی کا تو رشتے ہو جائے۔۔ماما نے کہا ہے کہ جب تک چشمان بھائی کی شادی نہیں ہوگئی تب تک وہ میری شادی نہیں کرے گی۔۔۔ہنی نے اداسی سے کہا۔۔۔

پہلی بات میں بے صبری نہیں ہو بس شاپنگ پہ جانا تھا تو سوچا اپنی شادی کی بھی ساتھ ہی شروع کر دو۔۔اور چشمان بھائی کا جلدی سے کہی رشتہ کر دو انہیں تو کوئی بھی اچھی لڑکی مل جائے گی۔۔ایشال نے مشورہ دیا۔۔۔

تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے شادی کی نہیں بلکہ تم نے پکنک کے لیے شوپنگ کرنی ہے۔۔۔جو ایک ہی بار کر آؤگی اور بھائی کے رشتے کی بات ماما نے مشال آپی سے کی ہے وہ کہہ رہی تھی کہ کل بتائے گی۔۔۔ہنی نے تفصیل بتائی۔۔۔

آپی سے پر کیوں۔۔۔؟؟ایشال نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

انکی نند مطلب تمہاری کزن عبیر ملک۔۔۔؟؟ہنی نے کنفرم کرنے کے لیے عبیر کے نام کے ساتھ ملک لگایا۔۔۔

ہنی تم سچ کہہ رہے ہوں چشمان کے لیے عبیر ملک کا رشتہ۔۔۔؟؟کیا چشمان بھائی اسے پسند کرتے ہیں۔۔؟؟

ارے ماما کچھ دن پہلے مشال آپی سے ملنے گئی تھی وہاں انہیں عبیر پسند آگئی اور وہ چاہتی ہے کہ وہ عبیر کو ہی اپنی بہو بنائے۔۔

ہمم۔۔۔یہ تو اچھی بات ہے۔۔

مشال۔۔۔۔؟؟؟وہ عبیر کے روم کی طرف جانے لگی جب ثمرہ بیگم نے اسے آواز دی۔۔

جی۔۔۔مشال نے ادب سے جواب دیا۔۔۔

کل شام کو انہیں کھانے پر بلالو۔۔آج پہلی بار ثمرہ کا لہجہ نرم تھا جس پر مشال کو بھی حیرانگی ہوئی تھی۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔مشال مسکراتے ہوئے چلی گئی۔۔

مشال کے روم میں گئی تو عبیر آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی۔۔

عبیر۔۔۔؟؟

ہاں۔۔عبیر مشال کو دیکھ کر اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

سو تو نہیں رہی تھی۔۔۔؟؟

نہیں نہیں بس ایسے ہی۔۔۔خیر ہے نا۔۔۔عبیر نے سوالیہ نظروں سے مشال کو دیکھا۔۔

ہاں خیر ہی ہے۔۔اصل میں تائی امی نے کل ماموں کی فیملی کو کھانے پہ بلایا ہے۔۔میں نے کہا ایک بار پھر تم سے پوچھ لو۔۔۔کہ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں۔۔۔

نہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے وہ تمہیں پسند ہے تو یقیناً اچھا ہی ہو گا۔۔۔عبیر نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

عبیر چشمان بھائی بہت اچھے ہیں۔۔اور مجھے یقین ہے تم انکے ساتھ بہت خوش رہو گی۔۔۔اور دیکھنا وہ تمہیں اتنا پیار دے گئے کہ تم احمر کو بھی بھول جاؤ گی۔۔۔

مشال کی بات پر عبیر کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔۔

تم کہو تو انکی تصویر دیکھاؤ تمہیں۔۔۔؟؟مشال نے اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے کہا۔۔

نہیں میں اب اسے شادی والے دن ہی دیکھوں گی۔۔۔عبیر نے صاف انکار کر دیا۔۔۔

پر۔۔۔اس سے پہلے مشال کچھ کہتی عبیر نے اسکی بات کاٹی۔۔

مشال جب میں کہہ چکی ہوں کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں پھر اسکو دیکھنا

ضروری نہیں ہے۔۔تم فکر مت کرو میں اپنی بات سے نہیں بدلونگی۔۔۔

چلو جیسے تمہاری مرضی۔۔مشال اسکی بات پر بس یہی کہہ سکی۔۔۔

ماما پلیز آپ بھائی کے سامنے عبیر کا نام نہیں لے گی۔۔۔عبیر کے گھر سے واپسی پر ہنی مسلسل انہیں مانا رہا تھا۔۔۔

پر کیوں ہنی؟؟ایسے کیسے میں اسے عبیر کا کوئی اور نام بتاؤں۔۔۔

ماما میں اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ عبیر نام کی ایک لڑکی بھائی کی کلاس میں تھی جسے انہیں سخت نفرت تھی اگر انہیں پتا چل گیا کہ اِسکا نام بھی عبیر ہے تو سوچ لے وہ انکار نا کر دے۔۔۔ہنی نے ڈراتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں نہیں اب وہ انکار نہیں کر سکتا۔۔۔

اس لیے تو کہہ رہا ہوں ماما کے آپ عبیر کی جگہ کوئی اور نام لے لیجیے گا۔۔۔ویسے بھی بھائی کو شادی کے بعد وہ خود بتا دے گی اپنا نام۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جیسا تم کہہ رہے ہوں میں ویسا ہی کرو گی۔۔۔فریحہ بیگم

نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اور ہنی بس یہ سوچ رہا تھا کہ عبیر تو احمر کو پسند کرتی تھی پھر اس نے بھائی کے لیے ہاں کیسے کر دی۔۔؟؟اور وہ اتنی بدلی ہوئی تھی۔۔کچھ تو ہوا ہے۔۔۔جو بھی ہے لیکن بھائی کو جو سرپرائز ملے گا نہ وہ دیکھنے والا ہوگا۔۔۔ہنی دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا۔۔

ایشال کھانا بنا لیا۔۔۔؟؟

نہیں امی کچھ دیر میں بناتی ہوں۔۔۔

اور کتنی دیر میں تمہاری کچھ دیر آئے گی دن کے دو بج رہے ہیں۔۔اور تم نے ابھی تک کچھ نہیں بنایا۔۔۔اور مشال جب یہاں تھی تو اس ٹائم دوپہر کا کھانا کھا لیا کرتے تھے۔۔۔

امی وہ آپی تھی مجھے ڈھیروں اور کام بھی ہوتے ہیں اس لیے لیٹ ہو جاتی ہوں۔۔۔ایشال نے معصومیت سے کہا۔۔

جانتی ہوں تمہیں کونسے کام ہوتے ہیں،ابھی بھی ٹی وی ہی دیکھ رہی ہو۔رائمہ نے گھورتے ہوئے کہا۔۔

یہ اصل میں اس لیے دیکھ رہی ہوں کیونکہ اس چینل پر بہت اچھی ڈشیز سیکھاتے ہیں تو میں نے سوچا آج آپکو بھی کچھ اچھا بنا کر کھلایا جائے۔۔۔ایشال نے بڑے مزے سے تفصیل بتائی۔۔۔

ایشال اب تمہیں دیکھ کر مجھے فریحہ پر ترس آتا ہے وہ بیچاری تمہیں اپنے سکون کے لیے لے کر جا رہی ہیں پر مجھے تو لگتا ہے وہ تمہیں پکا کر کھلائے گی۔۔رائمہ دکھ سے بولی۔۔۔

نہیں نہیں امی آپ بلکل فکر مت کرے یہ تو میں آپ کے گھر میں ہی ایسا کرتی ہوں آپ دیکھنا اپنے گھر میں تو میں سب کی خدمت کرونگی۔ ایسی بہو بنونگی کہ وہ سب کے لیے یہی دعا کرے گی کہ اللہ میری جیسی بہو سب کو دے۔۔۔

ہاں ہاں باتیں تو جتنی مرضی کروا لو اس دن انکے سامنے کیا کچھ بول گئی تھی تم اب چھوڑو اس ٹی وی کی جان۔۔۔اور جاؤ کچن میں ورنہ میں فریحہ بھابھی کو کال کر کے کہتی ہوں کہ ایشال آپ کے گھر کی بہو بننے کے قابل نہیں ہے۔۔۔

امی میں جا تو رہی ہوں کیسی ماں ہے اپنی ہی بیٹی کے لیے ایسی باتیں

کرتی ہیں۔۔کہتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اور رائمہ اسکی باتوں سے مسکرا دی۔۔۔

ماما آج آپ میرا رشتہ مانگنے گئی اور آج ہی آپ نے شادی کی تاریخ بھی طے کر دی۔۔۔چشمان بہت غصہ میں بول رہا تھا۔۔۔

چشمان نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہیے جب تم نے ہمارے لیے ہاں کر ہی دی ہے تو اب شادی جلدی ہونے میں کیا اعتراض ہے۔۔۔؟؟

ماما میں نے صرف آپکو خوش کرنے کے لیے ہاں کی تھی پر اسکا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ اب آپ میری اتنی جلدی شادی کر وا دے جسے میں نے ابھی تک دیکھا تک نہیں ہے۔۔۔

اس میں کونسا بڑی بات ہے مشال نے کی تھی مجھے اسکی پک سینڈ تمہیں ابھی دیکھا دیتی ہوں۔۔فریحہ نے حل بتایا۔۔

اس سے پہلے چشمان کچھ بولتا ہنی فوراً بولا۔

ماما بھائی لڑکی کو دیکھ کر کیا کرے گے اب انکار تو ہو نہیں سکتا ایک ماہ

بعد انکے سامنے ہی ہو گی پھر جی بھر کے دیکھتے رہے کیوں بھائی؟؟ہنی نے آنکھ دبا کر کہا۔۔۔

اور چشمان اسے گھورتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

ہنی تم اسے عبیر کی تصویر تو دیکھانے دیتے۔۔۔

ارے ماما اچھا ہے نہ ایک ہی بار اب سامنے دیکھے گئے اگر یوں دیکھ لے گے تو ہزار خامیاں نکالے گے۔۔

پتا نہیں تم کیا کرتے پھر رہے ہوں نہ ہی اسکے سامنے عبیر کا نام لینے دے رہو اور نہ ہی اب اسے عبیر کی تصویر دیکھانے دی ہے۔۔۔فریحہ نے نا گواری سے کہا۔۔۔

میں خود ہی دیکھا دونگا۔آپ کیوں ٹینشن لے رہی ہے بس آپ شادی کی تیاریاں کرے۔۔۔

ہمم۔۔۔وہ کل سے ہی سٹارٹ کر دو گی انشاءاللہ۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔!!کیسے ہیں عدن بھائی۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ٹھیک تم بتاؤ حنان آج تم نے کیسے فون کر لیا سب خیر ہے نہ؟

جی جی سب خیر ہے اصل میں بھائی کی شادی ہے تو میں نے سوچا آپکو میں خود انوائٹ کرو بھائی خود کہتے اچھے نہیں لگتے۔۔۔ہنی نے شرارت سے کہا۔۔۔اور چشمان بس اسے گھور رہا تھا۔۔۔

ہنی یہ تم کیا کہہ رہے ہوں ابھی میری شادی پر تو اس نے کوئی بات نہیں کہی تھی اپنی شادی کے بارے۔۔۔اب ایک دم کیسے۔۔؟؟عدن اپنی حیرانگی نہیں چھپا سکا۔۔

یہ تو آپ بھائی سے ہی پوچھ لے۔۔۔ہنی نے چشمان کی طرف فون بڑھایا۔۔۔

حیدر کے ہیلو بولتے ہی عدن نے بولنا شروع کر دیا۔۔۔

حیدر میں یہ کیا سن رہا ہوں تم شادی کر رہے ہوں کون ہے وہ لڑکی؟ اور کیسی ہے ؟؟تم نے میری شادی پر مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔

ارے ارے میری سن تو لو میں خود بھی نہیں جانتا وہ کیسی ہے میں تو اسکا نام تک نہیں جانتا یار بس ماما کو پسند آگئی اور اب وہ میری اتنی جلدی شادی کر رہی ہیں میں تو خود بہت پریشان ہوں۔۔۔حیدر اداسی

سے بولا۔۔

اچھا اچھا اب زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے انٹی نے کچھ سوچ کر ہی تمہارے لیے لڑکی پسند کی ہوگی۔۔۔

ہمم۔۔۔

حیدر میں اور فائزہ ہنی مون پر آج رات یورپ جا رہے ہیں اگر تم ہمیں پہلے بتا دیتے۔۔تو تمہاری شادی کے بعد کا پلان کر لیتے اب ہماری ساری تیاری مکمل ہے اگر تم کہتے ہوں تو ہم اپنا ہنی مون کینسل کر سکتے ہیں۔۔۔

نہیں عدن تم جاؤ کوئی بات نہیں۔۔تم آرام سے جاؤ اور انجوائے کرو۔

تھینکس یار پر واپسی پر ہم دونوں اپنی بھابھی کو ضرور دیکھنے آئے گے۔۔ عدن نے یقین دلایا۔۔

چلو ٹھیک ہے پھر اللہ حافظ۔۔۔کہتے ہوئے حیدر نے فون کاٹ دیا۔۔۔

انتظار کی گھڑیاں ختم ہو گئی تھی بظاہر آج دو اجنبی ایک دوسرے کے

ہمسفر بننے جا رہے تھے۔۔۔

عبیر نے ریڈ کلر کا لہنگا پہنا تھا جس میں وہ بہت خوب صورت لگ رہی تھی۔۔۔چشمان بھی شیروانی میں کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

مولوی صاحب بھی اسٹیج پر تشریف لا چکے تھے۔۔۔

مولوی صاحب نکاح شروع کیجیے۔۔کونین نے انہیں مخاطب کیا۔۔

کونین کی بات پر تو چشمان کی سانس اٹکی اسکا دل چاہا ابھی انکار کر دے اور کہہ دے کے وہ یہ شادی نہیں کر سکتا اسے تو بس عبیر سے شادی کرنی ہے۔۔وہ اس سے پیار کرتا ہے پر اب سب ختم ہو چکا تھا وہ کس طرح کہے یہ۔۔جب کے وہ تو جانتا بھی نہیں ہے کہ وہ کہا ہے۔۔۔

چشمان مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں بیٹا جواب دو۔۔۔جلال صاحب نے اسے خاموش دیکھ کر مخاطب کیا۔۔۔

بابا کی آواز پر چشمان چونکا۔۔۔جی۔۔

چشمان حیدر ولد جلال حیدر آپکا نکاح عبیر ملک ولد حمدان ملک سیکا رائج دس لاکھ روپہ کیا جارہا ہے کیا آپکو قبول ہیں۔۔۔؟؟

مولوی صاحب کے الفاظ سنتے ہی چشمان نے حیرانگی سے ہنی کو دیکھا۔ جیسے وہ پوچھنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ جو وہ سن رہا ہے کیا وہ سچ ہے۔۔

اور ہنی اپنی مسکراہٹ دبانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔۔۔

بھائی بس بھی کر دے اب قبول ہے کہہ بھی دے یہ نا ہوں کے سچ میں لڑکی بدل جائے۔۔ہنی نے اسکے قریب آکر کان میں سرگوشی کی۔

اور چشمان فوراً بولا۔۔

قبول ہے قبول ہے قبول ہے۔۔چشمان نے جلدی میں ایک بار میں ہی کہہ دیا۔۔۔جس پر اسٹیج پر کھڑے سب ہی لوگ ہنسنے لگے۔۔۔

شادی کے بعد عبیر کو چشمان کے کمرے میں بیٹھایا گیا۔۔۔

عبیر تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اتنی جلدی کسی اور کی کیسے ہو سکتی ہے۔۔اسے تو بس احمر سے محبت تھی۔۔اور جس سے شادی کی اسکے نام کے سوا کچھ نہیں جانتی نکاح کے بعد بھی اسے نظر اٹھا کر نہیں دیکھا اور اب اسکے روم میں۔۔۔وہ ابھی اپنی سوچو میں ہی گم تھی جب دروازہ

کھولنے کی آواز آئی عبیر نے فوراً اپنی نظریں جھکالی۔۔۔

اور حیدر کی تو خوشی کی انتہا نہیں تھی۔۔اسے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ عبیر اسے مل بھی گئی اور آج اسکی بیوی بن کر اسکے سامنے بیٹھی ہے۔۔۔وہ تو اللہ کا آج جتنا بھی شکر ادا کرے اتنا کم ہے۔۔۔

چشمان اسکے قریب گیا تو عبیر نے نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔چشمان کو دیکھ کر تو اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔

تم۔۔۔؟؟تم یہاں کیا کر رہے ہوں۔۔۔؟؟جاؤ میرے کمرے سے ورنہ میں ابھی چیخ چیخ کر سب کو بلا لونگی۔عبیر نے دھمکی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اور چشمان کو اسکی دھمکی پر ہنسی دبانا مشکل ہو رہا تھا۔۔

تم ہنس کیوں رہے ہوں اور یہاں سے جاتے کیوں نہیں ہوں۔۔۔عبیر نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

وہ اس لیے محترمہ کیونکہ میری طرح آپ بھی نہیں جانتی تھی کہ آپ کی شادی مجھ سے ہو رہی ہے اور میں اس کمرے سے نہیں جا سکتا کیونکہ یہ کمرہ میرا ہے اور میں آپکا شوہر۔۔۔کہتا ہوا واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔اور عبیر سن سی ہو بیٹھ گئی۔۔۔

آپ ابھی تک ایسے ہی بیٹھی ہیں جائے چینج کر لے۔۔۔رات کافی ہوگئی ہے اب آپ آرام کرے۔۔۔وہ ڈھیلے ڈھالے ٹراوزر شرٹ میں اسکے سامنے کھڑا کہہ رہا تھا۔۔۔

عبیر کچھ جواب دیے بنا وارڈ روب سے اپنے کپڑے نکالے اور چینج کرنے چلی گئی۔۔۔

عبیر باہر آئی تو چشمان بظاہر فون میں مصروف تھا۔۔۔

تمہارا نام کیا ہے؟یہ پہلا سوال تھا جو عبیر نے آرام سے پوچھ تھا۔۔۔

چشمان نے فون نظر اٹھا کر عبیر کی طرف دیکھا۔۔

میرا نام چشمان حیدر ہے۔۔۔

اور عبیر کا دل چاہ اپنا سر پیٹ لے فائزہ نے اسے بتایا بھی تھا کہ اس کا پورا نام چشمان حیدر پھر ہے۔۔وہ کیسے بھول گئی۔۔۔

کیا سوچ رہی ہیں؟؟عبیر کو خاموش دیکھ کر چشمان نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔عبیر نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا۔۔

عبیر دروازے کے قریب جانے لگی۔۔تو چشمان فوراً بولا۔۔۔

کہاں جا رہی ہیں۔۔۔؟؟

لائٹ اف کرنے۔۔۔عبیر نے مختصر جواب دیا اور لائٹ اف کر کے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

اور چشمان بس خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔کچھ دیر بعد اٹھا اور لائٹ ان کر دی۔۔

کیا ہے لائٹ کیوں ان کی۔۔؟؟عبیر کا انداز سخت تھا۔۔۔

وہ اس لیے کے مجھے اندھیرے میں نیند نہیں آتی۔۔۔مزے سے کہتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔

عبیر فوراً لائٹ ان کی۔۔۔

اور مجھے روشنی میں نیند نہیں آتی۔۔۔اگر زیادہ پرابلم ہو تو منہ پر تکیہ رکھ لینا۔۔۔اور اب کی بار وہ صوفے پر آنکھیں موندے لیٹی رہی۔۔۔
فلحال تو اسے خود کے فیصلہ پر شدید افسوس ہو رہا تھا کہ کاش وہ مشال

کے کہنے پر ایک بار اسکی تصویر دیکھ لیتی تو آج وہ اس انسان کے ساتھ اس کے کمرے کبھی نا ہوتی۔۔

اور چشمان بس اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا آج تو نیند اسکے پاس سے بھی نہیں گزر رہی تھی۔۔۔

عبیر کی آنکھ کھولی تو گھڑی پر نظر گئی جو صبح کے پانچ بجا رہی تھی۔۔۔ اپنا دوپٹہ اٹھایا اور فریش ہونے چلی گئی۔۔۔نماز کی نیت سے سر پہ دوپٹہ لیا اور نماز ادا کی۔۔۔جیسے ہی سلام پھیرا۔۔تو بیڈ پہ دیکھا جہاں چشمان نہیں تھا۔۔۔اسے اب خیال آیا کے وہ تو اس کے اٹھنے سے پہلے ہی روم میں نہیں تھا پھر کہاں گیا۔۔؟ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ چشمان سر پر ٹوپی لیے آستین چڑھاتے ہوئے اندر داخل ہو رہا تھا۔۔۔

جیسا ہی دونوں کی نظریں ملی تو دونوں ایک دوسرے کو اس طرح دیکھ کر حیران تھے۔۔۔عبیر نے فوراً ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیا۔۔عبیر کو وہ اس طرح اچھا لگا تھا۔۔۔یا شاید نکاح میں طاقت ہی اتنی ہوتی ہے۔۔

چشمان نے اپنی ٹوپی اتاری اور دوبارہ سونے کی نیت سے بیڈ پر لیٹ گیا۔

عبیر نے جائے نماز طے کی اور صوفے پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔

اب لائٹ نہیں بند کروگی۔۔۔؟؟چشمان نے بات کا آغاز کیا۔۔۔

نہیں۔۔کیونکہ مشال کہتی ہے کہ فجر کی نماز کے بعد نہیں سونا چاہیے۔۔
عبیر نے ناگواری سے کہا۔۔۔

اوو اچھا۔۔میں بھی کہو آپ ایسی باتیں کیسے کر سکتی ہیں۔۔؟؟چشمان نے
شرارت سے کہا۔۔

عبیر نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

اچھا ویسے آپکو سچ میں ہی نہیں پتا تھا کہ آپ کی شادی مجھ سے ہو رہی
ہے۔۔؟؟چشمان بس اس سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔

اگر مجھے تھوڑا بہت بھی پتا چل جاتا کے میری شادی تم سے ہو رہی ہے
میں کبھی بھی راضی نہیں ہوتی۔۔۔عبیر کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

عبیر کی بعد پر چشمان نے زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔

ناشتہ کے ٹیبل پر سب عبیر اور چشمان کا انتظار کر رہے تھے جو کچھ دیر

بعد ہی آ گئے تھے۔۔۔

عبیر اور چشمان کو دیکھ کر فریحہ کے منہ سے بے ساختہ ماشاءاللہ نکلا۔۔

آؤ بیٹھو تم دونوں کا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔۔فریحہ بیگم نے عبیر کی پیشانی پر بوسا دیتے ہوئے کہا۔۔۔

عبیر بھی مسکراتے ہوئے انکے ساتھ بیٹھ گئی اور چشمان مسلسل عبیر کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

بھابھی کیسا لگ رہا ہے ہمارے ساتھ ناشتہ کرنا؟ہنی نے محبت سے پوچھا۔

بہت اچھا۔۔۔اور آج عبیر کو یہ بھی حقیقت پتا چلی تھی کہ حنان اور چشمان دونوں بھائی ہیں۔۔۔

اور میرا بیٹا۔۔؟؟فریحہ نے شرارت سے کہا۔

عبیر کا دل کر رہا تھا کہ کہے۔۔

آپکا بیٹا تو مجھے اس قدر برا لگتا ہے کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔میں نے سنا تھا کہ کچھ گناہوں کی سزا اسی دنیا میں ہی مل جاتی ہے اور اسے بھی چشمان کی صورت مل گئی ہے۔۔۔

کیا بھابھی کہاں کھو گئی۔۔۔عبیر کو خاموش دیکھ کر ہنی نے بلایا۔۔

ہنی کی آواز پر عبیر چونکی۔۔کہیں نہیں بس یہی۔۔۔

ارے ایسے سوال پر اکثر لڑکیاں شرما جاتی ہیں شاید اس لیے جواب نہیں دے رہی۔۔کوئی بات نہیں عبیر یہ اب سے تمہارا گھر ہے تم اس گھر کی بڑی بہو ہواور اب انشااللہ ایک ماہ بعد ہم ہنی کی بھی شادی کرے گے اور اسکی ساری تیاری ہم مل کر گئے۔۔۔فریحہ نے محبت سے کہا۔۔۔

جی انٹی۔۔۔عبیر نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔

اور چشمان تو بس اسے دیکھ کر حیران ہوگیا تھا وہ واقعی یہ سوچنے پر مجبور ہوگیا تھا کہ یہ وہ نہیں ہے جو عبیر یونی میں اسے ملی تھی یہ تو بہت بدل گئی ہے بلکل نئی۔۔۔یا شاید یہ اسکی عبیر ہے صرف اسکی۔۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

ولیمے کہ بعد عبیر ثمرہ کہ ساتھ گھر واپس آگئی تھی۔۔۔چشمان تو یہی چاہتا تھا کہ وہ نہ جائے پر عبیر نے تو اس سے پوچھا تک نہیں تھا تو اسکے کہنے پر رکتی کیسے۔۔۔

کیسی ہو عبیر۔۔۔؟؟

ٹھیک ہوں مشال۔۔۔عبیر نے اداسی سے کہا۔۔۔

کیا ہوا ہے عبیر کیا تمہیں ماموں کی فیملی پسند نہیں آئی۔۔؟؟

نہیں مشال وہ سب بہت اچھے بلکہ بہت زیادہ اچھے ہیں۔۔۔

تو پھر تم اداس کیوں ہوں۔۔؟؟مشال نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔

مشال چشمان وہی لڑکا ہے جس سے مجھے یونی میں سخت نفرت تھی اور آج وہی میرے شوہر کے روپ میں۔۔عبیر نے بات ادھوری چھوڑ دی۔

عبیر یہ تم کیا کہہ رہی ہو میں تو کئی بار تمہارے سامنے چشمان بھائی کا نام لیا تب تو تم نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا پر اب۔۔۔مشال پریشانی سے بولی۔۔

کیونکہ میں اسے حیدر کے نام سے جانتی تھی مجھے نہیں پتا تھا کہ اسکا نام چشمان حیدر ہے۔۔۔

اب کچھ نہیں ہو سکتا عبیر تم پرانی باتیں کو بھول جاؤ۔بس یہ یاد رکھو وہ تمہارے شوہر ہیں۔۔اور تم نے اب ساری زندگی انہی کے ساتھ گزارنی ہے۔۔اور ویسے بھی عبیر تم نے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے اس

لیے تمہیں وہ اچھے نہیں لگے پر میرا یقین کرو بھائی چشمان بہت ہی اچھے انسان ہیں۔۔

ہم۔۔عبیر مزید کچھ نہیں کہہ سکی۔۔۔

ویسے بھائی نے کچھ کہا نہیں تمہیں۔۔؟؟مشال نے بات بدلی۔۔۔

نہیں کچھ بھی نہیں کہا۔۔بس آیا اور کہا کپڑے چینج کر لو رات بہت ہو گئی ہے۔۔۔عبیر نے بیزاری سے بتایا۔۔۔

سچ میں انھوں نے تمہاری تعریف بھی نہیں کی۔۔۔؟؟مشال نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

نہیں۔۔۔اور ویسے بھی مجھے اسکی تعریف کی ضرورت بھی نہیں تھی۔۔۔

اگلے دن چشمان اسے لینے آیا تھا۔۔۔ثمرہ نے اس کے لیے کافی اہتمام کیا تھا شادی کے بعد پہلی بار چشمان انکے گھر آیا تھا۔۔۔

انٹی آپ نے کچھ زیادہ ہی اہتمام کر دیا۔۔۔پر کھانا بہت اچھا ہے۔۔۔

عبیر اسکے سامنے بیٹھی اسے گھور رہی تھی۔۔۔

بیٹا پہلی بار تم گھر آئے ہوں۔۔اور ویسے بھی تم نے تو کچھ بھی اچھے سے نہیں لیا۔۔۔ثمرہ نے شکوہ کیا۔۔۔

نہیں میں نے اچھے سے کھایا ہے اور اب تو میں آتا جاتا رہونگا۔۔۔کیوں عبیر؟؟چشمان نے عبیر کو بھی اپنی گفتگو میں اسے شامل کیا۔۔۔

جی۔۔۔عبیر نے مختصر جواب دیا۔۔۔

اچھا انٹی اب ہم چلے گے۔۔۔دیر ہو رہی ہے ماما بابا بھی ویٹ کر رہے ہونگے۔۔۔چشمان اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔عبیر بھی اسے گھورتے ہوئے اٹھی۔

نہیں بیٹا تھوڑی دیر اور رکو تم نے تو ابھی چائے بھی نہیں پی۔۔۔چائے پی کر ہی جانا۔۔

اور چشمان چائے کے نام پر تو ہر چیز بھول جاتا تھا۔۔۔

نہیں موم دیر ہورہی پھر کبھی آئے گے۔۔عبیر نے صاف انکار کردیا۔۔۔

نہیں عبیر انٹی اتنے پیار سے کہہ رہی ہیں اب تو چائے پی کر ہی جائے گے۔۔

عبیر اسکی بات پر دانت پیس کر رہ گئی۔۔۔

اور مشال اسکی بات پر مسکرا دی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ چشمان چائے کا کتنا عاشق ہے اسے جتنی بھی جلدی کیوں نہ ہو اگر اسے کسی نے کہہ دیا ہے کہ چائے پی کر جانا پھر وہاں سے تب تک نہیں جائے گا جب تک چائے پی نہیں لیتا۔۔۔

میں اندر آجاؤں اگر تم بزی نہیں ہو تو؟چشمان نے دروازے میں کھڑے ہو کر اجازت لی۔۔۔

جی جی بھائی آجائے۔۔۔ہنی لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر چشمان کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

تھینکس ہنی۔۔۔میں تمہارا احسان کبھی نہیں بھول سکتا۔۔۔

بھائی میں نے کچھ بھی نہیں کیا یہ سب اللہ کی طرف سے ہوا ہے میں خود حیران تھا جب بھابھی کو میں نے بھی دیکھا۔لیکن پھر خیال آیا جس کے نصیب میں جو لکھا ہوتا ہے وہ مل کر ہی رہتا ہے۔۔۔

ہمم۔۔یہ تو ہے۔۔۔چشمان نے اسکی بات کی تائید کی۔۔۔

پر بھائی ایک بات پوچھو اگر آپ برا نہ مانے۔۔۔؟؟

ہاں پوچھو میں کیوں برا مناؤنگا۔۔۔

بھائی آپ نے کہا تھا کہ بھابھی احمر سے محبت کرتی ہے لیکن پھر یہ آپ کے لیے کیسے مان گئی آپ نے پوچھا نہیں۔۔۔؟؟

نہیں میں نے نہیں پوچھا۔۔وہ اسکا پاسٹ تھا اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو وہ کسی اور سے شادی کیسے کر سکتی ہے۔۔شاید فائزہ کو غلط فہمی ہوں۔۔۔

جی ہو سکتا ہے۔۔۔

چلو تم کام کرو میں چلتا ہوں۔۔چشمان جانے لگا جب ہنی نے آواز دی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھائی۔۔؟؟

ہمم۔۔چشمان نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

آپ اب میری شادی کا بھی کچھ کرے۔۔۔آپ کی تو میں نے کروا دی ہے۔۔۔ہنی نے معصومیت سے کہا۔۔۔جس پر چشمان ہنسنے لگا۔۔۔

ٹھیک ہے کرتا ہوں آج ماما بابا سے بات کے اب تمہاری بھی شادی کر دی جائے۔۔۔

تھینکس بھائی۔۔ہنی فوراً اسکے گلے لگ گیا۔۔۔

بیٹا ابھی خوش ہو جاؤ جتنا ہونا ہے۔۔شادی کے بعد پوچھونگا۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلا گیا۔۔۔

کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟؟چشمان نے اسے کچھ پڑھتے دیکھ کر پوچھا۔۔

بک پڑھ رہی ہوں۔۔۔عبیر نے نا گواری سے جواب دیا۔۔

اوو اچھا میں سمجھا ٹی وی دیکھ رہی ہیں حالانکہ ٹی وی بند تھا۔۔۔چشمان نے جان بوجھ کر یہ بات کہی تھی۔۔۔

تمہیں کوئی کام ہے۔۔۔؟؟اسکی طرف بنا دیکھے عبیر نے پوچھا۔۔۔

مطلب اگر میں آپکو کوئی کام کہو تو آپ کرے گی؟چشمان نے سوالیہ نظروں سے عبیر کو دیکھا۔۔۔

ظاہر ہی سی بات ہے تم میرے شوہر ہو۔۔تو تمہارا کام کرنا مجھ پر فرض ہے۔۔۔یہ سب باتیں اسے مشال نے کہی تھی جو وہ اب چشمان کے سامنے کہہ رہی تھی۔۔۔

اور چشمان کو تو اسکی باتوں سے حیرانگی ہو رہی تھی۔۔۔پھر سنبھلتے ہوئے

بولا۔۔

اگر ایک کپ چائے بنا دے تو بہت خوشی ہو گی۔۔۔

چشمان کی بات پر تو عبیر کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

کیا ہوا نہیں آتی بنانی۔۔؟؟چشمان شرارت سے بولا۔۔۔

میں نے کب کہا کے نہیں آتی۔۔۔لاتی ہوں۔۔کہتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اور چشمان کو اسکے چہرے کے تصورات سے پتا چل گیا تھا کہ عبیر کو چائے نہیں بنانی آتی۔۔۔

چشمان بیٹا تیار ہو جاؤ آج اپنی پیاری بیوی کے ہاتھ کی چائے پینے کے لیے۔۔۔خود سے باتیں کرتے ہوئے اسکے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد عبیر چائے لے آئی۔۔

چشمان نے کپ پکڑتے ہوئے تھینکس کہا۔۔۔عبیر نے بے رخی سے اسکی طرف دیکھا اور واپس اپنی بک کھل کر بیٹھ گئی۔۔۔پر وہ نا چاہتے ہوئے

بھی یہ سوچ رہی تھی کہ چشمان مزے سے چائے پی رہا ہے ابھی تک اس نے کچھ کہا نہیں۔۔۔

چشمان دو تین سپ لے نے کے بعد عبیر کی طرف متوجہ ہوا جو بظاہر بک پڑھ رہی تھی۔۔۔

اچھی بنی ہے بس ایک کمی تھی۔۔۔چشمان نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

عبیر نا چاہتے ہوئے بھی پوچھ بیٹھی۔کیا کمی ہے۔۔؟؟

یہی اگر آپ کافی کی جگہ پتی ڈال دیتی تو اور زیادہ مزے کی بنتی۔۔۔

اور عبیر کا شرم سے برا حال تھا کاش وہ انٹی سے پوچھ لیتی تو اسکی باتیں سننے کو نا ملتی۔۔۔

اور غصے میں اٹھ کر باہر چلی گئی۔۔۔

اب تو لگتا ہے روزکافی اور چائے کا مکسچر ہی پینے کو ملا کرے گا۔۔۔

ایشال تمھیں کچھ خیال بھی ہے تم ابھی تک سو رہی ہوں پتا بھی ہے

آج بھائی صاحب شادی کی تاریخ طے کرنے آرہے ہیں اور تم مزے سے سو رہی ہوں۔۔۔اٹھو جلدی۔۔۔رائمہ اسے کب سے اٹھا رہی تھی۔

امی سونے دے نا یہی نیندیں پوری کرنے دے۔۔سسرال میں پھر کون سونے دیتا ہے۔۔۔ایشال معصومیت سے بولی۔۔۔

بیٹا جیسی تمہاری حرکتیں ہیں نہ۔۔پتا نہیں وہ سکون سے کیسے سوئے گے اب اٹھو جلدی تیاری کرو انکے آنے کی۔۔مشال کونین بھی گھر سے نکلنے والے ہیں اگر اب تم نہیں اٹھی تو میں نے جوتا اٹھا لینا ہے۔۔۔رائمہ نے دھمکی دی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انکی بات پر ایشال فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔امی میں تو اٹھ گئی۔۔۔

چلو اب کمرے سے باہر بھی نکلو۔۔۔اور میری بات کان کھول کر سن لو اگر اس دن کی طرح آج بھی انکے سامنے کچھ الٹا سیدھا بولا تو پھر دیکھنا میں تمہارا کیا حال کرتی۔۔۔

نہیں کہتی امی کچھ۔۔۔ایک بار میری شادی ہو جائے پھر دیکھنا میں نے یہاں آیا ہی نہیں کرنا۔۔۔ایشال منہ بنا کر بولی۔۔۔

ٹھیک ہے مت آنا۔۔لیکن جب تک یہاں ہو میری ہر بات مانا کرو۔۔

میں کچن کو دیکھ لو۔۔۔اور تم ذرا اپنا روم سیٹ کر لو۔۔۔کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

اور ایشال نے انکے جاتے ہی ناچنا شروع کر دیا۔۔۔

کتنے لکی ہو تم حنان کے تمہیں مجھ جیسی معصوم سی بیوی مل رہی ہے کبھی کبھی مجھے تمہاری قسمت پر رشک آتا ہے کہ تمہیں میں بن مانگے ہی مل گئی ورنہ مجھ جیسی لڑکی تو دعاؤں کے بعد بھی نہیں ملتی۔۔۔پھر آئینے میں دیکھ کر خود ہی شرما گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تائی امی آج ایشال کی شادی تاریخ طے کرنے کے لیے ماموں کی فیملی امی کے گھر اکٹھا ہو رہی ہیں اس لیے امی نے مجھے اور نین کو بھی بلایا ہے اگر آپ کی اجازت ہو تو ہم جائے۔۔مشال نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔

اگر میں انکار کردوں کیا تم نہیں جاؤ گی؟؟ثمرہ نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں تائی امی میں نہیں جاؤنگی۔۔۔مشال نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔اب کی بار ثمرہ کا لہجہ نرم تھا۔۔۔

مشال ہچکچاتے ہوئے ثمرہ کے قریب گئی۔۔۔

جی۔۔

ثمرہ نے فوراً اسے گلے لگا لیا۔۔ثمرہ کے ایک دم گلے لگا پر مشال کو دھچکا لگا۔۔۔

مشال آئی ایم سوری میں نے تمہارے ساتھ برا کیا اور تم پھر بھی میری ویسے ہی عزت کرتی ہو جیسے پہلے دن کرتی تھی۔۔۔

نہیں تائی امی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔میرے دل میں آپ کے لیے بہت عزت ہے اور آپ صرف نین کی امی ہی نہیں میری بھی کچھ لگتی ہے۔۔اور آپ ایسا کبھی نہیں سوچنا کہ میں آپ کے لیے کبھی اپنے دل میں کچھ برا رکھونگی۔۔۔

جیتی رہو۔۔۔اللہ تمہیں بہت خوشیاں دے۔۔اور پھر اولاد والا کرے۔۔ میں جانتی ہو مشال نین تمہاری وجہ سے نہیں گیا ورنہ شاید وہ اس دن ہی مجھے چھوڑ کر چلا جاتا۔۔۔

نہیں تائی امی ہم آپکو کبھی نہیں چھوڑ کر جائے گے چاہے جو ہو جائے۔

مشال چلو دیر ہو رہی ہے چچی کی بھی کال آ رہی ہے۔۔کونین اپنے

دھیان میں آرہا تھا جیسے ہی مشال اور ثمرہ کو ایک ساتھ دیکھا۔اور وہی رک گیا۔۔۔

دونوں نے کونین کی طرف دیکھا۔۔۔اسے حیران دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔

چلو نین گاڑی نکالو میں بھی تم لوگوں کے ساتھ چلوگی۔۔۔

جی موم۔۔۔کہتے ہوئے باہر کی طرف چل دیا۔۔۔

مشال تم چلو میں اپنا بیگ لے کر آتی ہوں۔۔

جی تائی امی۔۔۔مشال بھی بہت خوش تھی کہ آج ثمرہ انکے ساتھ جا رہی ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج ایشال اور حنان کی بارات تھی حنان کی تو خوشی دید نہیں تھی۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سب کو چھوڑ کر اکیلا چلا جائے۔۔۔

بھائی کتنی دیر تک نکلے گے دیر ہو رہی ہے۔۔۔حنان چشمان کے سر پر کھڑا بول رہا تھا۔۔۔

ارے ہنی ابھی بہت ٹائم ہے ویسے بھی ابھی تو میں تیار بھی نہیں ہوا۔۔

تو جائیے نہ تیار ہو جاکر اپنی شادی پر تو آپ بڑی جلدی تیار ہو گئے تھے۔ہنی نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

ارے میں کب جلدی تیار ہوا تھا تم نے ہی کہا تھا اس وقت بھی جلدی تیار ہونے کو۔۔۔

چلیے اب جائیے بھی۔۔۔

ہنی تمہارا تو ابھی سے یہ حال ہے صبر رکھو آج تمہاری شادی ایشال سے کروا کر ہی آئے گے۔۔ٹینشن کیوں لے رہے ہو۔۔۔چشمان نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

وہ تو میں جانتا ہوں کہ آج آپ میری شادی کروا ہی دیں گے میں تو بس اس لیے کہہ رہا ہوں کہ نیک کام میں زیادہ دیر نہیں کرنی چاہیے۔

جی جی بس اسی نیک کام میں زیادہ دیر نہیں ہونی چاہیے ورنہ صبح نماز کے لیے جب میں تمہیں اٹھانے آتا ہوں تو تمہارے دو منٹ نہیں ختم ہوتے۔۔۔

بس اب کل سے آپکو اس چیز کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی ایشال اٹھا دیا کرے گی۔۔۔

ہنی کی بات پر چشمان ہنسنے لگا۔

دیکھے گے کہ وہ تمہیں اٹھایا کرے گی یا تم اسے۔۔۔

جی جی دیکھ لیجیے گا۔۔پر فلحال جائے اور تیار ہو کر جلدی سے آجائے میں بھی جلدی تیار ہو جاؤں۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

چشمان روم میں آیا تو عبیر بالوں میں کنگھا کر رہی تھی۔۔۔

چشمان تو بس اسے دیکھتا ہی رہ گیا ریڈ کلر کی ساڑھی میں وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔عبیر نے خود پر چشمان کی نظریں محسوس کی تو فوراً اسکی طرف دیکھا۔۔۔عبیر کے دیکھنے پر چشمان نے گڑبڑا کر ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیا۔۔۔

وارڈرب سے اپنے کپڑے نکالے اور واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

چوڑیا پہنتے ہوئے اسکی نظر اپنے گہرے کاٹ پر پڑی۔۔جو بلاؤز کے فل بازو کی وجہ سے چھپا ہوا تھا۔۔خودکشی کے بعد سے عبیر نے فل بازو

پہنا شروع کر دیے تھے۔۔۔آج نا چاہتے ہوئے بھی اسے احمر یاد آیا تھا اور پتا ہی نہیں چلا کہ کب عبیر کی آنکھیں بھر آئی۔۔۔

چشمان واش روم سے نکلا تو عبیر پہ نظر گئی جو اپنی آنکھیں صاف کر رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا عبیر آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔؟؟چشمان اسے روتے دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔۔

کچھ نہیں۔۔۔عبیر نے آنسوں صاف کرتے ہوئے مختصر جواب دیا۔۔۔

چشمان اسکے قریب آکر بولا۔۔۔

عبیر میں جانتا ہوں آپ مجھے پسند نہیں کرتی۔اس لیے آپ مجھے اپنے رونے کی وجہ نہیں بتائے گی۔۔پر میں آپکو ایک بات بتا دوں آپ کے رونے سے مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے۔۔میں جانتا ہوں آپ اکثر رات کو اٹھ کر روتی ہیں۔۔۔اور مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ میں آپ سے وجہ پوچھ سکو۔۔پر پلیز کوشش کیا کرے کہ آپ خوش رہا کرے۔۔۔ کہتے ہوئے روم سے چلا گیا۔۔

اور عبیر اسکے انکشافات پر حیران رہ گئی۔۔وہ تو یہ سمجھتی تھی کہ چشمان

سو رہا ہے وہ نہیں جانتا کہ وہ تہجد ٹائم اٹھ کر روتی ہے۔۔۔کیا چشمان مجھ سے محبت کرتا ہے۔۔۔لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے ہم دونوں تو ایک دوسرے کو بلکل بھی پسند نہیں کرتے تھے۔۔پھر یہ مجھ سے محبت۔۔ نہیں نہیں میں بھی کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔اور سر جھٹک کر بال سمیٹنے لگی۔۔۔

ﷺ ﷺ ﷺ

ایشال آپی بارات آگئی ہے ایک چھوٹی بچی نے آ کر بتایا۔۔۔جسے ایشال نے اسی کام کے لیے رکھا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔ایشال فوراً کھڑی ہوگئی۔۔۔اور کھڑکی کی طرف جانے لگی۔۔۔

کہا جا رہی ہوں۔۔؟؟ایشال کی دوست نے پوچھا۔۔۔

اپنا دولہا دیکھنے۔۔۔ایشال نےمزے سے جواب دیا۔۔۔

تمہارا دماغ تو نہیں خراب۔۔کسی نے دیکھ لیا تو کیا کہے گا کہ کتنی بے صبری ہوں تم۔۔۔آرام سے بیڈ پر بیٹھ جاؤ۔۔۔تمہارا ہی ہے آرام سے دیکھتی رہنا۔۔۔

اچھا۔۔۔؟؟ایشال منہ بنا کر بیٹھ گئی۔۔۔

مشال اندر آئی تو ایشال منہ بنا کر بیٹھی تھی۔۔۔

کیا ہوا تمہیں۔۔۔؟

کچھ نہیں۔۔۔

کچھ تو ہوا ہے کیا بات ہے بتاؤ مجھے۔۔؟؟مشال محبت سے کہا۔۔۔

آپی میں نے کہا کہ کھڑکی سے مت دیکھو کوئی دیکھ لے تو باتیں کرے گا بس اس لیے منہ بنا کر بیٹھی ہے۔۔لائبہ نے تفصیل بتائی۔۔

ایشال تم بھی حد کرتی ہوں یہ کوئی بات ہے جس کا غصہ کر کے بیٹھی ہوں۔۔چلو اب جلدی سے موڈ ٹھیک کرو مولوی صاحب نکاح کے لیے آرہے ہیں۔۔۔

جی آپی۔۔۔ایشال نے معصومیت سے جواب دیا۔۔۔جس پر مشال بھی مسکرا دی۔۔۔۔

حنان روم میں آیا تو سامنے ایشال گھونگٹ کیے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

حنان اسکے قریب آکر بیٹھ گیا۔۔اور گھونگٹ اٹھانے لگا تو ایشال فوراً اسکا

ہاتھ پکڑ کر بولی۔۔۔

جب تک تم میری شرطیں نہیں مانو گے تب تک میں اپنا گھونگٹ نہیں اٹھانے دونگی۔۔۔

حنان نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

کونسی شرط۔۔۔؟؟

پہلی شرط یہ ہے کہ تم ہر روز میرے لئے ایک کپ چائے اپنے ہاتھوں سے بنا کر پلاؤ گے۔۔۔

تمہارا دماغ تو نہیں خراب میں نہیں تمہیں چائے بنا کر پلا رہا۔۔۔شادی سے پہلے بھائی کے لیے بنائی اب تمہارے لیے ایسا بلکل نہیں ہوگا۔۔ہنی نے صاف انکار کردیا۔۔۔

تو ٹھیک ہے پھر ایسے ہی بیٹھے رہو میں اپنا گھونگٹ نہیں اٹھانے دونگی۔۔ ایشال بھی اپنی بات پر قائم تھی۔۔۔

ایشال یہ کیا بات ہے اتنی اچھی رات تم کیوں خراب کر رہی ہو۔۔۔

تو تم بھی جلدی سے میری شرطیں مان لو نا۔۔ایشال نے معصومیت سے

کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے منظور ہے مجھے بس۔۔۔حنان اکتا کر بولا۔۔

گڈ۔۔میری دوسری شرط یہ ہے کہ تم کبھی دوسری شادی نہیں کروگے۔

میڈم تمہارے ہوتے میں دوسری شادی کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔میں کسی معصوم لڑکی پر کیوں ظلم کرو تمہاری سوتن بنا کر۔ حنان نے کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا اور ایشال نے فوراً اپنا گھونگٹ اٹھایا اور حنان کو مارنا شروع کر دیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کتنے برے ہو نا تم۔۔میں تو سمجھتی تھی کہ تم صرف مجھ سے محبت کرتے ہو پر نہیں تمہارے دل میں تو کوئی لڑکی بھی ہے۔۔بتاؤ کون ہے وہ جان لے لونگی میں۔۔۔ایشال دھاڑتے ہوئے بولی۔۔

ارے ارے آہستہ بولو کسی نے سن لیا تو کیا سوچے گا۔۔اور میرے دل میں تمہارے علاوہ کوئی نہیں ہے قسم سے۔۔۔

پھر ٹھیک ہے۔۔۔اچھا بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔

بہت پیاری بہت خوبصورت۔۔۔تم سچ میں بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔جب تم اسٹیج پر آئی تھی تو میری نظریں تو بس تم پر ہی اٹک گئی تھی۔۔۔ہنی

نے بھی دل کھول کر تعریف کی۔۔۔

تھینکس۔۔ہائے مجھے تو تمہاری تعریف سے شرم ہی آگئی۔۔۔ایشال دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے۔۔۔

اب زیادہ شرمانے کی ضرورت نہیں ہے یہ دیکھو تمہاری منہ دیکھائی۔۔ ہنی نے خوبصورت رنگ اس کی انگلی میں پہنائی۔۔۔

بہت پیاری ہے یہ ہنی۔۔۔ایشال نے رنگ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ایشال کی بات پر ہنی نے اسکے رخسار پر بوسا دیا۔۔۔جس پر ایشال شرم سے سرخ ہوگئی۔۔۔

آج حنان اور ایشال کی ملن کی رات تھی۔۔۔

ایشال اٹھ جاؤ بس کرو اور کتنا سوگی۔۔ صبح کے دس بج رہے ہیں اب تک تو سب نے ناشتہ بھی کر لیا ہوگا۔۔۔

ہنی میں ابھی تو سوئی تھی۔۔۔ایشال نے کمفرٹر لیتے ہوئے کہا۔۔۔

ایشال میں بھی تمہارے ساتھ ہی سویا تھا پر اب دیکھو تمہارے سامنے

تیار ہو کر کھڑا ہوں اب تم بھی جلدی سے اٹھو۔۔۔

ہنی مجھے ایک بات تو بتاؤ۔۔۔؟؟

ہاں پوچھو۔۔حنان نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمھیں شادی سے پہلے امی نے تو فون کرکے نہیں کہا کہ مجھے زیادہ سونے نا دینا۔۔۔

تمہارا دماغ تو نہیں خراب پھوپھو مجھے ایسا کیوں کہے گی۔۔۔اب زیادہ باتیں مت کرو اور اٹھ جاؤ شاباش مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔

تو جاؤ تم ناشتہ کرو میں نے کب روکا ہے۔۔پر پلیز مجھے تو سونے دو۔۔۔

میں آج تمہارے بغیر روم سے نکلتا اچھا لگتا ہوں تم جانتی ہو بھائی اور بھابھی صبح نو بجے ہی ناشتے کے ٹیبل پر سب کے ساتھ بیٹھے تھے۔۔ہنی نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

انکی تو ارینج میرج تھی ہماری تو لو میرج ہے۔۔ایشال فخریہ انداز میں بولی۔

یہی تو افسوس ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

ہنی کی بات پر ایشال فوراً اٹھ بیٹھی۔۔۔

حنان آج شادی کی پہلی صبح ہی پچھتا رہے ہو۔۔کہتے ہوئے اسکی آنکھیں بھر آئی۔۔۔

ارے ارے میں مزاق کر رہا تھا پلیز رونا مت۔۔حنان نے اسکی آنکھیں صاف کی۔۔۔

ہنی ایسا مزاق آئندہ مت کرنا۔۔ورنہ میں تم سے کبھی بات نہیں کرو گی۔۔۔

ٹھیک ہے میری جان نہیں کہتا۔۔اب جلدی سے اٹھو اور پیاری سی تیار ہو کر نیچے آجاؤ۔۔۔میں جا رہا ہوں۔۔۔حنان نے محبت سے کہا۔۔

نہیں اب ہم ایک ساتھ ہی جائے گے۔۔۔

اچھا پر صرف دس منٹ ہے تمہارے پاس ورنہ میں چلا جاؤنگا۔۔۔ہنی نے دھمکی دی۔۔۔

ارے پانچ منٹ ہی کافی ہے میں ابھی تیار ہوکر آئی۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

اور حنان اسکی بات ہنس دیا۔۔۔

عدن تم اور فائزہ میری شادی پر بھی نہیں آئے اور آج بھی ہنی کے ولیمے پر آئے ہوں یہ تو غلط بات ہے نا۔۔حیدر نے بظاہر ناراضگی سے کہا۔۔۔

یار بس ہم رات ہی واپس آئے ہیں اور اب ادھر۔۔۔عدن نے مجبوری بتائی۔۔۔

اچھا بھائی ہماری بھابھی کو تو دیکھائیے۔۔۔کہاں ہے کیسی ہے۔۔۔فائزہ نے چہکتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ دیکھیں آپ کی طرف ہی آرہی ہیں۔۔سامنے سے عبیر آتی ہوئی نظر آئی۔۔۔عبیر کو دیکھ کر تو فائزہ کا منہ کھولا کا کھولا رہ گیا۔۔۔

عبیر۔۔؟؟تم یہاں۔۔۔؟؟فائزہ عبیر سے ملتے ہوئے اپنی حیرانگی نا چھپا سکی۔۔۔

ہمم۔۔۔کیسی ہو فائزہ۔۔؟؟عبیر نے نارمل انداز میں پوچھا۔۔۔

میں ٹھیک تم کیسی ہوں۔۔۔

آپ دونوں باتیں کرے ہم ذرا چلتے ہیں آجاؤ عدن ہم چلے۔۔۔کہتا ہوا حیدر عدن کو اپنے ساتھ لے گیا۔۔۔

انکے جاتے ہی فائزہ عبیر کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

عبیر یہ کیسے ممکن ہے تمہاری اور حیدر بھائی کی شادی۔۔۔لیکن تم تو اس سے نفرت اور احمر سے محبت کرتی تھی پھر یہ سب کیسے۔۔۔

سب بتاتی ہو چلو میرے ساتھ۔۔۔سائیڈ میں چل کر بات کرتے ہیں یہاں کوئی سن لے گا۔۔۔

اچھا چلو۔۔۔

ہاں اب بتاؤ کیسے ہوا یہ سب۔۔۔؟؟

احمر نے مجھ سے شادی کرنے سے انکار کردیا تھا فائزہ۔۔اس نے میری بہت انسلٹ کی میرے کردار پر کیچڑ اچھلا۔۔۔بتاتے ہوئے عبیر کی آنکھوں سے آنسوں روا تھے۔۔۔

میں نے تمہیں کہا تھا نہ ضروری نہیں ہے جو نیک دیکھے وہ حقیقت میں

بھی ٹھیک ہوں۔۔میں نے تم سے کنٹیکٹ کرنے کی بہت کوشش کی پر تمہارا نمبر بند جارہا تھا۔۔۔

ہاں کیونکہ میں نے غصے میں اپنا فون توڑ دیا تھا اسکے بعد نیو نہیں لیا۔۔۔

اور حیدر بھائی سے تمہاری شادی کیسے ہوئی تم تو انہیں پسند نہیں کرتی تھی پھر۔۔۔فائزہ نے سوالیہ نظروں سے عبیر کو دیکھا۔۔۔

میں تو ابھی بھی پسند نہیں کرتی۔حیدر مشال کا کزن ہے اور انٹی ہمارے گھر آئی تھی تو انہیں میں پسند آگئی۔۔۔میں نے بھی جذبات میں آ کر ہاں کر دی اور اسے دیکھا تک نہیں اگر مجھے پتا ہوتا یہ وہی حیدر ہے تمہیں لگتا ہے میں اس سے شادی کرتی۔۔۔

چلو عبیر جو ہوا بہت اچھا ہوا حیدر بھائی بہت اچھے انسان ہیں۔۔۔اچھا یہ بتاؤ حیدر بھائی نے تم سے کبھی احمر کے بارے میں نہیں پوچھا۔۔۔

وہ کیوں پوچھے گا وہ کونسا میرے ریلشن کے بارے میں جانتا تھا۔۔۔عبیر نے کندھے اچکا کر کہا۔۔

عبیر حیدر بھائی تو سب کچھ جانتے ہیں پھر بھی انہوں نے تم سے نہیں پوچھا۔۔۔فائزہ کو حیرانگی ہوئی۔۔۔

اور عبیر پر یہ خبر بجلی کی طرح گری۔۔۔

تمہیں کیسے پتا کے وہ سب جانتا ہے۔۔۔؟؟

کیونکہ عبیر میں نے خود بتایا تھا۔۔اس وقت میں نہیں جانتی تھی کہ تمہاری کبھی حیدر بھائی سے شادی ہوگی۔۔۔

اور عبیر مزید کچھ کہہ ہی نہیں سکی۔۔۔

♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆

چشمان اندر آیا تو عبیر رو رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا ہے آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔؟؟

عبیر نے کوئی جواب نہیں دیا اور پھر سے رونا شروع کر دیا۔۔۔

عبیر پلیز بتائے کسی نے کچھ کہا ہے کیا۔۔آپ ایسے کیوں رو رہی ہیں۔۔۔

چشمان پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔پلیز چشمان میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہو مجھے معاف کر دو۔۔۔عبیر ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

عبیر آپکو کیا ہوگیا ہےں کس چیز کی معافی مانگ رہی ہیں۔۔۔؟؟چشمان

نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔

تم میرے اور احمر کے بارے میں سب جانتے تھے پھر بھی تم نے کچھ نہیں کہا۔۔۔دو ماہ ہونے کے قریب ہے تم نے تو مجھ سے اسکے بارے میں پوچھا تک نہیں۔۔۔اور میں تم سے فضول میں نفرت کرتی رہی۔۔تم سے کبھی ٹھیک سے بات نہیں کی پر پھر بھی تم نے مجھے کچھ نہیں کہا۔۔۔چشمان مجھے آج تک اچھے برے کی پہچان نہیں ہوئی۔۔۔میں نے تمہیں ہمیشہ غلط سمجھا۔۔پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔

چشمان نے اسکے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا۔۔۔

اب بس ایک اور آنسو نہیں نکلے آپ کی آنکھ سے۔۔۔آپ جانتی ہیں آپ مجھے سب سے پہلے کب اچھی لگی تھی۔۔؟؟

عبیر نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

جب میں آپ سے پہلی بار ٹکرایا تھا۔۔۔پر مجھے آپ کا حلیہ اس وقت اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔میں نے ہمیشہ اپنی بیوی کے روپ میں ایک سادہ سے حلیے والی لڑکی کو دیکھا تھا۔۔۔لیکن جب آپ کو پہلی بار میں نے سادہ کپڑوں میں دیکھا تھا اس پل میری خواہش جاگی تھی کہ مجھے آپ

جیسی بیوی ملے۔۔۔

عبیر بس خاموشی سے اسکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

لیکن مجھے آپ سے محبت پتا کب ہوئی تھی۔۔۔

کب۔۔۔نا چاہتے ہوئے بھی عبیر پوچھ بیٹھی۔۔۔

جب مجھے پتا چلا تھا کہ آپ احمر سے محبت کرتی ہیں میں اس رات ایک پل کے لیے نہیں سو پایا تھا۔۔۔اس رات میں نے سچے دل سے دعا کی تھی کہ اللہ میرے نصیب میں آپکو لکھ دے۔۔۔اور جب نکاح کے وقت آپکا نام بولا جا رہا تھا تو مجھے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ اللہ نے میری سن لی۔۔۔

اور عبیر آج چشمان کی باتیں سن کر حیران ہورہی تھی۔۔۔چشمان کو اس سے محبت۔۔۔

کیا سوچ رہی ہیں؟؟چشمان نے اسے کھوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

یہی کے تمہیں مجھ سے محبت۔۔۔

اگر آپکو احمر سے ہو سکتی ہے تو مجھے آپ سے کیوں نہیں ہو سکتی۔۔۔

چشمان کی بات پر عبیر کی آنکھیں پھر سے بھر آئی۔۔۔

ارے میں نے تو ویسے ہی کہا تھا پلیز دوبارہ رونا مت شروع کر دیجیے گا۔۔۔ویسے مجھے یہ تو بتائے آپکو آج کیسے پتا چلا کہ میں آپ کے اور احمر کے بارے میں جانتا تھا۔۔۔

فائزہ نے بتایا تھا۔۔۔عبیر نے معصومیت سے بتایا۔۔۔

اچھا۔۔۔ویسے اس میں اتنا رونے والی کیا بات تھی میں تو آپ سے کبھی یہ بات نہیں پوچھتا کیونکہ وہ آپکا پاسٹ تھا اور میرا کوئی حق نہیں بنتا کے میں آپ سے آپ کے پاسٹ بارے میں سوال کروں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھینکس۔۔۔عبیر بس یہی کہہ سکی۔۔۔

ہائے اتنے پیارے ہزبینڈ کو تھینکس نہیں بلکہ اسکی تعریف کرتے ہیں۔۔۔

چشمان کی بات پر عبیر ہنس دی۔۔اور وہ یہی چاہتا تھا۔۔۔

ہنستی رہا کرے۔۔۔مجھے آپ ہنستی ہوئی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری لگتی ہے۔۔۔چشمان نے اسکے پیشانی پر محبت کی مہر ثبت کرتے ہوئے کہا۔۔۔

چشمان کی ایک دم ایسا کرنے پر عبیر گڑبڑا گئی۔۔۔

عبیر اٹھ کر جانے لگی تو چشمان نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

کہا جا رہی ہیں۔۔۔؟؟

لائٹ اف کرنے آج بہت تھک گئی ہوں نیند آرہی ہے۔۔۔

سوچ لے لائٹ بند کرے گی تو آپکا ہی نقصان ہے کیونکہ آج مجھے تو نیند نہیں آنے والی۔۔۔چشمان نے معنی خیز نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

عبیر چشمان کی بات کا مطلب سمجھ گئی تھی۔۔فوراً واپس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

میں لائٹ ان میں بھی سو جاتی ہوں۔۔۔

اور چشمان نے اسکی بات پر زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔

عبیر۔۔۔؟؟؟چشمان نے کلائی میں گھڑی بندھتے ہوئے اسے آواز دی۔۔۔

جی۔۔۔عبیر نے آج پہلی بار اسے محبت سے جواب دیا تھا۔۔۔

ماشاءاللہ۔۔۔آج تو میری بیگم نے بہت ہی محبت سے جواب دیا ہے۔۔۔

چشمان کی بات پر عبیر مسکرا دی۔۔۔بتائے کیا بات ہے۔۔

عدن کی کال آئی تھی آج رات کھانے پر بلایا ہے تو میں سوچ رہا تھا کہ آج جلدی آجاؤنگا پھر ہم شاپنگ پر چلے گئے۔۔۔

لیکن چشمان میرے پاس بہت سے ڈریس ہے مجھے نیو لینے کی ضرورت نہیں۔۔۔آپ ٹینشن مت لے۔۔۔

ارے آج کیا ہوگیا ہے مجھے آپ کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔؟؟چشمان نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

ہاں تو شوہر کو عزت سے بولنا چاہیے۔۔۔عبیر نے اسکی طرف بینا دیکھے جواب دیا۔۔۔

چلے اچھی بات ہے مجھے اچھا لگا۔۔۔لیکن آپ تیار رہیے گا میں آپکو آج شاپنگ پہ لازمی لے کر جاؤنگا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔عبیر بھی مان گئی۔۔۔

چشمان آپکا فون بج رہا ہے۔۔۔عبیر نے اطلاع دی۔۔۔

تو دیکھے نہ کس کی کال آرہی ہے۔۔

عبیر نے دیکھا تو سکرین پر مشال کہ نام چمک رہا تھا۔۔۔

مشال کی کال ہے۔۔

تو اٹھا لے۔۔مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہے۔۔۔

جی۔۔کہتے ہوئے عبیر نے کال اٹینڈ کی۔۔۔

کیسی ہو مشال خیر ہے آج صبح صبح کیسے کال کی۔۔؟؟

مشال کے جواب پر عبیر مسکرا دی۔۔۔بہت بہت مبارک ہو مشال اللہ کا شکر ہے کونین اور موم کو بھی مبارک دینا ہم کل ضرور چکر لگائے گے۔۔۔چلو ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔

عبیر نے مسکراتے ہوئے چشمان کو فون دیا۔۔۔

کیا ہوا ہے آپ کیوں مسکرا رہی ہیں اور مشال کو کس بات کی مبارک دے رہی تھی۔۔۔

وہ۔۔۔اب عبیر کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اسے کیسے بتائے۔۔۔

کیا وہ۔۔؟؟بتائے بھی۔۔۔چشمان اب غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

میں انٹی کو بتا دونگی آپ انھی سے پوچھ لینا۔۔۔عبیر کہتے ہوئے روم سے چلی گئی۔۔۔اور چشمان اسکی شرماہٹ پر مسکرا دیا۔۔۔

حنان آفس جانے لگا تو ایک دم واپس مڑا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ایشال جو دروازے کی آڑ میں کھڑی اسے جاتے دیکھ رہی تھی ایکدم مڑنے پر حیران ہوئی۔۔۔

وہ اگر آج جاتے ہوئے ایک کس ہی کردو۔۔ہنی دیکھ دروازے کو رہا تھا پر بات ایشال سے کر رہا تھا۔۔۔

کہا چاہیے؟؟ایشال نے شرارت سے پوچھا۔۔۔

یہ تمہاری مرضی۔۔۔ہنی کندھے اچکا کر بولا۔۔۔

اچھا چلو پھر آنکھیں بند کرو اور آگے آؤ۔۔۔ایشال نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

حنان جیسے ہی آنکھیں بند کر آگے بڑھا ایشال نے فوراً دروازہ بند کردیا جو حنان کے سر میں زور سے لگا۔۔اور وہ اپنا سر پکڑ کر وہی بیٹھ گیا۔۔۔

ایشال باہر نکلی تو ہنی نے گھورتے ہوئے اس کو دیکھا۔۔۔

ہنی زیادہ لگی۔۔۔؟؟ایشال نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔

شرم تو نہیں آئی تمہیں اگر کس نہیں کرنی تھی تو صاف انکار کردیتی۔۔
پتا کتنی زور سے لگا ہے دروازہ۔۔۔

اصل میں مجھے لگا تم دروازے سے کہہ رہے ہوں اب وہ تو جواب دے
نہیں سکتا تھا اس لیے پھر مجھے ہی اسکی جگہ جواب دینا پڑا۔۔۔

جواب دے سکتی تھی تو کس بھی اسکی طرف سے کر دیتی۔۔حنان منہ بنا
کر بولا۔۔۔

مجھے شرم آتی ہے اب یہ کام تو دروازے ہی کر سکتا تھا۔۔۔ایشال نے
معصومیت سے کہا۔۔۔

ایشال تمہیں اللہ ہی عقل دے۔۔آئندہ میں تمہیں کچھ نہیں کہتا۔۔۔جاؤ
اب میرے لئے چائے بنا کر لاؤ اور بھائی سے کہہ دینا آج میں آفس
نہیں جاؤنگا۔۔۔

پر میں ان سے کیا کہونگی کے تم کیوں نہیں جا رہے۔۔۔

وجہ بھی تم ہی خود بتانا۔۔۔ہنی نے بیزاری سے کہا۔۔۔

اچھا کہہ دو نگی۔۔۔کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

سہی کہتے تھے بھائی تم مجھے انگلیوں پر ناچاؤگی پتا نہیں بچے ہوگے تب تم کیا کروگی۔۔۔بڑبڑاتے ہوئے روم کی طرف چل دیا۔۔۔

چشمان آفس سے واپسی پر عبیر کو شاپنگ پر اپنے ساتھ لے گیا۔۔۔

عبیر ڈریس دیکھ رہی تھی جب چشمان بولا۔۔۔

مجھے بلیک کلر بہت پسند ہے اگر آپ بلیک لے تو مجھے اچھا لگے گا۔۔۔

عبیر اسکی بات پر مسکرا دی۔۔۔

اگر میں نہیں لو گی تو۔۔۔؟؟

تو کچھ بھی نہیں میں نے تو اپنی پسند بتائی ہے۔۔۔اگر آپکو نہیں پسند تو آپ اپنی مرضی سے لے سکتی ہیں۔۔چشمان نے محبت سے جواب دیا۔۔۔

نہیں مجھے بھی بلیک کلر اچھا لگتا ہے۔۔عبیر نے اسے یقین دہانی کرائی۔۔

چلے آپ دیکھ لے مجھے ایک ضروری کال کرنی ہے میں ابھی آیا۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔

چشمان ابھی گیا ہی تھا کہ کسی نے اسکے کان میں سر گوشی کی۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔؟؟

عبیر مڑی تھی کہ احمر کو دیکھ کر سن سی ہوگئ۔۔۔

عبیر میں احمر۔۔۔یقیناً مجھے بھولی تو نہیں ہو گی۔۔۔احمر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہہ رہا تھا۔۔۔

تمہیں میں کیسے بھول سکتی ہوں کبھی تکلیف دینے والے انسان کو بھی بھلایا جا سکتا ہے۔۔۔

عبیر پلیز مجھے معاف کر دو میں نے تمہارے ساتھ اچھا نہیں کیا تم جانتی ہوں میرے ساتھ بھی اچھا نہیں ہوا میری کزن نے مجھ سے طلاق لے کر کسی اور سے شادی کر لی جس سے وہ محبت کرتی تھی۔۔۔

احمر کی بات پر عبیر نے طنزیہ مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی۔۔۔

تو یہ سب تم مجھے کیوں بتا رہے ہوں۔۔۔عبیر نے نا گواری سے کہا۔۔ اسے عجیب سا ڈر بھی تھا کہ اگر چشمان نے دیکھ لیا تو وہ کیا سوچے

گا۔۔۔

عبیر میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں میں جانتا ہوں میں نے تمہیں اس دن بہت کچھ کہہ دیا تھا۔۔۔پلیز مجھے معاف کر دو۔۔تم کہو گی تو میں آج ہی اپنے پیرنٹس تمہارے گھر لے آؤ گا۔۔۔احمر نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اور عبیر کو لگا کسی نے اس کے سر پر آسمان دے مارا۔۔۔

تمہاری ہمّت بھی کیسے ہوئی یہ بات کرنے کی۔۔۔یاد کرو کتنا روئی تھی میں تمہارے سامنے کتنی منت سماجت کی تھی تمہاری۔۔۔تمہارے لیے خودکشی کرنے تک کی کوشش کی۔۔۔لیکن میں غلط تھی مجھے آج پہلی بار دکھ ہو رہاہے یہ سوچ کر کے میں نے تم جیسے انسان سے محبت کی۔۔ جس کی زندگی میں میں صرف ایک ٹشو پیپر سے زیادہ کچھ نہیں ہوں۔۔

عبیر اپنے آنسو رگڑتی ہوئی جانے لگی۔۔اس سے پہلے احمر اسکا ہاتھ پکڑتا چشمان نے فوراً عبیر کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔۔

چشمان کو دیکھ کر تو عبیر کی سانس ہی اٹک گئی۔۔۔

اور احمر عبیر کا ہاتھ چشمان کو پکڑتے دیکھ کر حیران ہوا۔۔۔

احمر آئندہ عبیر کو بیچ راستے میں روکنے سے پہلے یہ یاد رکھنا وہ چشمان حیدر کی بیوی ہے۔۔اب اس کے قریب بھی مت بھٹکنا تمہاری وجہ سے میری بیوی کی آنکھوں میں آنسو آئیں یہ میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔ اس لیے تمہارے لیے یہی بہتر ہے جب کبھی عبیر نظر آئے تو اپنے لیے بہتری سمجھ کر راستہ بدل لینا۔۔کہتے ہوئے عبیر کو اپنے ساتھ لے گیا گاڑی میں بیٹھنے تک چشمان نے اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھامے رکھا۔

ایم سوری چشمان میں آج فائزہ کے گھر نہیں جا سکتی۔۔میری طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔رو رو کر عبیر کی آنکھیں سوجھ رہی تھی۔۔۔

جانتا ہوں میں نے شاپنگ سے آتے ہی عدن سے کہہ دیا تھا کہ آج ہم نہیں آئے گے۔۔۔

چشمان کی بات پر عبیر نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہیں۔۔۔؟؟اور کتنا رونا ہے۔۔؟؟چشمان اسکے قریب آکر بولا۔۔۔

نہیں میں تو نہیں رو رہی۔۔۔عبیر اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے بولی۔

عبیر پلیز کیوں خود کو تکلیف دی رہی ہیں۔۔وہ آپ کی زندگی سے چلا گیا ہے۔۔۔اگر آپ اس کے لیے روئیں گی تو مجھے دکھ ہوگا کہ آپ اپنے قیمتی آنسو اس انسان کے لیے بہا رہی ہیں جس نے آپکی قدر نہیں کی۔۔۔

چشمان۔۔۔؟؟عبیر نے اسکی بات سن کر اسے پکارہ۔۔۔

جی میری جان۔۔۔چشمان نے بھی محبت سے جواب دیا۔۔۔

آپ جانتے وہ نیک تھا بہت نیک سمجھتی تھی میں اسے۔۔شاید اگر احمر سے مجھے محبت ہوئی تھی تو اسی وجہ سے۔۔۔لیکن وہ صرف دیکھاوا اسکی سب عبادتیں۔۔۔اگر وہ سچ میں نیک ہوتا تو مجھ سے پہلے رشتہ جوڑتا مجھ سے ہوٹلز میں نہیں ملتا سب کے سامنے میرا ہاتھ نہیں پکڑتا۔۔اور جب میں نے کہا کہ تم میرا ہاتھ پورے حق سے پکڑو تو مجھے بے عزت کرنے لگا۔۔۔اس نے میرا دل دکھایاہے۔۔۔چشمان رب کی مخلوق کا دل دکھانے والا کب نیک ہو سکتا ہے۔۔۔

عبیر ہم سب ہی گناہ گار ہے ہم تو اچھے اور برے کی تمیز جانتے ہی نہیں ہے میں اللہ کا نیک بندہ نہیں ہوں۔۔۔میں تو جانتا بھی نہیں ہوں

کتنے لوگوں کا میری وجہ سے دل دکھا ہوں۔۔۔بولتے ہوئے آج پہلی بار چشمان کی آنکھیں بھر آئی۔۔۔

مجھے نہیں لگتا چشمان کبھی آپ نے کسی کا دل دکھایا ہوگا۔۔میں نے اپنی زندگی میں آپ جیسا انسان نہیں دیکھا۔۔۔اگر شاید آپ کی جگہ کوئی اور مرد ہوتا تو وہ میرے آنسو صاف نا کررہا ہوتا بلکہ یہ پوچھ رہا ہوتا کہ اسے ملنے کے لیے میں نے ہی بلایا تھا نہ۔۔۔

میں آپکو ایسا لگتا ہوں۔۔۔محبت کرنا غلط نہیں ہے عبیر۔۔۔کسی کو کسی سے بھی محبت ہو سکتی ہے۔۔۔پر اگر ہماری شادی اسکی جگہ کسی اور سے ہو جائے تو ہمیں اس انسان کے ساتھ مخلص رہنا چاہیئے۔۔۔کیونکہ وہ انسان ہمارے نصیب میں اللہ نے لکھا ہوتا ہے اسے ہم نے نہیں پسند کیا ہوتا وہ تو اللہ نے پسند کیا ہوتا ہے پھر ہم کیوں رب کی پسند کو چھوڑ کر اپنی پسند کے پیچھے بھاگتے ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ صرف تھکنے کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوگا۔۔۔مجھے خوشی ہوئی تھی جب آپ نے احمر کو صاف انکار کردیا تھا۔۔۔اور اس وقت مجھے اپنی محبت پر فخر ہوا تھا۔۔۔اگر آپ مجھے اس پل بھی کہتی نا کہ آپ کو چھوڑ دو تو میں آپ کی خوشی کے لیے ایک پل نہیں لگتا چھوڑنے میں۔۔۔

چشمان کی بات پر عبیر نے فوراً اسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

آئندہ کبھی مجھے چھوڑنے کی بات مت کرنا چاہئے میں خود ہی کیوں نا کہو پر آپ نے مجھے نہیں چھوڑنا۔۔چشمان مجھے آپ سے محبت نہیں ہوئی پر اب میں آپ کے بغیر رہ بھی نہیں سکتی۔۔۔

ہائے میری جان میں آپکو کبھی نہیں چھوڑونگا۔۔چشمان اسے گلے لگاتے ہوئے بولا۔۔۔

آج چشمان اور عبیر کی زندگی کی حسین رات تھی۔۔

پانچ سال بعد

ایشال کیا کر رہی ہوں تم نے اپنے کپڑوں کا حال دیکھا۔۔۔

یہ سب تمہارے بچوں نے کیا ہے۔۔۔صبح سے پاگل ہو گئی ہوں۔۔۔ان کے پیچھے۔۔ایشال اپنا سر پکڑ کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔؟؟اور یہ صرف میرے نہیں تمہارے بھی بچے ہیں۔۔حنان نے یاد دہانی کرائی۔۔۔

صبح سے انکو نہلانے کے لیے انکے پیچھے بھاگ رہی ہوں۔۔۔

ویسے ایشال ایک بات کہو۔۔۔؟؟حنان نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمم۔۔۔

مجھے لگتا ہے فجر اور منان کی جگہ فلحال تمہیں نہانے کی بہت ضرورت ہے اپنا حال تو دیکھو۔۔۔بلکل چڑیل لگ رہی ہوں۔۔۔ہنی نے شرارت سے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہنی میں تمہارا سر پھاڑ دو گی کیا وہ دونوں کم ہے جو اب تم بھی ایسا کر رہے ہو۔۔۔ایشال منہ بنا کر بولی۔۔۔

اچھا سوری میری جان میں تو ویسے ہی کہہ رہا تھا۔۔۔ابھی تو صرف دو ہے میں تو سوچ رہا تھا کہ ایک دو اور ہونے چاہیے۔۔۔حنان نے معنی خیز نظروں سے ایشال کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

خبردار جو یہ سوچا بھی ان دو نے میرا یہ حال کر دیا ہے اگر ایک دو اور ہوگئے تو میں پاگل ہو جاؤ گی۔۔۔

تو اس میں کیا پرابلم ہے میں دوسری بیوی لے آؤنگا جو تمہارا بھی خیال رکھے گی اور میرے بچوں کا بھی۔۔۔کہتے ہوئے باہر کی طرف بھاگا۔۔۔

حنان میں تمہیں چھوڑو گی روکو تم ذرا۔۔۔ایشال بھی اسکے پیچھے ہولی۔۔۔

یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔

کچھ نہیں بس کاشان کہہ رہا تھا کہ بابا مجھے بھی آپ کے ساتھ چائے پینی ہے تو میں نے اسے بھی ہاف کپ دے دیا۔۔۔

یا اللہ۔۔۔چشمان آپکو کیا ہوگیا ہے آپ میرے بیٹے کو کیوں خراب کر رہے ہیں۔۔۔

ارے اس میں خراب ہونے کی کیا بات ہے چائے پینے سے کون خراب ہوتا ہے اب مجھے ہی دیکھ لے میں تو نہیں ہوا۔۔۔

چشمان ابھی سے چائے پینے کی عادت پڑ گئ تو پھر بہت مشکل ہوتی ہے چھڑوانے میں۔۔۔

اچھا کبھی کبھی کچھ نہیں ہوتا۔۔۔اور ویسے بھی میرا بیٹا مجھ پہ ہی جائے گا کیوں کاشان۔۔۔

جی بابا مجھے آپ جیسا ہی بننا ہے۔۔۔کاشان نے معصومیت سے کہا۔۔۔

چلیے بس۔۔آپ اور نہیں پیے گے۔۔۔جائے فجر اور منان کے ساتھ کھیلیں۔

جی ماما۔۔۔

کاشان کے جاتے ہی عبیر چشمان کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

چشمان اب کاشان کا اسکول میں ایڈمشن کروا دے ماشاءاللہ چار سال کا ہوگیا ہے۔۔۔

عبیر ابھی اتنی جلدی کیا ہے۔۔۔اسے اپنا بچپن تو انجوائے کرنے دیں۔۔

چشمان ابھی سے ہی ٹھیک رہے گا ورنہ آگے اسکول جانے کے لیے تنگ کرے گا۔۔۔عبیر نے مشورہ دیا۔۔۔

اچھا جی۔۔۔

جی بلکل۔۔۔

ادھر تو آئے مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔

جی آئی۔۔عبیر جو کپڑے سمیٹ رہی تھی اسکے بلانے پر فوراً اسکے قریب پہنچی۔۔۔

چشمان نے ایک دم ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھنچا عبیر جو بڑے مزے سے کھڑی تھی اسکے ایک دم کھینچنے پر چشمان کے اوپر گری۔۔۔

عبیر کیا ہوگیا ہے میں نے تو صرف ہاتھ پکڑا تھا آپ تو اوپر ہی گر گئی۔ چشمان نے انجان بنتے ہوئے کہا۔۔۔

کتنے جھوٹے ہیں آپ۔۔میں کب گری آپ نے مجھے خود اپنے اوپر گرایا ہے۔۔چلے اب چھوڑے مجھے۔۔عبیر خود کو چھوڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

ارے اب ایسے کیسے چھوڑ دو اتنی مشکل سے تو آپ میرے قریب آئی ہیں۔۔۔

چشمان کاشان آئے گا تو کیا سوچے گا۔۔۔

وہ کیا سوچے گا۔۔۔اسکی ماما کو پیار کررہا ہوں اور کیا۔۔ویسے بھی وہ جب تک آپ نہیں بلانے جائے گی وہ نہیں آئے گا۔۔۔

پھر بھی آپ مجھے تو چھوڑے۔۔۔عبیر نے گھورتے ہوئے کہا۔۔

ابھی تو چھوڑ رہا ہوں پر سوچ لینا رات کو آپکو میری بات ماننی پڑے گی۔

سوچنا بھی مت۔۔خود کو چھڑاتے ہوئے چلی گئی۔۔اور چشمان اسکی بات پر ہنس دیا۔۔۔

آج مشعل کی برتھ ڈے ہے آپ ابھی تک گھر نہیں آئے۔۔۔

مشی یار بس ایک گھنٹے تک آؤنگا۔۔۔

نین ایک گھنٹے بعد وہ سو جائے گی پلیز جلدی آجائے۔۔مشال نے التجا کی۔۔

ہاں ہاں میں جلدی آنے کی کوشش کرونگا۔۔وہاں تک تم مجھ سے کال پر بات کرتی رہو پلیز۔۔۔

یہ بتائے آج کیسا فیل ہو رہا ہے آج ہماری بیٹی پانچ سال کی ہوگئی۔۔۔

بہت اچھا مشی میں بتا نہیں سکتا کہ آج میں کتنا خوش ہوں تم نے میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی دی تھی آج سے پانچ سال پہلے۔۔

نین سچ میں۔۔۔آج میں بھی بہت خوش ہوں۔۔اگر آج ہمارا بیٹا بھی زندہ ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا۔۔۔کہتے ہوئے مشال کی آنکھوں میں آنسو

آ گئے۔

مشال پلیز مت رو دیکھو اللہ نے ہمیں اتنی پیاری بیٹی عطا کی۔۔جس نے ہماری زندگی کو مکمل کر دیا۔۔۔

ہمم۔۔یہ تو ہے۔۔۔

اچھا عبیر کو بھی کہنا تھا کہ وہ لوگ بھی آجائے۔۔۔

وہ تو مجھے یاد ہی نہیں رہا۔۔۔ویسے بھی تائی امی نے کہا تھا کہ کل سب کو کھانے پر بلانا ہے۔۔۔

ہمم چلو یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔نین نے اسکی بات کی تائید کی۔۔۔

چلے آپ آجائے نا اب جلدی۔۔

جی میں نکلنے لگا ہوں۔۔۔

چلے ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔۔

اچھا سنو۔۔۔

جی۔۔۔

آئی لو یو۔۔۔نین کی خمار بھر لہجے میں آواز ابھری۔۔۔

نین کی بات پر مشال بلش کرنے لگی۔۔۔

اب مسکراتی رہوگی یا میری بات کا جواب بھی دو گی۔۔۔

نین مشعل بلا رہی ہے اللہ حافظ۔۔۔کہتے ہی لائن کٹ گئی۔۔۔

چشمان۔۔۔؟؟عبیر ابھی کاشان کو سلا کر اب چشمان کے پاس لیٹی تھی۔

جی۔۔چشمان نے اسے خود سے قریب کرتے ہوئے عبیر کو جواب دیا۔

ایک بات پوچھو۔۔؟؟

ہمم۔۔۔پوچھے۔۔۔

کیا اپنے محبوب کی خوشی کی خاطر ہم اسے چھوڑ سکتے ہیں۔۔۔؟؟

عبیر کے سوال پر چشمان مسکرا دیا پھر بولا۔۔۔

نہیں عبیر ہم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔ہم جس سے سچی محبت کرتے ہیں نا اسے اسکی خوشی کی خاطر بھی نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔ہم تبھی اسے چھوڑتے ہیں جب ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ اسے پانے کا کوئی رستہ نہیں بچتا۔۔

جب ہم کسی بھی طرح اسے نہیں پا سکتے تو یہ کہہ دیتے ہیں کہ اسکی خوشی کی خاطر چھوڑ رہے ہیں۔۔۔چشمان اسکے بالوں کو سالاتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔

اچھا تو ہمیں کیسے یقین ہوجاتا ہے کہ ہمیں اس انسان سے سچ میں محبت ہوگئی ہے۔۔۔؟؟

مجھے کسی کا نہیں پتا پر مجھے لگتا ہے جب ہم اسے کسی اور کا ہوتے دیکھتے ہیں۔۔۔اگر ہمیں اس سے سچی محبت ہوگی نا تو ایک پل بھی یہ سن کر سکون نہیں ملے گا کہ وہ انسان آپ سے دور جا رہا ہے۔۔۔

چشمان کچھ لوگوں کو بن مانگے ہر چیز مل جاتی ہیں نا۔۔۔اور مجھے لگتا ہے میں ان لوگوں میں سے ہی ہوں۔۔۔

پر عبیر بن مانگے ملی ہوئی چیز کے لیے یقیناً مانگی ہوئی چیز قربان کرنی پڑتی ہے۔۔۔

کیا مطلب میں سمجھی نہیں۔۔۔

آپ نے اللہ سے احمر کو مانگا تھا نا۔۔؟؟پر آپکو اللہ نے نہیں دیا اسکی جگہ بن مانگا انسان مل گیا۔۔۔مطلب میں۔۔۔اب آپ کہتی ہے میں آپ

کے لیے بہتر ہوں۔۔پر اگر آپکو اللہ فیصلے کا اختیار دیتا تو آپ کبھی میرا انتخاب نہیں کرتی۔۔۔اس لیے اللہ فیصلے اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے کیونکہ وہ ہمارا اچھا برا بہتر جانتا ہے۔۔۔

اور آج سچ میں۔میں اس بات کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اللہ نے ہماری زندگی کے فیصلے کا اختیار اپنے پاس رکھا ہے۔۔۔ہم انسانوں کے ہاتھ میں نہیں ورنہ ہم شاید اپنے پسندیدہ بندے کے ساتھ بھی خوش نا رہ سکتے۔ کہتے ہوئے اپنی آنکھیں موند لی۔۔۔

اور چشمان بھی اسکی پیشانی کو چومتے ہوئے نیند کی وادیوں میں کھو گیا۔

تیرے رابطے میری ہر دوا

یہ دوا ملے تو میں ٹھیک ہوں

❤ختم شدہ❤

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین